بسم اللہ الرحمن الرحیم

الم نشرح لک صدرک ووضعنا عنک وزرک

انموذج منتظری

شرح

مقاماتِ حریری

مشمولۂ امتحان

ایم۔ اے عربک و فاضل ادب الہ آباد یونیورسٹی و درس نظامیہ وغیرہ

رشحاتِ قلم

مولوی حافظ نبی احمد خاں شاد نعمانی رامپوری شارح الکافی وغیرہ

۱۹۲۹ء

(مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی)

استلفات نظر

ناظرین! اس شرح میں بجائے لغات کے اعراب بتانے کے رموز اختیار کیے گئے ہیں جس سے مقصود ایجاز و اختصار، اور ساتھ ہی اس کے ہر لفظ کا صحیح اعراب و تلفظ معلوم ہو جاتا ہے۔ لہذا قارئین کرام پر لازم ہے کہ وہ اولاً ان چند سطور کو ملاحظہ فرمالیں + اولاً یہ سمجھ لیجئے، کہ ض سے ضمہ، ف سے فتحہ، ک سے کسرہ ت سے تشدید، س سے سکون، ج سے جمع، اور م سے مفرد مراد لیا گیا ہے ؛

پھر یہ حروف جس ترتیب سے مذکور ہیں وہ ہی اس لفظ کی ترتیب اعرابی ہے۔ مثلاً کسی لفظ کے بعد ضفلث لکھا ہے تو وہ لفظ بضمۂ اوّل، وفتحۂ ثانی، وکسرۂ ثالث مستعمل ہے۔ علی ہٰذا القیاس جس لغت کے بعد فتض تحریر ہے تو وہ لغت بفتحۂ اوّل وتشدیدِ ثانی وضمۂ ثالث مراد ہے ؛ مزید تفصیل کے لئے دیکھو نقشہ مندرجہ ذیل :۔

رموز	مراد بہ	رموز	مراد بہ
ضف	بضمۂ اوّل وفتحۂ ثانی	فتث	بفتحۂ اوّل وتشدیدِ ثانی وکسرۂ ثالث
فلث	بفتحۂ اوّل وکسرۂ ثانی	ضفلث	بضمۂ اوّل وفتحۂ ثانی وکسرۂ ثالث
کف	بکسرۂ اوّل وفتحۂ ثانی	کسف	بکسرۂ اوّل وسکونِ ثانی
فت	بفتحۂ اوّل وتشدیدِ ثانی		وفتحۂ ثالث وغیرہ وغیرہ
ضس	بضمۂ اوّل وسکونِ ثانی		

خاک نشین
فؤاد نعمانی

ترجمۃ المصنّف

ولادت سنہ ۴۴۶ھ وفات سنہ ۵۱۵ھ یا سنہ ۵۱۶ھ

ابو محمد قاسم ابن علی ابن محمد ابن عثمان الحریری شہر بصرہ کے قریب قصبہ مشان کے رہنے والے تھے۔ نہایت ذکی، ہوشیار، نازک خیال، اعجوبہ روزگار شخص تھے۔ علم الادب، لغت، امثال، نحو، معانی، بیان، بدیع میں بڑے پلّے کے شخص گذرے ہیں۔ مقامات کا طرز اگرچہ علامہ بدیع کا ایجاد کردہ ہے۔ اور حریری اس فنِ لطیف میں اُن کے تبّع کہے جاتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ علامہ حریری نے اس میں جس تہذیب و تکمیل سے کام لیا ہے وہ ہر علم دوست کو داد دینے پر مجبور کرتی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مقامات بدیع کا مرتبہ علاوہ سبقت زمانے کے بھی مقامات حریری سے بہت بلند ہے۔ اور اُس کو فصاحت، سلاست، روانی، روزمرہ میں جو فخر حاصل ہے وہ اس کو ہرگز نہیں ہو سکتا۔ حتّٰے کہ ایک شخص سے پوچھا گیا کہ علامہ بدیع اور حریری دونوں میں کون شخص فضیلت و سبقت رکھتا ہے؟ جواب دیا۔ کہ بھائی! بدیعی تو **بدیع الزمان** تھا اور حریری غریب کو **بدیع الیوم** بننا بھی نصیب نہ ہوا۔ چہ جائیکہ بدیع الزمان۔ حریری نے خود بھی اپنے مقامات کے صدر میں بدیع کو سبّاق الغایات و ضلیع (قوی سمیں) اور اپنے آپ کو ضالع (لنگڑا ٹٹو) قرار دیا ہے اسکو کہتے ہیں منکسر المزاجی۔ مگر باینہمہ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ ان لوگوں نے انصاف سے کام نہیں لیا۔ اگر ذرا بھی انصاف پرستی اور عدل پروری کو کام میں لاتے تو اُن کو تسلیم کرنا پڑتا کہ حریری بدیعی سے کہیں زیادہ بلند مرتبہ ہے۔ اگر بدیع صرف فصیح تھا تو حریری بلیغ کے زریں لقب سے ملقب ہونے کا سزاوار ہے۔ اگر بدیع کے کلام میں محض سلاست و روانی پائی جاتی ہے۔ تو حریری کا کلام مضمون آفرینی اور زورِ کلام کو بھی اپنے پہلو میں لیے نظر آتا ہے۔ ضرب الامثال

محاورات، صنائع، بدائع میں تو بدیع کو اس سے کوئی نسبت ہی نہیں ۔ شوکت الفاظ تخیل تشبیہات، استعارات چستی مضامین، جدت طرازی اس کی خصوصیات میں سے ہیں۔ نیز یہ علاوہ تبحر علمیت کے نہایت ظریف الطبع اور خوش مزاج واقع ہوا تھا چنانچہ اکثر تذکرہ کا واقعہ ہے کہ ایک شخص اس کی شہرت سن کر اس سے ملنے آیا۔ چونکہ حریری بدقسمتی سے نہایت کریہ المنظر اور بدصورت شخص تھا اس لیئے وہ بیچارہ پہچان نہ سکا۔ خود اسی سے حریری کو دریافت کیا۔ اس نے یہ قطعہ فی البدیہہ پڑھا ؎

مالنت اول سار غرہ القمر ۔۔۔ ورائد اعجبتہ خضرۃ الدمن

فاختر لنفسک غیری انني رجل ۔۔۔ مثل المعیدی فاسمع بی ولاترنی

وہ غریب یہ سن کر نہایت شرمندہ ہوا ۔

مگر باوجود اس کے کہ حریری بلا ریب و شک ایک مسلم اور بہترین ادیب تھا آج نو سو برس سے کچھ زیادہ زمانہ گذر چکا مگر دنیائے علم و ادب اس جیسا ادیب پیش نہ کر سکی۔ اور کسی شخص کو یہ جرأت نہ ہوئی کہ اس صنف پر اس کے مقابلہ میں قلم اٹھا سکے ۔ مگر چونکہ بشر تھا۔ اور بشریت کو خطا و نسیان لازم ہے اس لیئے حریری بھی اغلاط و خطایا سے بری نہ رہ سکا۔ لہٰذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم فن تنقید کے دوسرے پہلو یعنی حریری کے اغلاط و سرقات پر بھی روشنی ڈال کر ناظرین کرام کے سامنے تصویر کے ہر دو رخ پیش کر دیں ۔

ص۲ ”نعوذ بک من شرۃ اللسن و فضول الهذر کما نعوذ بک من معرۃ اللکن و فضوح الحصر“ یہ عبارت بعینہ البیان والتبیین (للجاحظ) کی عبارت ہے ۔

ص۵ مجلس (۱) ”احاطۃ العالم بالقمر و الاهمام بالنثرۃ“ معلوم ہوتا ہے حریری نے رسائل ابو العلاء المعری کا یہ رقعہ حفظ کر لیا تھا کیونکہ جا بجا اسی کی عبارت نقل کرتا ہے۔ مثلاً فانصرفت من حیث اتیت و فضیت العجب مما رأیت بھی اسی رقعہ کی آخری عبارت ہے اب آپ کو اختیار ہے اسے سرقہ کہئے یا توارد ۔

ص۳۱ مقامہ (۶) ”واستنعت بقاطبۃ الکتاب“ لفظ قاطبہ پر حرف جر داخل کرنا علم نحو سے ناواقفیت کی ایک بین دلیل ہے کیونکہ عرب قاطبۃ اور کافۃ وغیرہ کو ہمیشہ علی الحالیہ منصوب لاتے ہیں۔

جیسا کلام مجید میں آیا ہے وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ ۔ پارہ ۲۲۔ رکوع ۸۔ اور یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً الآیۃ پارہ ۲۔ رکوع ۹ ۔

صفحہ ۱۳۵ م (۲۱) "وعرفت الحی من اللی" یہ ایک محاورہ ہے جس کو حریری نے بوجہ کوتاہی نظر غلط استعمال کیا ہے اصل محاورہ یہ ہے لا یعرف الحی من اللی ۔ حریری نے بجائے منفی مثبت استعمال کیا ہے ۔

صفحہ ۱۳۹ م (۲۱) "ذیح قلب" ریح کی صفت قلب آج تک نظر سے نہیں گذری قلب جلیہ جو مذکر کیلئے مستعمل ہے ۔

صفحہ ۲۲۵ م (۳۵) "قد کادینا ہز العمرین" لفظ کاد کا استعمال نہایت غیر موزوں اور بے محل ہے مناہزت کے معنے خود مقاربت کے ہیں یقال ناہز فلان خمسین سنۃ اے قارب پھر کاد کے کیا معنے ؟

صفحہ ۲۲۳ م (۳۶) "فسقط الفتی فی یدہ" اس جملہ میں بھی حریری نے بڑی فاحش غلطی کی ہے عرب اسطرح بولتے ہیں ۔ سقط فی یدہ فلان نہ کہ اسطرح "سقط الفتی فی یدہ" کما قال اللہ تعالیٰ وَلَمَّا سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْهِمْ ۔ وما قال سقطوا فی ایدیہم ۔

صفحہ ۲۶۵ م (۳۸) "اثرا ولا عثیرا" عثیر (بتقدیم الثاء) کے معنی غبار کے ہیں اور وہ یہاں مناسب نہیں ہاں اگر عیثر کہتا (بتقدیم الیاء) بمعنی نشان خفی کہتا تو زیادہ مناسب ہوتا یقال ما رأیت لھم اثرا ولا عیثرا ۔

ص ۔ "ثم انہ اجتنی خلاصۃ النص" خلاصہ کے معنے سمجھنے میں بھی حریری کو دھوکہ ہوا خلاصہ کے معنے خالص شئے کے نہیں آتے بلکہ نچوڑ کر آتے ہیں جیسے نخالۃ وغیرہ ۔

صفحہ ۳۳۶ م (۴۷) "ان مثل الوعود کغرس العود ھو بین ان یدرکہ العطب او یدیہ لہ منہ الرطب"

لیکن باوجود ان فروگذاشتوں کے پھر بھی حریری وہ شخص ہے جس پر ادب عربی جس قدر ناز کرے بجا ۔ اور مسلم ہے اور یہی وجہ ہے کہ حریری کے بعد بھی کاملین فن نے اس فن میں خامہ فرسائی کی مگر آج تک آفتاب کے سامنے ذرہ کے مصداق ہی رہے ۔ مثلاً علامہ زمخشری ۔ قاضی حمید الدین وغیرہما ۔

علی السعی فی طلب المعالی ۔ ولیس علی ادراک النجاح

فما کل من طلب المعالی نافذا — فیہا ولا کل الرجال فحولا

نبی احمد خاں شاد نعمانی



اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا عَلَّمْتَ مِنَ الْبَيَانِ، وَاَلْهَمْتَ مِنَ التِّبْيَانِ، كَمَا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا اَسْبَغْتَ مِنَ الْعَطَاءِ، وَاَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شِرَّةِ اللَّسَنِ، وَفُضُوْلِ الْهَذَرِ، كَمَا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَعَرَّةِ اللَّكَنِ، وَفُضُوْحِ الْحَصَرِ، وَنَسْتَكْفِيْ بِكَ الْاِفْتِتَانَ بِاِطْرَاءِ الْمَادِحِ، وَاِغْضَاءِ الْمُسَامِحِ، كَمَا نَسْتَكْفِيْ بِكَ الْاِنْتِصَابَ لِاِزْرَاءِ الْقَادِحِ، وَهَتْكِ الْفَاضِحِ، وَنَسْتَغْفِرُكَ مِنْ سَوْقِ الشَّهَوَاتِ، اِلٰى سُوْقِ الشُّبُهَاتِ، كَمَا نَسْتَغْفِرُكَ مِنْ نَقْلِ الْخُطُوَاتِ اِلٰى خِطَطِ الْخَطِيْئَاتِ، وَنَسْتَوْهِبُ مِنْكَ تَوْفِيْقًا قَائِدًا اِلَى الرُّشْدِ، وَقَلْبًا مُتَقَلِّبًا مَعَ الْحَقِّ، وَلِسَانًا مُتَحَلِّيًا بِالصِّدْقِ، وَنُطْقًا مُؤَيَّدًا بِالْحُجَّةِ، وَاِصَابَةً ذَائِدَةً عَنِ الزَّيْغِ، وَعَزِيْمَةً قَاهِرَةً عَنْ هَوَى النَّفْسِ، وَبَصِيْرَةً نُدْرِكُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ، وَاَنْ تُسْعِدَنَا بِالْهِدَايَةِ، اِلَى الدِّرَايَةِ، وَتَعْضُدَنَا بِالْاِعَانَةِ عَلَى الْاِبَانَةِ،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسبغت۔ الاسباغ۔ کسی شخص پر نعمت کو تمام کرنا + غطاء ۔ لث ستر۔ پردہ + شرۃ الخ۔ کث الشرۃ۔ حدت۔ وَاللّسن۔ زبان آوری + ھذر۔ فف۔ بیہودہ گوئی + معرۃ الخ۔ ففت۔ امر قبیح مراد عیب ہے + حصر۔ قف زبان بندی۔ بات نہ بن پڑنا + اطراء لث۔ انتہائی تعریف کرنا + ازراء لث عیب لگانا + قادح۔ القدح طعنہ مارنا۔ عیب جوئی کرنا + ھتك۔ فس پردہ دری کرنا + فاضح۔ الفضیحۃ والفضوح رسوائی + سوق۔ اول بالفتح بمعنی راندن وثانی بالضم بمعنی بازار + خطوات۔ ضف ج خطوۃ درمیان قدمہا + خطط کف۔ ج خِطۃ حدبستہ زمین + خطیات۔ فکت۔ ج خطیۃ۔ گناہ۔ جرم + رشد۔ ضس۔ ہدایت + قائد سار بان کشندہ + متحلی۔ صف۔ متصف۔ مزین + ذائدۃ۔ الذود۔ دفع کرنا۔ روکنا + زیغ۔ ف۔ حق سے پھر جانا + ھوی۔ ف خواہش نفس + درایۃ۔ لث علم ودانش + ابانیۃ۔ لث مشکل کشائی کرنا۔ سہارا دینا +

خداوندا! ہم تیری اس بات پر کہ تو نے ہم کو فصاحتِ کلام سکھائی۔ اور ہمارے دلوں میں اظہارِ سخن کی کیفیت کا القا کیا۔ اسی طرح تعریف کرتے ہیں جس طرح اس بات پر کہ تو نے ہم بخشش کی تکمیل کی۔ اور (ہمارے) عیوب پر پردہ ڈال دیا + اور تجھ سے گفتگو کی تیزی اور ناقابلِ التفات کلام کی زیادتی سے (ایسے ہی) پناہ مانگتے ہیں۔ جیسے لکنت کے عیب اور محلِ گفتگو میں زبان بند ہو جانے کی رسوائی سے۔ ہم تجھ سے (اس) فتنہ میں پڑنے سے جو سبب تعریف کرنے والے کے مبالغہ، اور چشم پوشی کرنیوالے کے نظر نیچی کرنے سے (پیدا ہوا ہے) ایسے ہی کفایت چاہتے ہیں، جیسے عیب گیر کی عیب گیری۔ اور طالبِ فضیحت کی پردہ دری کا نشانہ بننے سے + اور تجھ سے (اپنی) خواہشاتِ نفسانی کے شبہات کے بازار کی طرف لیجانے سے (ایسے ہی) معافی چاہتے ہیں۔ جیسے کہ گناہوں کی زمین میں قدم بڑھانے سے + اور تجھ سے یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں راہِ ہدایت کی طرف لیجانے والی توفیق، اور حق کے ساتھ (طرف) پھر جانے والا دل، سچائی سے آراستہ زبان، دلیلوں سے مضبوط گفتگو، کجروی سے بچانیوالی صائب رائے، خواہشاتِ نفسانی پر غالب آجانیوالا ارادہ، اور ایسی بصیرت عطا فرما جسکے ذریعے سے ہم اپنے مرتبہ کی معرفت حاصل کر سکیں + (اور یہ بھی چاہتے ہیں) کہ علم ودانش کی طرف لیجانے سے ہماری امداد، اور مشکلات دُور کرنے میں سہارا دینے سے ہماری اعانت فرما +

وتعصمنا من الغواية في الرواية، وتصرفنا عن السفاهة في الفكاهة
حتى نأمن حصائد الألسنة، ونكفى غوائل الزخرفة، فلا نرد مورد
مأثمة، ولا نقف موقف مندمة، ولا نرهق بتبعة ولا معتبة، ولا نلجأ
إلى معذرة عن بادرة، اللهم فحقق لنا هذه المنية، وأنلنا هذه البغية
ولا تضحنا من ظلك السابغ، ولا تجعلنا مضغة للماضغ، فقد مددنا
إليك يد المسألة، وبخعنا بالاستكانة لك والمسكنة، واستنزلنا
كرمك الجم، وفضلك الذي عم، بضراعة الطلب وبضاعة الأمل
ثم بالتوسل بمحمد سيد البشر، والشفيع المشفع في المحشر الذي ختمت
به النبيين، وأعليت درجته في عليين، ووصفته في كتابك المبين
فقلت وأنت أصدق القائلين، وما أرسلناك إلا رحمة للعالمين،
اللهم فصل عليه وعلى آله الهادين، وأصحابه الذين شادوا الدين،
واجعلنا لهديه وهديهم متبعين وانفعنا بمحبته ومحبتهم أجمعين
إنك على كل شيء قدير، وبالإجابة جدير، وبعد فإنه قد جرى ببعض
أندية الأدب الذي ركدت في هذا العصر ريحه، وخبت مصابيحه،
ذكر المقامات التي ابتدعها بديع الزمان، وعلامة همذان رحمه الله
تعالى وعزى إلى أبي الفتح الإسكندري نشأتها وإلى عيسى بن هشام
روايتها، وكلاهما مجهول لا يعرف ونكرة لا تتعرف، فأشار من إشارته حكم

غوایۃ۔ ف گمراہی + سفاھۃ۔ ف جہل بیوقوفی + حصائد۔ ف ج حصیدہ تراشیدہ + غوائل۔ ف ج غائلہ خصلت مُہلک + زخرفۃ۔ فسف تزئین باطل۔ ملمع کاری + ماثمۃ۔ گناہ۔ اثم + تبعۃ۔ فکف گناہ انجام بد معتبۃ۔ فسف عتاب خشم + بادرۃ۔ فسث بے اختیارانہ کلام + منیۃ۔ فسف اُمید آرزو خواہش بغیۃ۔ فسف حاجت مقصود + سابغ۔ کامل۔ پورا + مضغۃ۔ فسف پارۂ گوشت۔ بوٹی + ماضغ۔ مراد عیب جو۔ حاسد + بخعنا۔ البخوع اقرار کرنا خضوع + استکانت۔ لث خضوع تذلل۔ فروتنی + مسکنۃ ف۔ فقر محتاجگی + بضاعۃ سرمایہ۔ پونجی + علیین۔ کت جنت اعلیٰ + شادوا۔ التشیید دیوار پر پلاستر کرنا مضبوط کرنا۔ بلند کرنا + اندیۃ۔ ف ج۔ ندی مجلس۔ انجمن + خبت۔ الخبو آگ بجھ جانا + مصابیح۔ ف ج مصباح چراغ۔ شمع + بدیع الزمان ابوالفضل احمد ابن حسین ہمدانی سفی متحرین ہمدان میں سے تھا۔ نہایت فصیح بلیغ ذکی متبحر عالم تھا پچاس پچاس شعر کے قصیدے ایکبار سُنکر یاد کر لینا اس کے لئے معمولی کام تھا۔ مقامات کا موجد بھی ہے "مقامات بدیع" اسی کی تصنیف ہے ۳۹۸ھ میں وفات پائی ٭

ہمیں روایت (پچھلی باتیں دُہرانے) میں گمراہ ہوجانے سے بچا، اور مزاج میں جہالت پر اُتر آنے سے پھیر تا انکہ ہم زبان کی تراشی ہوئی (بیہودہ گوئی) اور چکنی چپڑی باتوں سے محفوظ رکھے جائیں + پس نہ تو ہم گناہ کی جگہ اُتریں۔ اور نہ پشیمانی کی جگہ کھڑے ہوں نہ ہم بدانجامی و عتاب کے ساتھ ماخوذ ہوں، اور نہ ہم کو بے سوچے سمجھے کوئی بات کہکر اُس کی معذرت کی ضرورت پڑے + خداوندا! تو ہماری یہ آرزو بر لا، اور ہمارا یہ مطلب پورا کر + اپنے ہر شے پر چھائے ہوئے سائے سے ہمیں باہر (جدا) نہ کر، اور چبانے والے (حاسد) کیواسطے ہمکو مضغۂ گوشت (باعث حسد) نہ بنا۔ ہم تیری طرف دست سوال دراز کر چکے ہیں، اور تیرے (روبرو) اپنی فروتنی، و احتیاج کا اقرار کر چکے ہیں + ہم تیری کثیر بخشش، اور عام فضل کے نزول کے (پہلے تو) اپنی زاری طلب، اور سرمایہ اُمید کے ذریعہ سے پھر اُن محمدؐ کے وسیلہ سے خواہاں رہ چکے ہیں۔ جو آدمیوں کے سردار، اور میدان حشر میں ایسے شفاعت کرنیوالے ہیں کہ جن کی شفاعت مقبول ہو چکی ہے، وہی محمدؐ جن سے تو انبیا کی آمد بند کر چکا ہے، اور علیین میں اُن کا درجہ بلند کر چکا ہے جنکی تو نے اپنی کتاب مبین میں تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے + (درانحالیکہ تو بہت زیادہ سچا کہنے والا ہے) "کہ اے محمدؐ میں نے تم کو سارے عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے + خداوندا پس اُن پر، اور اُن کی رہنما آل و اُن اصحاب پر، جنہوں نے دین کو محکم اور مضبوط فرمایا ہے رحمت نازل فرما! اور ہم کو اُن کی، اور اُن کی آل و اصحاب کے طریقہ کے اتباع کی توفیق دے + اور ہم کو اُن کی اور اُن کی تمام آل و اصحاب کی محبت سے نفع بخش + بے شک تو ہر شے پر قادر، اور قبول کرنیکے سزاوار ہے لیعد ازیں (گذارش ہے) کہ بعض ادبی مجلسوں میں (وہ ادب جس کی ہوا آجکل ٹھہری ہوئی ہے، اور جس کی شمعیں گل ہو چکی ہیں) اُن مقامات کا ذکر چھڑا جنکو سب سے پہلے "علامہ بدیع الزمان ہمدانی" نے ایجاد کیا ہے + اور ابوالفتح اسکندری کی طرف اُن کے ظہور کی نسبت کرتے ہوئے عیسیٰ ابن ہشام کو (جو دونوں ایک نامعلوم اور غیر مشہور ہستیاں ہیں، اور ایسا نکرہ جو معرفہ کیا ہی نہیں جاتا) راوی بنایا ہے۔ اس پر مجھے ایک ایسے شخص نے اشارہ کیا، جس کا اشارہ حکم ہے ٭

وَتَعْصِمَنَا مِنَ الْغِوَايَةِ، فِي الرِّوَايَةِ، وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ، فِي الْفُكَاهَةِ
حَتَّى نَأْمَنَ حَصَائِدَ الْأَلْسِنَةِ، وَنُكْفَى غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ، فَلَا نَرِدَ مَوْرِدَ
مَأْثَمَةٍ، وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ، وَلَا نُرْهَقَ بِتَبِعَةٍ وَلَا مَعْتَبَةٍ، وَلَا نُلْجَأَ
إِلَى مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ، اَللّٰهُمَّ فَحَقِّقْ لَنَا هٰذِهِ الْمُنْيَةَ، وَأَنِلْنَا هٰذِهِ الْبُغْيَةَ
وَلَا تُضْحِنَا مِنْ ظِلِّكَ السَّابِغِ، وَلَا تَجْعَلْنَا مُضْغَةً لِلْمَاضِغِ، فَقَدْ مَدَدْنَا
إِلَيْكَ يَدَ الْمَسْأَلَةِ، وَبَخَعْنَا بِالْاِسْتِكَانَةِ لَكَ وَالْمَسْكَنَةِ، وَاسْتَنْزَلْنَا
كَرَمَكَ الْجَمَّ، وَفَضْلَكَ الَّذِي عَمَّ، بِضَرَاعَةِ الطَّلَبِ وَبِضَاعَةِ الْأَمَلِ
ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ، وَالشَّفِيعِ الْمُشَفَّعِ فِي الْمَحْشَرِ الَّذِي خَتَمْتَ
بِهِ النَّبِيِّينَ، وَأَعْلَيْتَ دَرَجَتَهُ فِي عِلِّيِّينَ، وَوَصَفْتَهُ فِي كِتَابِكَ الْمُبِينِ
فَقُلْتَ وَأَنْتَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ، وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ،
اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْهَادِينَ، وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ شَادُوا الدِّينَ،
وَاجْعَلْنَا لِهَدْيِهِ وَهَدْيِهِمْ مُتَّبِعِينَ، وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ وَمَحَبَّتِهِمْ أَجْمَعِينَ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ، وَبَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ جَرَى بِبَعْضِ
أَنْدِيَةِ الْأَدَبِ الَّذِي رَكَدَتْ فِي هٰذَا الْعَصْرِ رِيحُهُ، وَخَبَتْ مَصَابِيحُهُ،
ذِكْرُ الْمَقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ، وَعَلَّامَةُ هَمَذَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ
تَعَالَى وَعَزَى إِلَى أَبِي الْفَتْحِ الْإِسْكَنْدَرِيِّ نَشْأَتَهَا وَإِلَى عِيسَى بْنِ هِشَامٍ
رِوَايَتَهَا، وَكِلَاهُمَا مَجْهُولٌ لَا يُعْرَفُ وَنَكِرَةٌ لَا تَتَعَرَّفُ، فَأَشَارَ مَنْ إِشَارَتُهُ

غوایة۔ ف گمراہی + سفاھة۔ ف جہل بیوقوفی + حصائد۔ ف ج حصیدہ تراشیدہ + غوائل۔ ف ج غائلہ
خصلت مُہلک + زخرفة۔ فسف تزئین باطل۔ ملمع کاری + مأثمة۔ گناہ۔ اثم + تبعة۔ فکف گناہ انجام بد
معتبة۔ فسف عتاب خشم + بادرة۔ فسلث بے اختیارانہ کلام + منیة۔ فسف اُمید آرزو خواہش
بغیة۔ فسف حاجت مقصود + سابغ۔ کامل۔ پورا + مضغة۔ فسف پارہ گوشت۔ بوٹی + ماضغ۔ مراد
عیب جو۔ حاسد + بخعنا۔ البخوع اقرار کرنا خضوع + استکانت۔ ف خضوع تذلل۔ فروتنی + مسکنة۔
ف۔ فقر محتاجگی + بضاعة سرمایہ۔ پونجی + علیین۔ ک جنت اعلیٰ + شادوا۔ الشید دیوار پر پلاستر کرنا
مضبوط کرنا۔ بلند کرنا + اندیة۔ ف ج۔ ندی مجلس۔ انجمن + خبت۔ الخبو۔ آگ بجھ جانا + مصابیح۔ ف ج
مصباح چراغ۔ شمع + بدیع الزمان ابوالفضل احمد ابن حسین ہمدانی مفتی مفتخرین ہمدان میں سے تھا۔ نہایت
فصیح بلیغ ذکی متبحر عالم تھا پچاس پچاس شعر کے قصیدے ایکبار سُنکر یاد کرلینا اس کے لیئے معمولی کام
تھا۔ مقامات کا موجد بھی ہے "مقامات بدیع" اسی کی تصنیف ہے ۳۹۳ھ میں وفات پائی +

ہمیں روایت (پچھلی باتیں دُہرانے) میں گمراہ ہوجانیسے بچا، اور مزاج میں جہالت پر اُتر آنے سے پھیر تاآنکہ
ہم زبان کی تراشی ہوئی (بیہودہ گوئی) اور چکنی چپڑی باتوں سے محفوظ رکھے جائیں + پس نہ تو ہم گناہ کی جگہ
اُتریں! اور نہ پشیمانی کی جگہ کھڑے ہوں۔ نہ ہم بدانجامی و عتاب کے ساتھ ماخوذ ہوں، اور نہ ہم کو بے سوچے سمجھے کوئی
بات کہکر اُس کی معذرت کی ضرورت پڑے + خداوندا! تو ہماری یہ آرزو بر لا، اور ہمارا یہ مطلب پورا کر + اپنے ہر شئے پر چھائے ہوئے
سائے سے ہمیں باہر (جدا) نہ کر، اور چبانے والے (حاسد) کیواسطے ہمکو مضغہ گوشت (باعث حسد) نہ بنا۔ ہم تیری طرف
دست سوال دراز کرچکے ہیں، اور تیرے (روبرو) اپنی فروتنی، و احتیاج کا اقرار کرچکے ہیں + ہم تیری کثیر بخشش، اور عام
فضل کے نزول کے (پہلے تو) اپنی زاری طلب، اور سرمایہ اُمید کے ذریعہ سے پھر اُن محمدؐ کے وسیلہ سے خواہاں رہ چکے
ہیں۔ جو آدمیوں کے سردار، اور میدان حشر میں ایسے شفاعت کرنیوالے ہیں کہ جن کی شفاعت مقبول ہوچکی ہے، وہی
محمدؐ جن سے تو انبیا کی آمد بند کرچکا ہے، اور علیین میں اُن کا درجہ بلند کرچکا ہے جنکی تو نے اپنی کتاب مبین میں تعریف
کرتے ہوئے فرمایا ہے + (درانحالیکہ تو بہت زیادہ سچا کہنے والا ہے) "کہ اے محمدؐ ہم نے تم کو سارے عالموں
کے لیئے رحمت بنا کر بھیجا ہے + خداوندا! پس اُن پر اور اُن کی رہنما آل و اُن اصحاب پر، جنہوں نے دین کو محکم اور
مضبوط فرمایا ہے رحمت نازل فرما! اور ہم کو اُن کی، اور اُن کی آل و اصحاب کے طریقہ کے اتباع کی توفیق دے +
اور ہم کو اُن کی اور اُن کی تمام آل و اصحاب کی محبت سے نفع بخش + بے شک تو ہر شئے پر قادر، اور قبولیت کے
سزاوار ہے + بعدازیں (گذارش ہے) کہ بعض ادبی مجلسوں میں (وہ ادب جس کی ہوا آجکل ٹھہری ہوئی ہے، اور
جس کی شمعیں گل ہوچکی ہیں) اُن مقامات کا ذکر چھڑا جنکو سب سے پہلے "علامہ بدیع الزمان ہمدانی" نے ایجاد
کیا ہے + اور ابوالفتح اسکندری کی طرف اُن کے ظہور کی نسبت کرتے ہوئے عیسیٰ ابن ہشام کو (جو دونوں
ایک نامعلوم اور غیر مشہور ہستیاں ہیں، اور ایسا نکرہ جو معرفہ کیا ہی نہیں جاتا) راوی بنایا ہے۔ اسپر
مجھے ایک ایسے شخص نے اشارہ کیا، جس کا اشارہ حکم +

وَطَاعَتَهُ غُنْمٌ + إِلَى اَنْ اُنْشِئَ مَقَامَاتٍ اَتْلُوْ فِيْهَا تِلْوَ الْبَدِيْعِ وَاِنْ
لَمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَأْوَ الضَّلِيْعِ + فَذَاكَرْتُهُ بِمَا قِيْلَ فِيْمَنْ اَلَّفَ
بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ + وَنَظَمَ بَيْتًا اَوْ بَيْتَيْنِ + وَاسْتَقَلْتُ مِنْ هٰذَا
الْمَقَامِ الَّذِيْ فِيْهِ يَحَارُ الْفَهْمُ + وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ + وَيُسْبَرُ غَوْرُ الْعَقْلِ +
وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ الْمَرْءِ فِي الْفَضْلِ + وَيُضْطَرُّ صَاحِبُهُ اِلٰى اَنْ يَكُوْنَ كَحَاطِبِ
لَيْلٍ + اَوْ جَالِبِ رَجْلٍ وَخَيْلٍ + وَقَلَّمَا سَلِمَ مِكْثَارٌ + اَوْ اُقِيْلَ لَهُ عِثَارٌ +
فَلَمَّا لَمْ يُسْعِفْ بِالْاِقَالَةِ + وَلَا اَعْفٰى مِنَ الْمَقَالَةِ + لَبَّيْتُ دَعْوَتَهُ
تَلْبِيَةَ الْمُطِيْعِ + وَبَذَلْتُ فِيْ مُطَاوَعَتِهِ جُهْدَ الْمُسْتَطِيْعِ + وَاَنْشَأْتُ
عَلٰى مَا اُعَانِيْهِ مِنْ قَرِيْحَةٍ جَامِدَةٍ + وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ + وَرَوِيَّةٍ
نَاضِبَةٍ + وَهُمُوْمٍ نَاصِبَةٍ خَمْسِيْنَ مَقَامَةً تَحْتَوِيْ عَلٰى جِدِّ الْقَوْلِ
وَهَزْلِهِ + وَرَقِيْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهِ + وَغُرَرِ الْبَيَانِ وَدُرَرِهِ + وَمُلَحِ
الْاَدَبِ وَنَوَادِرِهِ + اِلٰى مَا وَشَّحْتُهَا بِهِ مِنَ الْاٰيَاتِ + وَمَحَاسِنِ
الْكِنَايَاتِ + وَرَصَّعْتُهُ فِيْهَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِيَّةِ + وَاللَّطَا
ئِفِ الْاَدَبِيَّةِ وَالْاَحَاجِي النَّحْوِيَّةِ + وَالْفَتَاوَى اللُّغَوِيَّةِ + وَالرَّسَائِلِ
الْمُبْتَكَرَةِ + وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ + وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْكِيَةِ + وَالْاَضَاحِيْكِ
الْمُلْهِيَةِ + مِمَّا اَمْلَيْتُ جَمِيْعَهُ عَلٰى لِسَانِ اَبِيْ زَيْدٍ السَّرُوْجِيِّ +
وَاَسْنَدْتُ رِوَايَتَهُ اِلَى الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامٍ الْبَصْرِيِّ + وَمَا قَصَدْتُ

غنم (ض) غنیمت + ظالع لنگڑا ٹٹو + شاد تنگ و پو۔ دوڑ + ضلیع (ف) صحیح و قوی و تیز رفتار گھوڑا + یسبر الخ السبر۔ زخم میں سلائی ڈالنا۔ امتحان کرنا + حاطب۔ لکڑہیرا۔ لکڑیاں جمع کرنیوالا۔ حاطب اللیل سے اس لیئے تشبیہ دی کہ جس طرح اُس کو اندھیرے میں سانپ وغیرہ کا ٹ لینے کا خوف ہوتا ہے نیز اُس کو خشک و تر میں امتیاز نہیں ہوتا۔ اسی طرح مصنف اپنی تصنیف میں اچھا بُرا سب کچھ لکھ دیتا ہے۔ اور ملامت کا خوف ہوتا ہے + جالب الخ کھینچنے والا۔ جمع کرنے والا + رجل وخیل۔ یعنی ضعیف و توانا + مکثار (ث) بسیار گو۔ باتونی + عثار (ث) برروافتادن یعنی لغزش + قریحتہ الخ (ف) طبیعت لسبتہ۔ قریحہ اصل میں کنویں کے پہلے پانی کو کہتے ہیں + ناضبۃ (النضوب) پانی کا زمین میں گھس جانا + ناصبۃ (النصب) رنج پہنچانا۔ وشحتُ۔ التوشیح) گردن میں ہار ڈالنا۔ مراد زینت ہے + رصّعتُ (الترصیع) مرصع کرنا۔ جواہر نگار کرنا + احاجی (ف ج۔ اُحجیۃ) پہیلی + مبتکرۃ (ض) جدید۔ باکرہ۔ دوشیزہ + حارث الخ۔ حارث ابن ہمام کو حریری نے اپنے مقامات کا راوی بنایا ہے اور یہ نبی علیہ السلام کے قول مبارک "کلکم حارث وکلکم ہمام" سے ماخوذ ہے،

اور جس کی اطاعت غنیمت ہے۔ کہ میں بھی بدیع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے چند مقامے لکھوں۔ اگرچہ (یہ ظاہر ہے) کہ لنگڑا ٹٹو۔ تیز رو گھوڑے کی دوڑ (چال) کو نہیں پہنچ سکتا۔ چنانچہ میں نے اُس کو وہ مقولہ یاد دلایا جو دو کلموں کو جوڑنے والا اور ایک یا دو بیت نظم کرنے والوں کے بارے میں کہا گیا ہے (من صنّف فقد استھدف الخ) اور اُس مقام سے درگذر کرنا چاہا جہاں عقل حیران رہجاتی ہے، اور وہم پیش قدمی کرتا ہے، انسان کی عقل کی انتہا معلوم ہوجاتی ہے جس میں مرد کی فضیلت کی قیمت ظاہر ہوجاتی ہے، اور اُس (کام) کا کرنے والا (مصنف) ایسا پریشان ہوتا ہے جیسے رات میں لکڑیاں چننے والا۔ یا پیادوں وسواروں کا کھینچنے والا، اور بکی شخص غلطیوں سے بہت کم سلامت رہتا ہے، اور اُس کی لغزشوں سے بہت ہی کم اعراض کیا جاتا ہے مگر جب مجھ کو معافی نہ دی گئی۔ اور اُس سے درگذر نہ کی گئی تو میں فرمانبردار کی طرح لبیک کہکر ایک حسب استطاعت کی طرح (اپنی کوشش) کو اُس کی خدمت میں صرف کرنے لگا۔ اور اپنی لبستہ طبیعت، بجھی ہوئی ذکاوت، فرورفتہ فکر، اور ملول کنندہ غموں کے باوجود بھی جنہیں میں برداشت کررہا ہوں پچاس مقامے لکھدیئے جن میں عمدہ اور پوچ (مبتذل) باتیں، شیریں اور فصیح الفاظ، فصاحت بیان، اور اُس کو سرمایہ ادبی لطیفے، اور اُن کے نوادر سب کچھ موجود ہے۔ حتےٰ کہ آیات قرآنیہ اور کنایات نفیسہ سے میں نے اُس کو مزین کیا ہے۔ اور عربی امثالوں، ادبی لطیفوں، نحوی چیستانوں، لغوی مسئلوں، جدید رسالوں، مزین خطبوں رُلانے والے وعظوں اور لہو ولعب میں ڈالنے والی ہنسی کی باتوں سے اُس کو مرصع کیا ہے، اور اور یہ تمام وکمال ابو زید سروجی کی زبان سے لکھا ہے۔ اور اُس کی روایت حارث ابن ہمام بصری کی طرف منسوب کی ہے

بِالْاِحْمَاضِ فِيْهِ + اِلَّا تَنْشِيْطَ قَارِئِيْهِ + وَتَكْثِيْرَ سَوَادِ طَالِبِيْهِ +
وَلَمْ اُوْدِعْهُ مِنَ الْاَشْعَارِ الْاَجْنَبِيَّةِ اِلَّا بَيْتَيْنِ فَذَّيْنِ + اَسَّسْتُ
عَلَيْهِمَا بِنْيَةَ الْمَقَامَةِ الْحُلْوَانِيَّةِ + وَاٰخَرَيْنِ تَوْاَمَيْنِ + ضَمَّنْتُهُمَا
خَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الْكَرَجِيَّةِ + وَمَا عَدَا ذٰلِكَ فَخَاطِرِيْ اَبُوْ عُذْرِهٖ +
وَمُقْتَضِبُ حُلْوِهٖ وَمُرِّهٖ + هٰذَا مَعَ اِعْتِرَافِيْ بِاَنَّ الْبَدِيْعَ رَحِمَهُ اللّٰهُ
سَبَّاقُ غَايَاتٍ + وَصَاحِبُ اٰيَاتٍ + وَاَنَّ الْمُتَصَدِّيَ بَعْدَهٗ لِاِنْشَاءِ
مَقَامَةٍ + وَلَوْ اُوْتِيَ بَلَاغَةَ قُدَامَةَ + لَا يَغْتَرِفُ اِلَّا مِنْ فُضَالَتِهٖ +
وَلَا يَسْرِيْ ذٰلِكَ الْمَسْرٰى اِلَّا بِدَلَالَتِهٖ + وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ + فَلَوْ قَبْلَ
مَبْكَاهَا بَكَيْتُ صَبَابَةً + بِسُعْدٰى شَفَيْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ
وَلٰكِنْ بَكَتْ قَبْلِيْ فَهَيَّجَ لِيَ الْبُكَا + بُكَاهَا فَقُلْتُ الْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ
وَاَرْجُوْ اَنْ لَّا اَكُوْنَ فِيْ هٰذَا الْهَذَرِ الَّذِيْ اَوْرَدْتُهٗ + وَالْمَوْرِدِ الَّذِيْ
تَوَرَّدْتُهٗ + كَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِهٖ بِظِلْفِهٖ + وَالْجَادِعِ مَارِنَ اَنْفِهٖ بِكَفِّهٖ +
فَاُلْحَقَ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا + عَلٰى اَنِّيْ وَاِنْ اَغْمَضَ
لِيَ الْفَطِنُ الْمُتَغَابِيْ + وَنَضَحَ عَنِّي الْمُحِبُّ الْمُحَابِيْ + لَا اَكَادُ اَخْلُصُ مِنْ
غُمْرٍ جَاهِلٍ + اَوْ ذِيْ غِمْرٍ مُتَجَاهِلٍ + يَضَعُ مِنِّيْ لِهٰذَا الْوَضْعِ وَيُنَدِّدُ بِاَنَّهٗ
مِنْ مَنَاهِي الشَّرْعِ وَمَنْ نَقَدَ الْاَشْيَاءَ بِعَيْنِ الْمَعْقُوْلِ + وَاَنْعَمَ النَّظَرَ فِيْ مَبَانِي الْاُصُوْلِ

بیہودہ گوئی ۱۲

بحث کنندہ ۱۲

اشخاص (لف) ایک شے سے دوسری شے کی طرف منتقل ہونا + سواد (ف) اشخاص + فرزین (فت) متفرق منفردین + ابوعذرۃ - پہلا صانع - موجد یقال للمرأۃ فلان ابوعذرہا اسے اول زوج تزوجہا + مقتضب (الاقتضاب) ارتجال فی البدیہہ کلام کرنا + قدامۃ (ض) ابوالولید بن جعفر - یہ نہایت فصیح بلیغ شخص تھا صنعت کتابت میں خاص مہارت رکھتا تھا اس کی ایک تصنیف موسوم بہ لسبر البلاغت مشہور کتاب ہے + یغترف (الاغتراف) پانی چلو میں لینا + فضالہ خوردہ پس خوردہ صبابتہ (ف) عشق محبت شوق + حتف (فس) مرگ موت + ظلف (کس) گائے کا کھر - یہاں مطلقاً پاؤں مراد ہیں - یہ ضرب المثل ہے اس کی وجہ یہ مشہور ہے کہ ایک آدمی کو رستے میں ایک گوسفند ملی اس نے اس کو ذبح کرنا چاہا مگر چھری نہ ملی - بکری نے اپنے سم سے زمین کھودی اور ایک چھری نکل آئی جس سے اسکو ذبح کرلیا اور کہا "بحثت عن حتفہا بظلفہا" جادع الخ (الجدع) گوشت - یا ناک کاٹنا - مارن - نرمہ بینی - یہ بھی ضرب المثل ہے اس کا قصہ بوجہ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے اس کے مقابلہ میں اردو میں "اپنے پیر میں خود کلہاڑی مارنا" مستعمل ہے + متغابی (ض التغابی) بتکلف غبی بننا مجاجی (ض) محب بسالہت کنندہ + غمر (اول لضمہ) ناتجربہ کاری - وثانی بالکسر کینہ + متجاہل (التجاہل) بتکلف یعنی زبردستی جاہل بننا + یندد (التندید) ظاہر کرنا - کسی کا عیب کھولنا +

الشرح اور اس میں (تحقیق سے بیہودگی کی طرف) انتقال محض پڑھنے والوں کے خوش کرنے اور اُس کے طالبوں کی جماعت میں اضافہ کرنے کے لئے کیا ہے - اور میں نے اس میں کسی دوسرے شخص کا ایک شعر بھی تحریر نہیں کیا ہے بجز اُن دو مفرد شعروں کے جن پر مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی ہے اور اُن دو متصل شعروں (قطعہ) کے جنکو مقامہ کرجیہ کے ختم پر لایا ہوں علاوہ ازیں باقی اور اشعار کا موجد میرا ذہن اور اُسکے رطب یابس (کھٹے میٹھے) کی بدیہہ گو (خود میری زبان) ہے + یہ سب کچھ اس بات کا اقرار کرتے ہوئے ہے - کہ بدیع (علمی گھوڑ دوڑ کی مقرر کردہ) انتہا پر سب سے پہلے پہنچنے والا اور تمغہ یافتہ ہے - (اور میں اس کا بھی معترف ہوں) کہ بدیع کے بعد مقامات لکھنے کے درپے ہونیوالا، خواہ وہ قدامہ کی سی بلاغت ہی کیوں نہ رکھتا ہو - اُسی کے جھوٹے پانی سے چلو بھر سکیگا اور اُسی کی رہبری سے رہرو بن سکے گا - کسی نے کیا اچھا کہا ہے "اگر میں حمامہ سے پہلے سعدی کے عشق میں روتا - تو قبل از ندامت اپنے نفس کو شفا بخشتا لیکن چونکہ وہ مجھ سے پہلے روئے اور اُس کے رونے نے میری گریہ کو برانگیختہ کیا - اس لئے مجھے کہنا پڑا کہ فضیلت سابق ہی کے لئے ہے + میں اُمید کرتا ہوں کہ اس بیہودہ گوئی میں جس میں میں پڑ چکا ہوں - اور اس جگہ جہاں میں آ چکا ہوں + اُس شخص کی طرح نہ ہونگا جو خود اپنے پیر میں کلہاڑی مارتا ہے - اور اپنی ناک اپنے ہاتھ سے کاٹتا ہے کہ مجھے بھی اُن لوگوں میں شامل کرنیکی ضرورت پڑے جو اپنے افعال و اعمال کے لحاظ سے نقصان والے ہیں - اور جنکی دنیوی زندگی میں کوشش رائگاں جا چکی ہے + مگر اُن کا گمان ہے کہ وہ اچھے کام کرتے ہیں - علاوہ ازیں اگرچہ بتکلف اپنے کو غبی ظاہر کرنے والا ذکی میری خاطر (عیوب سے) نظر بچا بھی لے، یا میرا شریف دوست میری طرف (حملہ دشمن) کو دفع بھی کردے - تاہم ناتجربہ کار جاہل اور بتکلف نادان بن جانے والے کینہ ور سے میں (کسی طرح) چھٹکارا نہیں پا سکتا + وہ تو ان مقامات کی وجہ سے میرا مرتبہ گھٹائے گا - اور پکار پکار کر کہے گا کہ یہ منہیات شرع (جھوٹ) سے ہے مگر جو شخص اشیا کو عقل کی آنکھ سے دیکھتا ہے - اور اصل کلام میں دقت نظر سے کام لیتا ہے -

نظم هذه المقامات، في سلك الإفادات، وسلكها مسلك الموضوعات، عن العجماوات والجمادات، ولم يُسمع بمن نبا سمعه عن تلك الحكايات، أو أثّم رواتها في وقت من الأوقات، ثم إذا كانت الأعمال بالنيات، وبها انعقاد العقود الدينيات، فأيّ حرج على من أنشأ مُلَحاً للتنبيه، لا للتمويه، ونحا بها منحى التهذيب، لا الأكاذيب، وهل هو في ذلك إلا بمنزلة من انتدب لتعليم، أو هدى إلى صراط مستقيم، شعر على أنني راضٍ بأن أحمل الهوى، وأخلص منه لا عليّ ولا ليا، وبالله أعتضد، فيما أعتمد، وأعتصم مما يصم، وأسترشد إلى ما يرشد، فما المفزع إلا إليه، ولا الاستعانة إلا به، ولا التوفيق إلا منه، ولا الموئل إلا هو، عليه توكلت وإليه أنيب، وبه نستعين، وهو نعم المعين.

بعجلت جواب دادن ۱۲



المقامة الأولى الصنعانية

حدّث الحارث بن همّام قال لمّا اقتعدت غارب الاغتراب، وأنأتني المتربة عن الأتراب، طوّحت بي طوائح الزمن، إلى صنعاء اليمن، فدخلتها خاوي الوفاض، بادي الإنفاض، لا أملك بلغة، ولا أجد في جرابي مضغة، فطفقت أجوب طرقاتها مثل الهائم،

دور کرد ۱۲ — مت دو انداخت ۱۲

طے نمودن قطع کردن ۱۲

(لغات) سلك (کس) رشتہ۔ ڈورا+ عجمارات (فف) ج عجماء۔ بہائم + اثم التاثیم۔ گنہگار کرنا+ رواۃ (ض ج۔) راوی۔ ناقل+ حرج (فف) ضیق تنگی۔ گناہ+ ملحاء (ض) نمکین+ تمویہ (ف) تزئین ظاہری۔ ملمع کاری+ منحی (ف) النحو قصد کرنا+ اکاذیب (ف ج) اکذوبہ مثل اعجوبہ۔ دروغ جھوٹ یصم۔ الوصم عیب ناک کرنا+ مفزع۔ (فسف) ملجاء جائے پناہ+ موئل (فسك) ماوی۔ جائے پناہ+ اُنیب الانابۃ۔ خدا کی طرف رجوع ہونا۔ توبہ کرنا+ حارث ابن ھمام ایک فرضی نام ہے جس کو مصنف نے اپنے قصہ کا ہیرو قرار دیا ہے+ اِقتعدتُ اتخذت قعدۃً او قعوداً وہما اسمان للبعیر+ غارب (فسك) کوہان و گردن کے درمیان کا حصہ+ اِغتراب (لث) سفر کرنا۔ شہر در شہر پھرنا+ متربۃ (فسف) درویشی فقر اتراب (فسف) ج ترب۔ ہم عمر+ طوائح (ف) ج طائحۃ۔ مصائب+ خاوی۔ از خواء۔ خالی ہونا+ وفاض (لث) ج وفضۃ۔ چمڑے کا تیردان۔ توشہ دان+ بادی۔ از بدوٌ۔ پیدا ہونا+ انفاض (لث) زاد راہ کا ختم ہو جانا+ بلغۃ (ضسف) زاد قلیل ما بہ الکفاف+ جراب (لث) چمڑے کا توشہ دان+ ھائم (فسك) از ہیم۔ سرگشتہ ہونا+

شرح) وہ ضرور ان مقامات کو رشتۂ فوائد میں پروئے گا! اور اُن حکایات میں شمار کرے گا جو چارپایوں اور جمادات کی زبان میں لکھی گئی ہیں۔ (مثل کلیلہ و دمنہ وغیرہ) اور ایسا کوئی شخص سُننے میں نہیں آیا جس کی سماعت نے اُن سے بیزاری (ظاہر) کی ہو+ یا اُن کے راویوں کو کسی وقت میں بھی گنہگار ٹھیرایا ہو۔ پھر جبکہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ اور نیت ہی سے عقود دینیہ منعقد ہوا کرتے ہیں۔ تو پھر اُس شخص پر کیا الزام ہے؟ جو ظرافت آمیز کلام کو ملمع کاری کیلئے نہیں بلکہ (لوگوں کو) متنبہ کرنے کے لئے تحریر کرے+ اور اُس سے جھوٹی باتیں ہی نہیں بلکہ تہذیب اخلاق منظور ہو+

وہ انشا پرداز تو اس طریقہ میں اُس شخص کا ہم مرتبہ ہے جو علم سکھائے یا راہِ مستقیم پر پہنچائے ــــ

"علاوہ ازیں میں اس بات پر راضی ہوں کہ خواہشات نفسانی کو برداشت کروں اور اُس کے شر سے اس طرح چھوٹ جاؤں کہ مجھے نہ تو کوئی فائدہ پہنچے، اور نہ نقصان"+

میں اپنے مقصود میں خدا ہی سے مدد چاہتا ہوں، اور ہر اُس شئے سے جو عیب دار بناتی ہو خدا ہی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور اُس (حاکم) کے ارشاد کی تعمیل میں ہدایت کا خواستگار ہوں+ کیونکہ اُسی کی طرف پناہ کی جاء ہے اور اُسی سے استغاثہ کی اُمید، اُسی کی طرف سے توفیق ہے، اور وہی ملجا و ماوی ہے۔ اور اُسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں۔ اور اُسی کی طرف لوٹتا ہوں۔ ہم سب اُسی سے طالب امداد ہیں اور (حق تو یہ ہے کہ) وہ ہی بہترین معاون ہے+

(پہلی مجلس جو صنعانیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ میں جب سفر کے اونٹ کی گردن پر سوار ہوا۔ اور غربت نے مجھ کو میرے ہم عمروں سے جدا کیا۔ تو حوادثات زمانہ مجھے صنعاء یمن کی طرف لے گئے۔ جب میں اُس میں داخل ہوا ہوں تو میرا زادِ راہ ختم ہو چکا تھا! اور میرا توشہ دان خالی ہو گیا تھا۔ (حتے کہ) میرے پاس ما بہ الکفاف تک نہ تھا۔ اور میں اپنی جھولی میں ایک نوالہ (روٹی) بھی نہ پاتا تھا+ لہذا میں نے سرگردان عاشق کی طرح اُس کے رستوں کو طے کرنا اور پیاسے جانور کی طرح اُسکے میدانوں میں گشت کرنا شروع کر دیا+

وَأَجُولُ فِي حَوْمَاتِهَا جَوَلَانَ الْحَائِمِ + وَأَرُودُ فِي مَسَارِحِ لَمَحَاتِي + وَ
وَمَسَايِحِ غَدَوَاتِي + وَرَوْحَاتِي + كَرِيمًا أُخْلِقُ لَهُ دِيبَاجَتِي + وَأَبُوحُ
إِلَيْهِ بِحَاجَتِي + أَوْ أَدِيبًا تُفَرِّجُ رُؤْيَتُهُ غُمَّتِي + وَتُرْوِي رِوَايَتُهُ
غُلَّتِي + حَتَّى أَدَّتْنِي خَاتِمَةُ الْمَطَافِ + وَهَدَتْنِي فَاتِحَةُ الْأَلْطَافِ +
إِلَى نَادٍ رَحِيبٍ + مُحْتَوٍ عَلَى زِحَامٍ وَنَحِيبٍ + فَوَلَجْتُ غَابَةَ الْجَمْعِ + لِأَسْبُرَ
مَجْلَبَةَ الدَّمْعِ فَرَأَيْتُ فِي بُهْرَةِ الْحَلْقَةِ + شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَةِ + عَلَيْهِ
أُهْبَةُ السِّيَاحَةِ + وَلَهُ رَنَّةُ النِّيَاحَةِ + وَهُوَ يَطْبَعُ الْأَسْجَاعَ بِجَوَاهِرِ لَفْظِهِ + وَيَقْرَعُ الْأَسْمَاعَ
بِزَوَاجِرِ وَعْظِهِ + وَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ أَخْلَاطُ الزُّمَرِ + إِحَاطَةَ الْهَالَةِ
بِالْقَمَرِ + وَالْأَكْمَامِ بِالثَّمَرِ + فَدَلَفْتُ إِلَيْهِ لِأَقْتَبِسَ مِنْ فَوَائِدِهِ +
وَأَلْتَقِطَ بَعْضَ فَرَائِدِهِ + فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ حِينَ خَبَّ فِي مَجَالِهِ + وَ
هَدَرَتْ شَقَاشِقُ ارْتِجَالِهِ + أَيُّهَا السَّادِرُ فِي غُلَوَائِهِ + السَّادِلُ
ثَوْبَ خُيَلَائِهِ + الْجَامِحُ فِي جَهَالَاتِهِ + الْجَانِحُ إِلَى خُزَعْبِلَاتِهِ + إِلَامَ
تَسْتَمِرُّ عَلَى غَيِّكَ + وَتَسْتَمْرِئُ مَرْعَى بَغْيِكَ + وَحَتَّامَ تَتَنَاهَى فِي
زَهْوِكَ + وَلَا تَنْتَهِي عَنْ لَهْوِكَ + تُبَارِزُ بِمَعْصِيَتِكَ + مَالِكَ نَاصِيَتِكَ
وَتَجْتَرِئُ بِقُبْحِ سِيرَتِكَ + عَلَى عَالِمِ سَرِيرَتِكَ + وَتَتَوَارَى عَنْ قَرِيبِكَ
وَأَنْتَ بِمَرْأَى رَقِيبِكَ + وَتَسْتَخْفِي مِنْ مَمْلُوكِكَ وَمَا تَخْفَى خَافِيَةٌ عَلَى
مَلِيكِكَ + أَتَظُنُّ أَنْ سَتَنْفَعُكَ حَالُكَ + إِذَا آنَ ارْتِحَالُكَ + أَوْ يُنْقِذُكَ مَالُكَ +

لغات) حائم۔ از حوم پیاسے جانور کا پانی پر منڈلانا + حومات (فسف) ج حوم۔ طرف جہت + مسارح (لث) ج مسرح چراگاہ۔ مرعیٰ + مسارح (لث) ج مسرح رستہ پانی بہنے کی جگہ + غداوات۔ (ففف) ج غدوۃ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کا وقت + روحات (فسف) ج روحۃ۔ غروب آفتاب کا وقت۔ شام + دیباجۃ (کسف) معرب دیبا۔ مراد جلد چہرہ وآبروہے + تفرج التفریج کشادہ کرنا۔ زائل کرنا + غمۃ (ضت) اندوہ۔ رنج + غلۃ (ضت) عطش تشنگی پیاس + ناد (ف) مجلس بیٹھک + رحیب (فکس) وسیع کشادہ + غابۃ (فسف) جھاڑی دار درخت۔ مراد گروہ وانبوہ ہے + ہمرۃ (ضسف) وسط درمیان + شحت (فف) لاغر دبلا + اہبۃ (ضکت) سازوسامان + رنۃ (فت) آواز گریہ + اسجاع (ف) ج سجع کلام مقفیٰ + زواجر (ففس) زجر نہی بازرکھنا + زمر (ضف) ج زمرہ۔ گروہ بھیڑ + اکمام (فسف) ج کم بالکسر کلی کے اوپر کی سبز پتی + دلف (الدلف) آہستہ آہستہ چلنا۔ رینگنا + فرائد (ف) ج فریدۃ دریگانہ + خبّ (الخبّ الخبب) پویا دوڑنا۔ جَبال میدان گھوڑ دوڑ + ہدیر (الہدیر) آواز کرنا کبوتر کا غٹ غٹانا + شقاشق (ففسلث) ج شقشقۃ۔ وہ جھاگ جو مستی کے وقت اونٹ کے منہ سے نکلتے ہیں + ارتجال (کسلث) فی البدیہہ شعر یا خطبہ کہنا + السادر (السدر) بیباک۔ بے خوف۔ بیغم + غلواء (ضف) حد سے گذرجانا + اسادل (السدل) دامن لٹکانا۔ ڈھیل دینا + خیلاء (ضف) کبر نخوت۔ خودبینی + الجامح الجموح سرکشی کرنا دوڑنا + الجانح الجنوح مائل ہونا میل کرنا + خزعبلات (ضف) امور باطلہ واہیات وخرافات + بغی (فس) ظلم وستم + زہو (فس) کبر نخوت ناز + ناصیۃ (فسلث) موئے پیشانی مراد مقدمۃ سرہے (ف) + رقیب (ف) محافظ نگہبان مراد خداوندعالم ہے + ملیک (ف) مالک شاہ۔ ملیک النحل شہد کی مکھیوں کا شاہ + ارتحال (کسلث) کوچ کرنا مراد موت ہے + ینقذ الانقاذ رہا کرنا۔ چھوڑ دینا +

شرح) اور اپنے پیش نظر میدانوں (نظر کی چراگاہوں) اور اپنی صبح شام چلنے کی جگہوں میں کسی ایسے سخی داتا کو تلاش کرنے لگا جس کے واسطے میں اپنی آبرو کو کہنہ کردوں اور اس کی طرف اپنی حاجت لیجاؤں (دست سوال دراز کروں) یا کسی ایسے ادیب کی تلاش تھی جس کا دیدار میرے غم کو دور کرے۔ اور جس کا بیان میری پیاس بجھا دے۔ تاآنکہ (میرے) سفر کی انتہا اور (خدا کی مہربانیوں کی ابتدا نے مجھ کو ایک وسیع مجلس میں پہنچا دیا جس میں بہت سے آدمی اور ایک رونے کی آواز پائی جاتی تھی میں بھی اس رونے کا سبب معلوم کرنے کے لئے بڑھتا ہوا اس بھیڑ میں گھس گیا۔ دیکھا کہ آدمیوں کے بیچ میں ایک نحیف الخلقت شخص سامان سفر لئے ہوئے زار زار رو رہا ہے اور اپنی انوکھے جواہروں سے مقفیٰ کلام کو مرصع کر رہا ہے اور اپنے دلیل وعظ سے کانوں کو گوش (متوجہ) کر رہا ہے مختلف لوگ اس کو اس طرح گھیرے ہوئے ہیں جیسے ہالہ قمر کو یا سبز پتی شگوفہ کو گھیرے ہوتی ہے میں بھی بھیڑ بھاڑ کر کے اسکے قریب چلا گیا تاکہ اسکے فوائد سے بہرہ اندوز ہوں اور اسکے دریائے یگانہ جیسے کلام سے کچھ باتیں جمع کروں میں نے سنا کہ وہ اپنی جگہ گشت کرتے ہوئے فی البدیہہ یہ فصیح کلام کر رہا ہے۔ اے حد سے تجاوز کرنے میں بیباک اے تکبر کے دراز دامن کو لٹکانیوالے اے اپنی جہالت میں سرکشی کرنیوالے! اے امور باطلہ کی طرف مائل ہونیوالے! تو اپنی گمراہی پر کب تک ثابت قدم رہیگا؟ اور اپنی بغاوت کی چراگاہ کو کب تک پسند کرتا رہے گا (لفظی ترجمہ یہ ہوا: کب تک اپنے ظلم کی چرائی کو ہضم کرتا رہیگا) تو اپنی نخوت کی انتہا کو کب پہنچیگا۔ اور کب تک اپنے کھیل وکود سے باز نہ آئیگا؟ تو اپنے گناہ کے باعث مالک تقدیر سے جنگ وجدل کرتا ہے۔ اور اپنی بدخوئی کی وجہ سے اپنے رازداں (خدا) پر دلیر ہو چلا ہے۔ تو اپنے قریب وعزیز سے چھپنا چاہتا ہے؟ بھلا کیا اپنے محافظ (خدا) کا دیکھنا ٹالتا ہے + تو[1] اپنے غلام سے اپنے کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے حالانکہ تیری کوئی پوشیدہ چیز بھی تیرے مالک سے پوشیدہ نہیں + کیا تو نے یہ خیال کر لیا ہے کہ جب تیری موت آئے گی تو تیری حالت تجھ کو کچھ نفع دے گی؟ یا جب تیرے اعمال وافعال تجھ کو ہلاک کرینگے تو تیرا مال تجھ کو رہائی دلائے گا؟ +

[1] اشارہ ہے اس قولہ تعالیٰ یستخفون من الناس ولا یستخفون من اللہ وھو معھم الآیۃ +

حِينَ تُوبِقُكَ أَعْمَالُكَ + أَوْ يُغْنِي عَنْكَ نَدَمُكَ + إِذَا زَلَّتْ قَدَمُكَ + أَوْ يَعْطِفُ عَلَيْكَ مَعْشَرُكَ + يَوْمَ يَضُمُّكَ مَحْشَرُكَ + هَلَّا انْتَهَجْتَ مَحَجَّةَ اهْتِدَائِكَ + وَعَجَّلْتَ مُعَالَجَةَ دَائِكَ + وَفَلَلْتَ شَبَاةَ اعْتِدَائِكَ + وَقَدَعْتَ نَفْسَكَ فَهِيَ أَكْبَرُ أَعْدَائِكَ + أَمَا الْحِمَامُ مِيعَادُكَ + فَمَا إِعْدَادُكَ + وَبِالْمَشِيبِ إِنْذَارُكَ + فَمَا إِعْذَارُكَ + وَفِي اللَّحْدِ مَقِيلُكَ فَمَا قِيلُكَ + وَإِلَى اللّٰهِ مَصِيرُكَ فَمَنْ نَصِيرُكَ + طَالَمَا أَيْقَظَكَ الدَّهْرُ فَتَنَاعَسْتَ + وَجَذَبَكَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ + وَتَجَلَّتْ لَكَ الْعِبَرُ فَتَعَامَيْتَ + وَحَصْحَصَ لَكَ الْحَقُّ فَتَمَارَيْتَ + وَأَذْكَرَكَ الْمَوْتُ فَتَنَاسَيْتَ + وَأَمْكَنَكَ أَنْ تُوَاسِيَ فَمَا آسَيْتَ + تُؤْثِرُ فَلْسًا تُوعِيهِ + عَلَى ذِكْرٍ تَعِيهِ + وَتَخْتَارُ قَصْرًا تُعْلِيهِ + عَلَى بِرٍّ تُولِيهِ + وَتَرْغَبُ عَنْ هَادٍ تَسْتَهْدِيهِ + إِلَى زَادٍ تَسْتَهْدِيهِ + وَتُغَلِّبُ حُبَّ ثَوْبٍ تَشْتَهِيهِ عَلَى ثَوَابٍ تَشْتَرِيهِ + يَوَاقِيتُ الصِّلَاتِ + أَعْلَقُ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ + وَمُغَالَاةُ الصَّدُقَاتِ + آثَرُ عِنْدَكَ مِنْ مُوَالَاةِ الصَّدَقَاتِ + وَصِحَافُ الْأَلْوَانِ + أَشْهَى إِلَيْكَ + مِنْ صَحَائِفِ الْأَدْيَانِ + وَدُعَابَةُ الْأَقْرَانِ + آنَسُ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ + تَأْمُرُ بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِكُ حِمَاهُ + وَتَحْمِي عَنِ النُّكْرِ وَلَا تَتَحَامَاهُ + وَتُزَحْزِحُ عَنِ الظُّلْمِ ثُمَّ تَغْشَاهُ + وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ +

لغات) یُوبِقُ (الایباق) ہلاک کرنا۔ یقو۔ اوبقتہ الذنوب + معشر (فسف) قوم گروہ جتھا۔ معاشر + مَحَجّۃ (ففت)
طریق۔ رستہ + داء۔ درد مرض بیماری ادواء۔ ج + فَلَلْتَ اَلفَلُّ تلوار میں دندانے پڑجانا۔ کُند کرجانا۔ کند کرنا۔ شباۃ (فف)
تیزی بشبوات وشباء ج + اعتداء (لث) ظلم وستم + الحمام (لث) موت اجل الحمۃ بخار شترو بالفتح فاختہ کبوتر + اعداد
(لث) زاد توشہ + اعذار (لث) معذرت چاہنا + مقیل (فلث) جاء قیلولہ + طالما۔ طال من الطول۔ وما کافہ + ایقظ
الایقاظ بیدار کرنا۔ جگانا + تناعست۔ التناعس بتکلف سونا۔ سوتوں میں جان ڈال لینا۔ تقاعست التقاعس بتکلف
بوڑھا بننا۔ کوزہ پشت ہوجانا + تجلت ظہرت بدأت + العبر (کس) ج عبرۃ نصیحت پند + تعامیت (التعامی
زبردستی اندھا بننا + تؤثر الایثار فضیلت دینا۔ اختیار کرنا + توعی الایعاء کسی چیز کو برتن میں رکھنا + تولی الایلاء
عطا کرنا بخشنا + تستھدی الاستہداء اول طلب رہنمائی کردن وثانی طلب ہدیہ کردن + یواقیت (ففس)
ج یاقوت + صلات (لث ج) صلۃ۔ وف۔ نماز + مغالات (ض) مہنگا خریدنا + صدقات (ففس) ج
صَدُقَۃ کابین مہر۔ و (فف) ج صَدُقَہ + صحاف (لث) ج صحفۃ تیسرے نمبر کا بڑا پیالہ جو پانچ آدمیوں کو
سیر کرسکے + دعابتہ مزاح کرنا + تحرج (صنف) اسے تیا عد +

شرح یا جب تیرے قدم لڑکھڑانے لگیں گے تو تیری پشیمانی تجھ کو کچھ نفع دے گی۔ یا جس روز تجھے محشر
جمع کرے گا تو تیری قوم تیرے ساتھ عنایت و مہربانی سے پیش آئے گی؟ تو اپنے ہدایت کے رستہ کو کیوں نہیں اختیار کرتا؟
اور اپنے مرض کے علاج میں کس واسطے جلدی نہیں کرتا۔ اپنے ظلم کی تیز (دھار) کو کس لئے کند نہیں کرتا؟ اور اپنے نفس
سے کیوں نہیں گریز کرتا کیونکہ وہ تیرا بڑا دشمن ہے؟ (اے بیخبر) کیا موت تیرا وعدہ نہیں؟ پس تیرے پاس (وہاں کیلئے)
کونسا توشہ ہے؟ کیا بڑھاپے سے تجھ کو خوف نہیں؟ پس تیرے پاس کیا عذر ہے؟ کیا تجھے قبر میں سونا نہیں پس تجھے
اس میں کیا قیل وقال ہے؟ کیا تجھے خدا کی طرف لوٹنا نہیں پس تیرا کونسا مددگار ہے؟ ایک عرصہ سے زمانہ تجھے
(جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر) جگا رہا ہے۔ اور تو ہے کہ زبردستی سوتوں میں جان ڈالے ہوئے ہے۔ پند و نصیحت تجھے کھینچ رہی ہیں
اور تو ہے کہ بتکلف پیچھے ہٹا جا رہا ہے۔ (سامان) عبرت تیرے لئے ظاہر ہو رہے ہیں مگر تو ہے کہ بتکلف
اندھا بنا جا رہا ہے + حق تیرے لئے ظاہر ہو رہا ہے اور تو (خواہ مخواہ) شک میں پڑا ہوا ہے۔ موت
تجھے (اپنی) یاد دلا رہی ہے۔ اور تو ہے کہ زبردستی فراموشی پسند بنا ہوا ہے۔ تو اگر چاہے تو غمخواری
کرسکتا ہے۔ مگر کبھی نہیں کرتا۔ تو اپنے جمع کئے ہوئے مال کو اپنے محفوظ علم و ذکر کے مقابلہ میں اختیار کرتا ہے اور
اپنے بلند مکان کو اپنی بخشش کے مقابلہ میں اختیار کرتا ہے۔ تو اپنے مطلوب رہنما سے۔ ہدیہ مطلوب
کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور تو نے اپنے مرغوب کپڑوں کی محبت کو اپنے ثواب مکتسب پر غالب کرلیا ہے بخشش
کے موتی تیرے دل کو اوقات نماز سے زیادہ محبوب ہیں۔ اور مہنگے مہر باندھنا تیرے نزدیک پے در پے صدقہ
دینے سے زیادہ اچھے ہیں۔ کتب دینیہ سے مرغن کھانوں کے پیالے تجھے زیادہ مرغوب ہیں + قرآن مجید کی تلاوت سے بھائی بندوں کے ساتھ
مزاح کرنا تجھے زیادہ پسند ہے۔ دوسروں کو تو نیکی کا حکم کرتا ہے مگر خود اسکی معزز جگہ کو بے آبرو کرتا ہے اور دوسروں کو برائی سے روکتا ہے مگر خود
نہیں رکتا۔ اور انکو ظلم سے دور کرنا چاہتا ہے اور خود قریب جاتا ہے تو لوگوں سے ڈرتا ہے حالانکہ خداوند عالم خوف کرنیکا زیادہ سزاوار ہے +

ثُمَّ أَنْشَدَ تَبًّا لِطَالِبِ دُنْيَا + ثَنَى إِلَيْهَا انْصِبَابَهْ + مَا يَسْتَفِيقُ غَرَامًا + بِهَا وَفَرْطَ صَبَابَهْ + وَلَوْ دَرَى لَكَفَاهُ + مِمَّا يَرُومُ صُبَابَهْ + ثُمَّ إِنَّهُ لَبَّدَ عَجَاجَتَهُ + وَغَيَّضَ مُجَاجَتَهُ + وَاعْتَضَدَ شَكْوَتَهُ + وَتَأَبَّطَ هِرَاوَتَهُ + فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ إِلَى تَحَفُّزِهِ + وَرَأَتْ تَأَهُّبَهُ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهِ + أَدْخَلَ كُلٌّ مِنْهُمْ يَدَهُ فِي جَيْبِهِ + فَأَفْعَمَ لَهُ سَجْلًا مِنْ سَيْبِهِ + وَقَالَ اصْرِفْ هٰذَا فِي نَفَقَتِكَ + أَوْ فَرِّقْهُ عَلَى رُفْقَتِكَ + فَقَبِلَهُ مِنْهُمْ مُغْضِيًا + وَانْثَنَى عَنْهُمْ مُثْنِيًا + وَجَعَلَ يُوَدِّعُ مَنْ يُشَيِّعُهُ + لِيَخْفَى عَلَيْهِ مَهْيَعُهُ + وَيُسَرِّبُ مَنْ يَتْبَعُهُ + لِكَيْ يُجْهَلَ مَرْبَعُهُ + قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَاتَّبَعْتُهُ مُوَارِيًا عَنْهُ عِيَانِي + وَقَفَوْتُ أَثَرَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَرَانِي + حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَغَارَةٍ + فَانْسَابَ فِيهَا عَلَى غَرَارَةٍ + فَأَمْهَلْتُهُ رَيْثَمَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ + وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ + ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ مُثَافِنًا لِتِلْمِيذٍ + عَلَى خُبْزٍ سَمِيذٍ + وَجَدْيٍ حَنِيذٍ + وَقُبَالَتَهُمَا خَابِيَةُ نَبِيذٍ + فَقُلْتُ لَهُ يَا هٰذَا أَيَكُونُ ذَاكَ خَبَرَكَ + وَهٰذَا مَخْبَرَكَ + فَزَفَرَ زَفْرَةَ الْقَيْظِ + وَكَادَ يَتَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ + وَلَمْ يَزَلْ يُحَمْلِقُ إِلَيَّ + حَتَّى خِفْتُ أَنْ يَسْطُوَ عَلَيَّ + فَلَمَّا أَنْ خَبَتْ نَارُهُ + وَتَوَارَى أُوَارُهُ + أَنْشَدَ +

لَبِسْتُ الْخَمِيصَةَ أَبْغِي الْخَبِيصَهْ ... وَأَنْشَبْتُ شِصِّي فِي كُلِّ شِيصَهْ

وَصَيَّرْتُ وَعْظِي أُحْبُولَةً ... أُرِيغُ الْقَنِيصَ بِهَا وَالْقَنِيصَهْ

لغات) تبّا (فت) ہلاکت خسران + غرام (ض د ف) شدت حب + لبدٌ تلبید چھپ کرنا۔ زمین سے ملصق ہونا + عجاجۃ (ف) غبار + غیض التغییض۔ کم کرنا۔ آنسو بند ہو جانا کنایۃً از سکوت + مجاجۃ (ف) جھاگ کف آب دہن + شکوۃ (فس) مشکیزہ چھاگل + ھراوۃ (ف) عصا۔ لکڑی ڈنڈا + تحفز (ففت) آمادہ ہونا۔ تیار ہو جانا + سجل (فس) ڈول مراد زنبیل ہے۔ اسجال ج + سیب (فس) بخشش بسیوب ج + ھیج (ففس) کشادہ رستہ مادۃ (ہ ۔ ی ۔ ج) مرابع (فسف) منزل مکان یقال ربعت المکان + انساب الانسیاب۔ سانپ کا سطح زمین پر رینگنا۔ اگر مصنف بجائے انساب کے انشام کہتا تو مناسب تھا کیونکہ انسیاب زمین پر چلنے کیلئے مخصوص ہے یقال انساب الماء وانساب الحیۃ ولا یقال انساب فی الجحر والغارۃ اور انشام کہنے میں تشبیہ شمشیر کے ساتھ ہو جاتی کما یقال اشمت السیف یعنی در شیام کردم شمشیر را وھذا ما اوردہ السرسیتی + غرارۃ (ففس) غفلت + سمیذ (فسک) سفید روٹی + جدی (فس) بزغالہ حلوان + حنیذ (فلث) مشوی بریاں۔ بھنا ہوا + خابیہ (فسلث) خم شراب کا مٹکا (نبیذ (فاث) نبت رطب انگوری شراب) قیظ (فس) گرمی کی شدت + یحملق الحملق اندر کا پپوٹا والحملقۃ نگاہ خشمگیں غضب آلود + لیسطو (ف) السطو حملہ کرنا اونٹنی کے رحم میں ہاتھ ڈال کر آب منی نکال دینا + ادار (ضف) گرمی آفتاب و آتش + خمیصۃ (ف) دھاریدار۔ یا پھولدار کمبل + خبیصۃ (ف) ایک قسم کا حلوہ ہے جو کھجور اور روغن سے بنایا جاتا ہے + شصی (فلث) ضنارہ مچھلی کے شکار کا کانٹا۔ جال + شیصہ (لث) تمر رویۃ۔ یہاں استعارۃً صید مراد ہے + احبولہ (ض) جال رسی۔ پھندا + قنیص۔ (ف) نر شکار۔ و قنیصۃ مادہ شکار +

شرح) اس کے بعد اُس نے یہ شعر پڑھے ؎ دُنیا کا طالب ہلاک ہو جس نے اُس (دُنیا) کی طرف اپنے شوق کو مائل کر لیا ہے اور بسبب شیفتگی اور فرط محبت کے ہوش میں آنا نہیں چاہتا + حالانکہ اگر وہ (اُسکی حقیقت کو) جان لے تو اُس کے لئے ادنیٰ سی شئے بھی (جس کو وہ چاہتا ہے) کافی ہو سکتی ہے + پھر جب اُس نے اپنے غبار کو تھما یا اور اپنے لعاب دہن کو باز رکھا (چپ ہوا) اپنے مشکیزہ کو کاندھے پر لٹکایا اور اپنا سونٹا بغل میں لیا جب لوگوں نے اُس کا جانیکا ارادہ اور اپنی جگہ چھوڑنیکا قصد دیکھا تو ہر ایک نے اپنی اپنی جیبوں میں ہاتھ ڈالے اور اپنی بخشش سے اُسکا زنبیل بھر دیا اور کہا کہ اس کو اپنے خرچ میں لا۔ یا اپنے رفیقوں میں تقسیم کر۔ اُسنے اس (رقم) کو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبول کیا اور ان کی بہت سی تعریف کرتے ہوئے رخصت ہوا اور اپنے پیچھے آنیوالوں کو وداع کہا تاکہ اُن پر اُس کا رستہ مخفی رہے اور اپنے ساتھ آنیوالوں کو رخصت کیا تاکہ وہ اُس کا مکان نہ پہچانیں + حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں اُس کے پیچھے اسطرح ہو لیا کہ وہ مجھے نہ دیکھے یہانتک کہ وہ ایک غار پر پہنچا اور بے دھڑک اُس میں گھس گیا + میں بھی اتنی دیر رُک کر کہ اُسنے جوتیاں اُتاریں اور پاؤں دھوئے یکایک اُس غار میں داخل ہو گیا اُس وقت میں نے اُس کو ایک شاگرد کے روبرو سفید روٹی اور بھُنے ہوئے گوشت پر بیٹھا ہوا پایا اور دیکھا کہ (دوسری طرف) اُن کے مقابلے میں ایک شراب کا خم رکھا ہے + میں یہ دیکھکر کہنے لگا کہ اے حضرت وہ آپکا ظاہر (وعظ) تھا اور یہ آپکا باطن + وہ یہ سُن کر آگ بگولا ہو گیا اور قریب تھا کہ غصہ سے پھٹ پڑے + وہ مجھے غضب آلود نگاہوں سے دیکھ رہا تھا حتٰے کہ مجھے اس کا خوف ہوا کہ وہ مجھپر سخت حملہ کریگا۔ مگر جب اُسکی آتش (غضب) فرو ہوئی اور اُسکی آتش کی گرمی پوشیدہ ہوئی۔ تو اُس نے یہ شعر پڑھے ؎

میں کمبل اوڑھکر حلوا تلاش کرتا ہوں + اور میں نے ہر شکار پر اپنا جال لگا دیا ہے + میں نے اپنے وعظ کو جال بنا لیا ہے جس کے ذریعہ ہر نر و مادہ کو شکار کرتا ہوں +

وَأَلْجَأَنِي الدَّهْرُ حَتَّى وَلَجْتُ ... بِلُطْفِ احْتِيَالِي عَلَى اللَّيْثِ عِيصَهْ

عَلَى أَنَّنِي لَمْ أَهَبْ صَرْفَهُ ... وَلَا نَبَضَتْ لِي مِنْهُ فَرِيصَهْ

وَلَا شَرَعَتْ بِي عَلَى مَوْرِدٍ ... يُدَنِّسُ عِرْضِي نَفْسٌ حَرِيصَهْ

وَلَوْ أَنْصَفَ الدَّهْرُ فِي حُكْمِهِ ... لَمَا مَلَّكَ الْحُكْمَ أَهْلَ النَّقِيصَهْ

ثُمَّ قَالَ لِي ادْنُ فَكُلْ + وَإِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ + فَالْتَفَتُّ إِلَى تِلْمِيذِهِ + وَقُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِمَنْ يُسْتَدْفَعُ بِهِ الْأَذَى + لِتُخْبِرَنِّي مَنْ ذَا + فَقَالَ هٰذَا أَبُو زَيْدٍ السَّرُوجِيُّ سِرَاجُ الْغُرَبَاءِ + وَتَاجُ الْأُدَبَاءِ + فَانْصَرَفْتُ مِنْ حَيْثُ أَتَيْتُ + وَقَضَيْتُ الْعَجَبَ مِمَّا رَأَيْتُ +

المقامة الثانية الحلوانية

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ + كَلِفْتُ مُذْ مِيطَتْ عَنِّي التَّمَائِمُ وَنِيطَتْ بِيَ الْعَمَائِمُ + بِأَنْ أَغْشَى مَعَانَ الْأَدَبِ + وَأُنْضِيَ إِلَيْهِ رِكَابَ الطَّلَبِ + لِأَعْلَقَ مِنْهُ بِمَا يَكُونُ لِي زِينَةً بَيْنَ الْأَنَامِ + وَمُزْنَةً عِنْدَ الْأُوَامِ + وَكُنْتُ لِفَرْطِ اللَّهَجِ بِاقْتِبَاسِهِ وَالطَّمَعِ فِي تَقَمُّصِ لِبَاسِهِ + أُبَاحِثُ كُلَّ مَنْ جَلَّ وَقَلَّ + وَأَسْتَسْقِي الْوَبْلَ وَالطَّلَّ + وَأَتَعَلَّلُ بِعَسَى وَلَعَلَّ + فَلَمَّا حَلَلْتُ حُلْوَانَ + وَقَدْ بَلَوْتُ الْإِخْوَانَ + وَسَبَرْتُ الْأَوْزَانَ + وَخَبَرْتُ مَا شَانَ وَزَانَ + أَلْفَيْتُ

لے امتحنت ۱۲ — عیب ناک کرد ۱۲ — لے وجدت ۱۲

لغات) عیص (لث) کچھار۔ شیر کی جھاڑی + لا نبضت الخ اُس کے خوف سے میرے شانے کا گوشت نہیں پھڑکتا + فریصہ اُس بازو کی مچھلی کو کہتے ہیں جو خوف کے وقت پھڑکتی ہے + کَلِفتُ الکلف عاشق ہونا۔ حِیطت الخ عرب میں قاعدہ تھا کہ جب بچہ سن شعور کو پہنچتا تھا تو اُس کے گلے سے تعویذ اُتارے جاتے اور سر پر پگڑی باندھی جاتی تھی۔ معان (ف) منزل۔ مجلس + مزنة (ضسف) بھورا بادل۔ بارش + اوام (ض) پیاس کی شدت + لعج (فف) محبت حرص۔ خواہش + تقمص (ففت) کرتا پہننا۔ لباس بنانا + جل (فت) بڑا۔ قل چھوٹا + وبل (فض) موسلا دھار بارش + طل (فت) جھالا۔ پھوار + حلوان (ضس) دو شہر ہیں جن کے درمیان میں ایک بڑی نہر جاری ہے۔ یہ شہر بغداد سے چار منزل پر واقع ہیں۔ اس کا نام اس کے بانی حلوان ابن علی کے نام پر رکھا گیا ہے اور یہ شہر حضرت عمر رضؓ کے عہد میں فتح ہوا ہے +

شرح) زمانے نے مجھے اس قدر پریشان کیا کہ میں تنگ آ کر بالکیر حیلے سے شیر کی کچھار (تک) میں داخل ہو گیا ہوں + (مگر باوجود ان تمام باتوں کے) پھر بھی میں کبھی اُس کی گردشوں سے خوف زدہ نہ ہوا اور اُس کے خوف سے میرے شانے کا گوشت کبھی بھی نہیں پھڑکا + اور میرا حریص نفس مجھے کسی ایسے گھاٹ پر نہ لے گیا جو میری آبرو پر بٹہ لگاتا + اگر زمانہ اپنے حکم میں انصاف کرتا تو ہرگز کمینوں کو حاکم نہ بناتا" پھر بولا۔ آ۔ اور کہا اور اگر چاہے تو کھڑا ہو اور (جو کچھ کہنا ہو) کہہ + میں اُس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا۔ اور اُس سے بولا کہ میں تجھ کو اُس ذات کی قسم دیتا ہوں جس سے تکالیف کے دفع کرنے کی استدعا کی جاتی ہے کہ تو مجھے مطلع کر کہ یہ کون شخص ہے۔ یہ سن کر وہ کہنے لگا + یہ ابو زید سروجی "غرباء کے چراغ۔ اور ادباء کے سرتاج ہیں + میں اس کے بعد جس طرح آیا تھا اُسی طرح لوٹا۔ اور اپنے اس چشم دید واقعہ سے عجائبات کو تمام کیا + (اس کے بعد کسی اَور امر عجیب کے دیکھنے کی حاجت نہ رہی)

دوسری مجلس (جو حلوانیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا۔ کہ جب سے میرے تعویذ اُتارے گئے تھے۔ اور دستار باندھی گئی تھی (میں سن تمیز کو پہنچا تھا) اُس روز سے میں اس بات کا مشتاق تھا کہ کسی ادبی مجلس میں جاؤں گا۔ اور اس کی تلاش میں میں نے اپنی طلب کی سانڈنی کو لاغر کر دیا تھا۔ تا کہ مجھ میں وہ بات پیدا ہو جائے جو لوگوں میں میری عزت (کی باعث) ہو۔ اور تشنگی کے وقت بارش کا کام دے + میں اُس کے سیکھنے کے شوق۔ اور اُس کے لباس کے کرتے پہننے کی طمع میں ہر بڑے، چھوٹے سے مباحثہ کرتا + اور ہر بڑی چھوٹی بارش سے سیرابی چاہتا۔ اور عسٰی ولعل (امید و طمع) سے (اپنے نفس کو) متمنی بناتا تھا۔ (بس اسی حالت میں) میں جب شہر حلوان میں مقیم ہوا۔ اور دوستوں کے آزمانے اور اُن کے مرتبے پہچاننے سے (فارغ ہوا اور اچھی بُری باتوں میں امتیاز کرنے لگا) تو میں نے وہاں ابو زید سروجی کو دیکھا پایا

بها أبا زيد السروجي يتقلب في قوالب الانتساب ويخبط في أساليب الاكتساب ✦ فيدعي تارة أنه من آل ساسان ✦ ويعتزي مرة إلى أقيال غسان ✦ ويبرز طورا في شعار الشعراء ✦ ويلبس حينا كبر الكبراء ✦ بيد أنه مع تلون حاله ✦ وتبين محاله ✦ يتحلى برواء ورواية ✦ ومداراة ودراية ✦ وبلاغة رائعة ✦ وبديهة مطاوعة ✦ وآداب بارعة ✦ وقدم لأعلام العلوم فارعة ✦ فكان لمحاسن آلاته ✦ يلبس على علاته ✦ ولسعة روايته ✦ يصبى إلى رؤيته ✦ ولخلابة عارضته ✦ يرغب عن معارضته ✦ ولعذوبة إيراده ✦ يسعف بمراده ✦ فتعلقت بأهدابه ✦ لخصائص آدابه ✦ ونافست في مصافاته ✦ لنفائس صفاته ✦

فكنت به أجلو همومي وأجتلي ✦ زماني طلق الوجه ملتمع الضيا

أرى قربه قربى ومغناه غنية ✦ ورؤيته ريا ومحياه لي حيا

ولبثنا على ذلك برهة ✦ ينشئ لي كل يوم نزهة ✦ ويدرأ عن قلبي شبهة ✦ إلى أن جدحت له يد الإملاق ✦ كأس الفراق ✦ وأغراه عدم العراق ✦ بتطليق العراق ✦ ولفظته معاوز الإرفاق ✦ إلى مفاوز الآفاق ✦ ونظمه في سلك الرفاق ✦ خفوق راية الإخفاق ✦ فشحذ للرحلة غرار عزمته ✦ وظعن يقتاد القلب بأزمته

لغات) ساسان۔ شاہانِ فارس۔ اقیال (ج) قیل۔ بادشاہ۔ شعار (ث) لباس۔ اصل میں اُس کپڑے کو کہتے ہیں۔
جو بدن سے چپٹا رہے۔ بعید (ض) غیر الاضافۃ لازمۃ لہٗ۔ رواء (ض) حسنِ منظر۔ پاکیزگی۔ درایۃ (ث) عقلمندی
زیرکی۔ رائعۃ معجبۃ تعجب انگیز۔ یصبلی (ض) الصبو بچپن سے جوانی کی طرف مائل ہونا۔ خلابتہ (ث) فریفتگی
عارضتہ (ف) تیزی زبان۔ یُسْعَفُ الاسعاف حاجت پوری کرنا۔ اھداب (ض) ج ہُدب دامن۔ نفائس (ف)
ج نفیس۔ رفیع بلند مرتبہ۔ ھموم (ض) ج ہم۔ اندوہ۔ ملال۔ طلق (ف) روشن منور۔ خندہ روئی ضد عابس۔
ملتمع (ضسف) نیر۔ بادی اللمعان۔ ریّا (ف) سیرابی۔ برھتہ (ضسف) مدت زمانہ۔ نزھتہ (ضسف) تفریح
طراوت دل بہلانا۔ جدحت۔ الجدح حرکت دینا۔ ملانا۔ املاق (ث) فقر۔ وہو من الملقۃ۔ وہی الصخرۃ الملساء التی لاثبت
فیہا شیئ۔ اغرا۔ بصیغۃ الماضی من الاغراء وہو التحریض۔ ابھارنا۔ عراق (ض) اہلِ لغت کا اسکے معنے میں اختلاف ہے بعض
کہتا ہے کہ اُس ہڈی کو کہتے ہیں جس پر گوشت نہ ہو اور جس پر گوشت ہو اُس کو عرق کہتے ہیں۔ ابنِ قتیبہ کی رائے اسکے برخلاف ہے وغیرہ وغیرہ
عراق (ث) اصل میں دریا کے کنارے کو کہتے ہیں۔ ملکِ عراق کو بھی جو یہاں مراد ہے اسی لئے عراق کہتے ہیں کہ وہ دجلہ کے کنارے پر
واقع ہے۔ معاوز (ف) ج معوز۔ العوز۔ درویش ہونا۔ محتاج ہونا۔ مفاوز (ف) صحرا بادیہ۔ خفوق (ض) اضطراب۔ اخفاق (ث)
خیبۃ ناامید ہو جانا۔ شحذ (ففف) الشحذ تیز کرنا تلوار پر باڑھ رکھنا۔ غرار (ث) حد۔ دھار۔

شرح) جو اپنے نسب میں مختلف البیانی سے کام لے رہا ہے۔ اور کمائی کے راستے میں ٹامک ٹوئیاں مار رہا ہے کبھی کہتا ہے کہ میں
ساسان کی اولاد سے ہوں۔ اور کبھی کہتا ہے کہ شاہانِ غسان کی۔ کبھی شاعروں کے لباس میں ظاہر ہوتا ہے۔ اور کبھی بزرگوں کے کپڑے
پہنے ہوئے۔ مگر باوجود اپنے تغیرِ حالات، اور ظاہر دروغ گوئی کے (پھر بھی) حسنِ صورت، اور (دانائی) روایت، ملائمت اور خردمندی،
تعجب خیز بلاغت اور نفیس بدیہہ گوئی، بزرگ آداب اور اُن قدموں سے جو علوم کے پہاڑوں کو روند چکے تھے۔ مزین تھا۔ لہذا
اُس کے (ان مذکورۂ بالا) آلات (صفات) کی خوبی کی وجہ سے اُس کے عیوب پر پردہ ڈال دیا جاتا تھا۔ اور اُسکے
علم و روایات کی وسعت کے باعث اُس کے دیدار کی خواہش کی جاتی تھی۔ اُس کی قوتِ کلام کے سبب اُس کے مقابلہ سے
اعراض کیا جاتا۔ اور اُس کے شیریں الزامات (اعتراضات) کے باعث اُس کی خواہش و آرزو پوری کی جاتی تھی۔ یہ
دیکھ کر میں نے بھی اُس کے خصوصیاتِ آداب کی وجہ سے اُس کا دامن پکڑ لیا۔ اور اُس کے گراں مایہ صفات
کی وجہ سے اُس کی دوستی کی طرف راغب ہو گیا۔ ٥
پس میں اُس کی وجہ سے اپنے غموں کو دُور کرتا۔ اور اپنے زمانے کو خندہ اور روشن پاتا تھا۔ (دیکھتا تھا)
میں اُس کے قرب کو قرابت رحمی، اور اُس کے مکان کو کافی، اُس کے دیدار کو سیرابی اور اُس کی زندگی کو
(اپنے حق میں) عام باراں تصور کرتا (دیکھتا) تھا۔ میں ایک زمانے تک اسی حالت پر رہا۔ وہ ہر روز میرا دل بہلاتا اور
میرے دل سے شبہوں کو دُور کرتا رہتا۔ یہاں تک کہ تنگ دستی نے اُس کے (منہ سے) فراق کا پیالہ پلا دیا
اور ایک ہڈی تک کے نہ ہونے (محتاجگی) نے اُس کو عراق چھوڑنے پر آمادہ کر دیا۔ اُس کی تہیدستی نے اُس کو
بیابان ہائے آفاق کی طرف پھینکا۔ اور اُس کی نامرادی (بدبختی) نے ہمسفروں کے رشتے میں اُس کو پرو دیا۔
لہذا اُس نے کوچ کیلئے اپنے ارادے کی تلوار پر باڑھ رکھی (مصمم ارادہ کر لیا) اور دلوں کو اپنی لگام (مٹھی) میں لئے ہوئے چلدیا۔

فَمَا رَاقَنِي مَنْ لَاقَنِي بَعْدَ بُعْدِهِ + وَلَا شَاقَنِي مَنْ سَاقَنِي لِوِصَالِهِ +
وَلَا لَاحَ لِي مُذْ نَدَّدْتُ نِدٌّ يَفْضُلُهُ + وَلَا ذُو خِلَالٍ حَازَ مِثْلَ خِلَالِهِ
وَاسْتَتَرَ عَنِّي حِينًا + لَا أَعْرِفُ لَهُ عَرِينًا + وَلَا أَجِدُ عَنْهُ مُبِينًا فَلَمَّا أُبْتُ
مِنْ غُرْبَتِي + إِلَى مَنْبِتِ شُعْبَتِي حَضَرْتُ دَارَ كُتُبِهَا الَّتِي هِيَ مُنْتَدَى
الْمُتَأَدِّبِينَ + وَمُلْتَقَى الْقَاطِنِينَ مِنْهُمْ وَالْمُتَغَرِّبِينَ + فَدَخَلَ ذُو لِحْيَةٍ كَثَّةٍ
وَهَيْئَةٍ رَثَّةٍ + فَسَلَّمَ عَلَى الْجُلَّاسِ + وَجَلَسَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ + ثُمَّ
أَخَذَ يُبْدِي مَا فِي وِطَابِهِ + وَيُعْجِبُ الْحَاضِرِينَ بِفَصْلِ خِطَابِهِ + فَقَالَ
لِمَنْ يَلِيهِ + مَا الْكِتَابُ الَّذِي تَنْظُرُ فِيهِ + فَقَالَ دِيوَانُ أَبِي عُبَادَةَ +
الْمَشْهُودِ لَهُ بِالْإِجَادَةِ + فَقَالَ هَلْ عَثَرْتَ لَهُ فِيمَا لَمَحْتَهُ + عَلَى بَدِيعٍ
اسْتَمْلَحْتَهُ + قَالَ نَعَمْ قَوْلُهُ كَأَنَّمَا تَبْسِمُ عَنْ لُؤْلُؤٍ + مُنَضَّدٍ أَوْ بَرَدٍ
أَوْ أَقَاحِ + فَإِنَّهُ أَبْدَعَ فِي التَّشْبِيهِ + الْمُودَعِ فِيهِ + فَقَالَ لَهُ يَا لَلْعَجَبِ +
وَلِضَيْعَةِ الْأَدَبِ + لَقَدِ اسْتَسْمَنْتَ يَا هَذَا ذَا وَرَمٍ + وَنَفَخْتَ فِي غَيْرِ
ضَرَمٍ + أَيْنَ أَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ النَّدَرِ + الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ + وَأَنْشَدَ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُهُ + وَزَانَهُ شَنَبٌ نَاهِيكَ مِنْ شَنَبِ +
يَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ + وَعَنْ أَقَاحٍ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ حَبَبِ +
فَاسْتَجَادَهُ مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلَاهُ + وَاسْتَعَادَهُ مِنْهُ وَاسْتَمْلَاهُ + وَسُئِلَ
لِمَنْ هَذَا الْبَيْتُ + وَهَلْ حَيٌّ قَائِلُهُ أَوْ مَيْتٌ + قَالَ ايْمُ اللهِ لَلْحَقُّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ +

لغات) ند۔ اول ماضی ندَ سفر کرنا۔ اور دوئم بالکسر بمعنی مثیل + عرین (فک) شیر کی کچھار + غربۃ (ضسف) سفر + مَبۡنَتْ الخ۔ مراد وطن ہے + دار کتب۔ مدرسہ یا کتب خانہ لائبریری قاطن (فسک) ساکن۔ مقیم + متغرب (ضسف) مسافر + لحیۃ کثۃ (لک) گھنی داڑھی جو لانبی ہو۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حریری کی داڑھی بھی گھنی تھی + رثۃ (فت) خلقۃ بالیۃ پرانی اخریات (ضسف) ج اُخرے۔ اطراف۔ آخر مجلس۔ قال صلعم ان من التواضع للہ الرضاء بالدون من شرف المجلس + وطاب (ک) ج وطب زقاق اللبن۔ مشک شیر۔ مراد دل ہے + ابی عبادہ۔ کنیت ہے ولید ابن عبید کی یہ ایک مشہور شاعر ہے اجادہ (لث) نفاست۔ پاکیزگی۔ کھراپن + بدایع (ف) جدید نئی بات جو ابتک کسی نے نہ کہی ہو + منضد (حنفت) تہ بہتہ استسمنت۔ بصیغہ الماضی۔ اے حبۃ سمینًا + نفخت الخ۔ ضرب المثل ہے۔ کسی شے کو اُس کے موقعہ کے علاوہ تلاش کرنے میں مستعمل ہے۔ الضرم چھپٹیاں + ندہ۔ (ف) نادر۔ غریب + ثغر (ف) دانت۔ اسنان + شنب (فف) آب دنداں۔ خوش آبی + بفتح کشف مبسم + طلع (فس) کھجور کی کچھلی۔ کلی + اقاح (لث) گل بابونہ + حبب (فف) حباب۔ ببولہ + ایم اللہ (ک) خدا کی قسم +

شرح ے اُس کے چلے جانے کے بعد کوئی ملنے والا شخص مجھے مستجب (خوش) نکر سکا + اور کوئی ایسا آدمی جو مجھے اپنی صحبت میں رکھنے مشتاق نہ بنا سکا + اور جب سے وہ گیا اس وقت سے کوئی اُسکی نظیر یا اُس جیسا دوست مجھے نصیب نہ ہوا (ظاہر نہ ہوا) وہ ایک عرصہ دراز تک مجھسے ایسا پوشیدہ رہا کہ نہ تو مجھے اُس کا مسکن معلوم ہوا (ورنہ کوئی اُسکی خبر دینے والا) جب میں اپنے سفر سے وطن کو لوٹا۔ تو ایک کتب خانہ میں گیا (جو ادب آموزوں کی انجمن اور مقیموں ومسافروں کی جاے ملاقات تھی) (میں نے دیکھا کہ) ایک گھنی داڑھی والا شخص ایک کہنہ و بوسیدہ ہیئت میں آیا اور بیٹھنے والوں کو سلام کرکے آخری صف میں بیٹھ گیا اور اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کرنے لگا اور لوگوں کو اپنے خطاب سے متعجب کرنے لگا پھر اُس نے اپنے برابر والے شخص سے پوچھا کہ آپ کیا کتاب دیکھ رہے ہیں؟ اُس نے جواب دیا کہ دیوان ابی عبادہ جسکی پاکیزگی مسلم ہے وہ بولا کہ کیا آپ نے جس قدر دیکھا ہے اُس میں کوئی ملیح جدت بھی پائی ہے؟ جواب دیا جی ہاں اُس کا یہ شعر ے
"گویا کہ وہ (محبوبہ) مسلسل موتیوں، یا اولہ، یا گل بابونہ سے ہنستی ہے" + (دیکھو) اس میں بالکل جدید تشبیہ صرف کیگئی ہے۔
وہ بولا۔ علم ادب کے ضائع ہوجانے پر افسوس ہے! آج تمنے ورم والیکو فربہ تصور کرلیا اور بغیر چھپٹیوں کے پھونکنا شروع کردیا تم نے ابتک تشبیہات دنداں کے جامع اور نادر شعر سنے ہی نہیں۔ یہ کہکر اُس نے یہ شعر پڑھے ے
"میری جان اُن دانتوں پر فدا ہو جنہوں نے منہ (کے حسن دلفروز میں) چار چاند لگا دیئے ہیں، اور اُسکو انکی آب داری نے (جسکے ہوتے اور کسی آب کی ضرورت نہیں) زینت دی ہے + وہ (محبوب) تازہ (آبدار) مروارید، اولوں، گل بابونہ اور شگوفہ، اور حبابوں سے ہنستا ہے" حاضرین نے اسکو پسند کیا اور شیریں جانا + مکرر پڑھوایا اور لکھ لینا چاہا۔۔۔ پھر پوچھا کہ یہ کس کے شعر ہیں؟ اور اُن کا کہنے والا زندہ ہے یا مر گیا؟ = وہ بولا کہ خدا کی قسم حق بات اتباع کی سزا وار

وَلِلصِّدْقِ حَقِيقٌ بِأَنْ يُسْتَمَعَ • إِنَّهُ يَا قَوْمِ لَتَحِيَّتُكُمْ مُذِ الْيَوْمِ • قَالَ فَكَأَنَّ الْجَمَاعَةَ ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِهِ • وَأَبَتْ تَصْدِيقَ دَعْوَتِهِ • فَتَوَجَّسَ مَا هَجَسَ فِي أَفْكَارِهِمْ • وَفَطِنَ لِمَا بَطَنَ مِنِ اسْتِنْكَارِهِمْ • وَحَاذَرَ أَنْ يَفْرُطَ إِلَيْهِ ذَمٌّ • أَوْ يَلْحَقَهُ وَصْمٌ • فَقَرَأَ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ • ثُمَّ قَالَ يَا رُوَاةَ الْقَرِيضِ • وَأُسَاةَ الْقَوْلِ الْمَرِيضِ إِنَّ خُلَاصَةَ الْجَوْهَرِ تَظْهَرُ بِالسَّبْكِ • وَيَدَ الْحَقِّ تَصْدَعُ رِدَاءَ الشَّكِّ • وَقَدْ قِيلَ فِيمَا غَبَرَ مِنَ الزَّمَانِ عِنْدَ الِامْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ أَوْ يُهَانُ • وَهَا أَنَا قَدْ عَرَضْتُ خَبِيئَتِي لِلِاخْتِبَارِ • وَعَرَضْتُ حَقِيبَتِي عَلَى الِاعْتِبَارِ فَابْتَدَرَهُ أَحَدُ مَنْ حَضَرَ • وَقَالَ أَعْرِفُ بَيْتًا لَمْ يُنْسَجْ عَلَى مِنْوَالِهِ • وَلَا سَمَحَتْ قَرِيحَةٌ بِمِثَالِهِ • فَإِنْ آثَرْتَ اجْتِلَابَ الْقُلُوبِ • فَانْظِمْ عَلَى هٰذَا الْأُسْلُوبِ • وَأَنْشَدَ

فَأَمْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ • وَرْدًا وَعَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ • فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ • حَتَّى أَنْشَدَ فَأَغْرَبَ

سَأَلْتُهَا حِينَ زَارَتْ نَضْوَ بُرْقُعِهَا الْقَانِي وَإِيدَاعَ سَمْعِي أَطْيَبَ الْخَبَرِ • فَزَحْزَحَتْ شَفَقًا غَشَّى سَنَا قَمَرٍ • وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتَمٍ عَطِرِ • فَحَارَ الْحَاضِرُونَ لِبَدَاهَتِهِ • وَاعْتَرَفُوا بِنَزَاهَتِهِ • فَلَمَّا آنَسَ اسْتِئْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهِ • وَانْصِبَابَهُمْ إِلَى شِعْبِ إِكْرَامِهِ • أَطْرَقَ كَطَرْفَةِ الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَدُونَكُمْ بَيْتَيْنِ آخَرَيْنِ • وَأَنْشَدَ

وَأَقْبَلَتْ يَوْمَ جَدَّ الْبَيْنُ فِي حُلَلٍ • سُودٍ تَعَضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ • فَلَاحَ لَيْلٌ عَلَى صُبْحٍ أَقَلَّهُمَا • غُصْنٌ وَضَرَّسَتِ الْبِلَّوْرَ بِالدُّرَرِ • فَحِينَئِذٍ اسْتَسْنَى الْقَوْمُ قِيمَتَهُ • وَاسْتَغْزَرُوا دِيمَتَهُ • وَأَجْمَلُوا عِشْرَتَهُ • وَجَمَّلُوا قِشْرَتَهُ •

لغات) نجی (فکت) ہمنشیں۔ ہمکلام + عزوۃ (فسف) نسبت کرنا + توجّس۔ احسّ وسمع + تجسس
للجس دل میں خیال گزرنا + حاذر اے خاف۔ اثم (کس) جرم گناہ + قریض (ف) شعر + اساۃ (ض)
ج آس طبیب معالج + سبک (فض) سونیکو تپاکر اچھا برا دیکھا + خبیئۃ (ف) مخبوء مکتوم۔ پوشیدہ قابلیت مرادہے +
اختبار امتحان آزمائش۔ حقیبۃ (ف) گٹھلی پوٹلیہ + منوال (ک) وہ لکڑی جسپر جولاہا کپڑا لپیٹتا ہے + قریحۃ
(ف) طبیعت ذہن + اسلوب (ض) طریقہ۔ طرح مثل۔ نرجس (فسک) معرب نرگس + ورد (فس)
گل سرخ گلاب + عضّت العض کاٹنا۔ برد ژاله اوله + لمح البصر (ف) پل بھر ایک سکنڈ + قانی سرخ۔ احمر +
سنا (ف) ضوء روشنی چمک + خاتم (فسک) انگوٹھی + نزاھۃ (ض) رفعت + استسناس (ک) مانوس ہونا
اطرق الاطراق سرجھکانا + طرفۃ العین (ف) آنکھ جھپکنا + دونکم (ضسف) معناہ خذوا واسمعوا + بین (ف)
فراق جدائی + حلل (ض) ج حلّۃ۔ لباس + تعض قد مضے معناہ فی الصفحۃ السابقۃ تحت لفظ عضت + بنان (ک)
ج بنانۃ۔ سرانگشت۔ پورو سے + حصر (فف) کلام میں بند ہوجانا + غصن (ضس) نرم شاخ۔ تشبیہاً
قد محبوب مراد ہے + ضرست الخ۔ التفرس دانتوں سے کاٹنا بلور سے مراد انگلیاں اور دُرِّ نضید سے دندان مراد لیا +
دیمۃ (ک) بارش مینہ + عشرۃ (کسف) زندگی صحبت + قشرۃ (کسف) جلد۔ مراد کپڑے ہیں +

شرح۔ اور سچ استماع کا حقدار ہے + حضرات! ان کا کہنے والا آج تم سے سرگوشیاں کررہا ہے + راوی کہتا ہے
کہ جماعت اُس کے اپنے شعر بتانے میں شک کرنے لگی اور اُس کے دعوے کے باور کرنے سے انکار کرنے لگی۔
وہ اُن کے ما فی الضمیر کو سمجھ گیا۔ اور اُن کی پوشیدہ ناخوشی کو تاڑ گیا۔ اُس نے یہ خیال کرتے ہوئے کہ کہیں اُسکی
طرف مذمت بیش قدمی نکر بیٹھے۔ یا کوئی عیب اُس کو لاحق نہ ہو جائے + پس اُس نے یہ آیۃ پڑھی: بیشک بعض ظن گناہ
ہوتا ہے۔ پھر کہنے لگا کہ اے شعر کے ناقلو! اور اے قول مرضی کے بیٹو! سونے کی پختگی پگلانے سے ضرور ظاہر ہو جاتی
ہے اور حق بات شک کی چادر کو یقیناً پھاڑ ڈالتی ہے۔ ایک پرانا مقولہ ہے کہ وقت آزمائش انسان یا تو سرخ رو
ہوتا ہے اور یا ذلیل + اب لو ہوشیار ہو جاؤ! میں اپنی پوشیدہ قابلیت کو امتحان کے لئے پیش کرتا ہوں! اور اپنی
گٹھلی (کھول کر) آزمائش کیلئے سامنے ڈال دیتا ہوں + یہ سن کر فوراً ایک شخص حاضرین جلسہ میں سے اٹھا۔
اور کہنے لگا! مجھے ایسا شعر یاد ہے کہ (آجتک) اُس جیسا شعر نہیں ہوا۔ اور (اس وقت تک) کسی طبیعت نے
اُسکے مانند کہنے پر دلیری (جرأت) نہیں کی ہے + اگر آپ (لوگوں کے) دلوں کو فریفتہ کرنا چاہتے ہیں تو اس طرح پر
شعر لکھئے پھر اُسنے یہ شعر پڑھا ؎ اُس (معشوقہ) نے نرگس (آنکھ) سے موتی (اشک) برسا کر گلاب (رخسار) کو
سیراب کیا۔ اور اولوں سے (دانتوں سے) عناب (سرانگشت) کو کاٹا + (حالت ندامت میں ایسا ہوا کرتا ہے)
بعدہ ایک سکنڈ بھی نہ گزرا تھا کہ اُس نے یہ نادر اشعار پڑھے ؎ مجھے جسوقت محبوبہ ملی تو میں نے اُس سے اُس کی
سرخ نقاب اٹھانے اور اچھی خبر سننے کی خواہش کی + اسپر اُسنے اُس شفق (نقاب) کو جو آفتاب کی روشنی کو (حسن صورت کو)
پوشیدہ کئے ہوئے تھی دور کر دیا + اور خوشبودار تنگ دہن سے موتی بکھیرے + حاضرین اُسکی بدیہہ گوئی سے حیران ہو گئے۔ اور
پاکیزگی کلام کا اعتراف کر لیا + اُسنے جب اپنے کلام کی طرف اُنکی محبت اور اپنے احترام کی طرف اُن کا شوق دیکھا۔ تو ایک
پل کیواسطے گردن جھکائی پھر کہنے لگا لیجئے دو شعر اور بھی حاضر ہیں ؎ جب فراق کا دن سیاہ لباس میں نمودار ہوا
تو وہ (محبوبہ) خاموش نادم کی طرح (دانتوں سے) انگلیاں کاٹتی ہوئی آئی + پس رات (زلف) دن پر (چہرہ)
ظاہر ہو گئی جن کو (اُسکے) شاخ (قد) نے بلند کیا تھا۔ اور اُسنے بلور کو (انگلیوں کو) مروارید (دندان) سے کاٹا + اتبو لوگ
اُسکو بیش قیمت۔ اور اُسکے باراں کو کثیر خیال کرنے لگے۔ اور اُسکے لئے مال جمع کرنے اور خلعت نوازی میں مصروف ہوئے +

قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ تَلَهُّبَ جَذْوَتِهِ، وَتَأَلُّقَ جِلْوَتِهِ،
أَمْعَنْتُ النَّظَرَ فِي تَوَسُّمِهِ، وَسَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِي مِيْسَمِهِ، فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوجِيُّ
وَقَدْ أَقْمَرَ لَيْلُهُ الدَّجُوجِيُّ، فَهَنَّأْتُ نَفْسِي بِمَوْرِدِهِ، وَابْتَدَرْتُ اسْتِلَامَ يَدِهِ،
وَقُلْتُ لَهُ مَا الَّذِي أَحَالَ صِفَتَكَ، حَتّٰى جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ،
وَأَيُّ شَيْءٍ شَيَّبَ لِحْيَتَكَ، حَتّٰى أَنْكَرْتُ حِلْيَتَكَ۔ فَأَنْشَأَ يَقُولُ

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَيَّبْ ... وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبْ
إِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ ... فَفِي غَدٍ يَتَغَلَّبْ
فَلَا تَثِقْ بِوَمِيضٍ ... مِنْ بَرْقِهِ فَهُوَ خُلَّبْ
وَاصْبِرْ إِذَا هُوَ أَضْرٰى ... بِكَ الْخُطُوبَ وَأَلَّبْ
فَمَا عَلَى التِّبْرِ عَارٌ ... فِي النَّارِ حِيْنَ يُقَلَّبْ

ثُمَّ نَهَضَ مُفَارِقًا مَوْضِعَهُ وَمُسْتَصْحِبًا الْقُلُوبَ مَعَهُ

الْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّيْنَارِيَّةُ

رَوَى الْحٰرِثُ ابْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِي وَأَخْدَانًا لِي نَادٍ، لَمْ يَخِبْ فِيهِ مُنَادٍ، وَلَا كَبَا فِيهِ قَدْحُ زِنَادٍ، وَلَا ذَكَتْ نَارُ عِنَادٍ، فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَجَاذَبُ أَطْرَافَ الْأَنَاشِيْدِ، وَنَتَوَارَدُ طُرَفَ الْأَسَانِيْدِ، إِذْ وَقَفَ بِنَا شَخْصٌ عَلَيْهِ سَمَلٌ، وَفِي مِشْيَتِهِ قَزَلٌ، فَقَالَ يَا أَخَايِرَ الذَّخَائِرِ، وَبَشَائِرَ الْعَشَائِرِ،

لغات) تلهب (ففت) اشتعال۔ آگ سے شعلہ نکلنا + جذوۃ (فسف) جمرۃ چنگاری۔ مراد
حدت ذہن ہے + تالق (ففت) لمعان۔ چمکنا + توسم (ففت) علامت نشانی + میسم (فس) علامت
اَقمرَ لَیلُہٗ الخ۔ چاندوالی ہوگئی یعنی اسکے سیاہ بال سفید ہو چلے + دجوجی سیاہ تاریک + اِستِلام (فسات)
ہاتھ چومنا۔ دست بوسی کرنا + حلیۃ (کسف) صورت صفت + شیّب۔ بصیغۃ الماضی من التشییب۔ بوڑھا
کردینا + شَوائِب (ففس) ج شائبہ۔ آمیزش۔ آلودگی + اصل میں اُس کوڑے کو کہتے ہیں جو پانی میں گرکر
اُس کو گدلا کردے + دَانَ۔ الدین۔ اطاعت کرنا + ومیض (فکس) لمع خفی۔ بجلی کا بغیر ابر کے چمکنا + خلب
(فت) خداع محض۔ دھوکہ + اخریٰ۔ الاخراء۔ اُبھارنا کُتّے کا ڈور دینا + تبر (کس) سونا۔ ذہب
زر + الب۔ التلبیب۔ جمع کرنا + اخدان (فس)۔ ج۔ خدین۔ دوست۔ محب + مناد سائل طالب
صبا۔ الکبو چقماق سے آگ نہ نکلنا + قدح (فس) کسی چیز کو دوسری چیز پر مارنا + زناد (لث)
سنگ آتش زنہ۔ چقماق + انا شید۔ (ف) ج انشودۃ۔ کسی شخص کا شعر پڑھنا + نتوادر۔
التوارد۔ اونٹوں کا پانی پر آنا + طرف۔ ج طرفہ۔ نوشگفت۔ عجیب + سمل (فس) پرانا کپڑا۔ گدڑی
قزل (فس) لنگ بعرج + اخائر (ف) ج اخیر بہت خیر والا + عشائر (ف) ج عشیرۃ۔ خاندان کنبہ +

شرح) (راوی کہتا ہے) کہ جب میں نے اُس کے علم کے شعلہ کو دمکتے، اور اسکے چہرہ کو چمکتے ہوئے دیکھا
تو اُسکے پہچاننے میں غور کیا اور اُسکی علامتوں پر نظر دوڑائی پس وہ تو ہمارا شیخ سروجی نکلا (اُس وقت) تاریک
رات سفید ہو چلی تھی۔ (داڑھی کے بال سفید ہوگئے تھے) میں نے اُسکی آمد پر اپنے نفس کو مبارکباد دی۔ اور بڑھ کر
اُس کے ہاتھ چومے۔ اور پوچھا کہ کیوں صاحب آپ کی حالت کس شے نے اس قدر متغیر کردی کہ میں آپکو پہچان تک نہ سکا
اور کونسی چیز نے آپکی داڑھی سفید کردی یہانتک کہ میں آپکی صورت پہچاننے سے معذور رہا + یہ سُن کر وہ کہنے لگا ؎

(۱) (بھائی) مصائب (انسان کو) بوڑھا کردیتے ہیں + اور زمانہ لوگوں کے ساتھ حیلہ گری کرتا ہے +
(۲) زمانہ اگر آج کسی شخص کا مطیع ہو۔ تو کل کو اُس پر غالب آجائے گا +
(۳) لہذا تو اُس کی بجلی کی چمک پر اعتماد نہ کر۔ کیونکہ وہ بے باران ایک دھوکا ہے +
(۴) اور جب وہ تجھ پر مصیبتیں ڈالے اور رنج کرے تو تو صبر سے کام لے +
(۵) کیونکہ خالص سونا اگر آگ پر لوٹا پوٹا جائے تو کوئی عیب کی بات نہیں + یہ کہکر وہ (لوگوں کے) دلوں کو اپنے ہمراہ لیکر چلتا بنا +

تیسری مجلس (جو دیناریہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے روایت کی۔ کہ میں اور میرے چند دوست ایک ایسی مجلس میں اکٹھے ہوئے جس میں
کبھی کوئی سائل ناامید نہ ہوتا۔ اور چقماق کی ضرب سے آگ (بیکار) نہ جاتی تھی۔ اُس میں دشمنی کی آگ کبھی مشتعل
نہ ہوتی تھی۔ ایکروز ہم بیٹھے آپس میں اشعار کے دامن گھسیٹ رہے تھے اور عجیب عجیب سندوں میں گھس رہے تھے کہ ہمارے پاس
ایک لنگڑا شخص گدڑی پہنے ہوئے آیا اور کہنے لگا + کہ اے بہترین خزانو (ذخیرو) اور اے اپنے خاندان کو خوشخبری دینے والو!

عِمُوا صَبَاحًا وَانْعِمُوا اصْطِبَاحًا، وَانْظُرُوا إِلَى مَنْ كَانَ ذَا نَدِيٍّ وَنَدًى وَجِدَةٍ وَجَدًى، وَعَقَارٍ وَقُرًى، وَمَقَارٍ وَقِرًى، فَمَا زَالَ بِهِ قُطُوبُ الْخُطُوبِ، وَحُرُوبُ الْكُرُوبِ، وَشَرُّ شَرَرِ الْحَسُودِ، وَانْتِيَابُ النُّوَبِ السُّودِ، حَتَّى صَفِرَتِ الرَّاحَةُ، وَقَرِعَتِ السَّاحَةُ، وَغَارَ الْمَنْبَعُ، وَنَبَا الْمَرْبَعُ، وَأَقْوَى الْمَجْمَعُ، وَأَقَضَّ الْمَضْجَعُ، وَاسْتَحَالَتِ الْحَالُ، وَأَعْوَلَ الْعِيَالُ، وَخَلَتِ الْمَرَابِطُ، وَرَحِمَ الْغَابِطُ، وَأَوْدَى النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ، وَرَثَى لَنَا الْحَاسِدُ وَالشَّامِتُ، وَآلَ بِنَا الدَّهْرُ الْمُوقِعُ، وَالْفَقْرُ الْمُدْقِعُ، إِلَى أَنِ احْتَذَيْنَا الْوَجَى، وَاغْتَذَيْنَا الشَّجَى، وَاسْتَبْطَنَّا الْجَوَى، وَطَوَيْنَا الْأَحْشَاءَ عَلَى الطَّوَى، وَاكْتَحَلْنَا السُّهَادَ، وَاسْتَوْطَنَّا الْوِهَادَ، وَاسْتَوْطَأْنَا الْقَتَادَ، وَتَنَاسَيْنَا الْأَقْتَادَ، وَاسْتَطَبْنَا الْحَيْنَ الْمُجْتَاحَ، وَاسْتَبْطَأْنَا الْيَوْمَ الْمُتَاحَ. فَهَلْ مِنْ حُرٍّ آسٍ، أَوْ سَمْحٍ مُوَاسٍ، فَوَالَّذِي اسْتَخْرَجَنِي مِنْ قَيْلَةَ، لَقَدْ أَمْسَيْتُ أَخَا عَيْلَةٍ، لَا أَمْلِكُ بَيْتَ لَيْلَةٍ، (قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَأَوَيْتُ لِمَفَاقِرِهِ، وَلَوَيْتُ إِلَى اسْتِنْبَاطِ فِقَرِهِ، فَأَبْرَزْتُ دِينَارًا، وَقُلْتُ لَهُ اخْتِبَارًا، إِنْ مَدَحْتَهُ نَظْمًا، فَهُوَ لَكَ حَتْمًا، فَانْبَرَى يُنْشِدُ فِي الْحَالِ، مِنْ غَيْرِ انْتِحَالٍ،

أَكْرِمْ بِهِ أَصْفَرَ رَاقَتْ صُفْرَتُهُ ... جَوَّابَ آفَاقٍ تَرَامَتْ سَفْرَتُهُ

مَأْثُورَةٌ سُمْعَتُهُ وَشُهْرَتُهُ ... قَدْ أُودِعَتْ سِرَّ الْغِنَى أَسِرَّتُهُ

وَقَارَنَتْ نُجْحَ الْمَسَاعِي خَطْرَتُهُ ... وَحُبِّبَتْ إِلَى الْأَنَامِ غُرَّتُهُ

كَأَنَّمَا مِنَ الْقُلُوبِ نُقْرَتُهُ ... بِهِ يَصُولُ مَنْ حَوَتْهُ صُرَّتُهُ

لغات) اِصْطِباح (لث) صبح کو شراب نوشی کرنا + نَدِی (فس) اجتماع نشستگاہ + نَدیٰ (فف) عطا بخشش کرم + جَدا (کف) غنا، تونگری + جَدایٰ (کف) بخشش عطیہ + قُریٰ (ضف) ج قریہ دیہہ گاؤں + قِریٰ (کف) طعام مہمانی + مَقار (لث) ج مقرۃ۔ وہ پیالہ جسمیں مہمان کو کھانا کھلاتے ہیں + قُطوب (فض) عبوس ترشروئی سختی + خُطوب (ض) ج خطب امر عظیم سخت مشکل + انتیاب (لث) پے درپے نازل ہونا + نُوب۔ ج نوبۃ مصیبت + راحۃ (فسف) کف دست ہتھیلی، مراد مطلق ہاتھ ہے + قَرِعَت اے خلت من المال + ساحۃ صحن خانہ میدان + غار۔ زمین میں پانی گھس جانا یا خشک ہو جانا + قَوِیَ (فس) خلا + اَقضَّ بصیغہ الماضی سنگریزہ دار ہو گیا + اَعوَلَ بصیغہ الماضی الاعوال رونا چیخنا + مَرابِط (ف) ج مربط اصطبل + غابِط۔ الغبطۃ کسی شخص کے مال پر اس طرح حسد کرنا کہ ہمکو بھی حاصل ہو جائے اور اس سے بھی زائل نہو + اَردیٰ (بصیغہ الماضی) ارواء ہلاک کرنا۔ ہلاک ہونا۔ ناطِق (فسک) جاندار مال جیسے گھوڑے اونٹ وغیرہ + صامِت (فسک) چپ مال مراد روپیہ پیسہ + رَثیٰ بصیغہ الماضی المرثی رونا شفقت کرنا + شامِت (فسا) کسی کی مصیبت پر خوش ہونیوالا + مُوقِع (ضسک) الایقاع مصیبت میں پھانسنا۔ مہلک + مُدقِع (ضسک) الاوقاع خاک میں ملانا۔ الدقعاء خاک + دَجیٰ (فف) سم گھس جانا۔ پاؤں میں چھالے پڑجانا + نَجیٰ (فف) مراد سوء حالی تعب + جَویٰ (فف) فساد جوف سوزش اندرونی + طَویٰ (فف) جوع گرسنگی بھوک + سُہاد (ض) بیداری + دِہاد (لث) ج دہدۃ نشیبی زمین + اَقتاد (فس) ج قتد۔ پالان کی لکڑی + قَتاد (فف) صحرائی خاردار درخت جیسے جھربیری وغیرہ + مُتاح (ضف) مقدر معین مراد موت ہے + سَمح (ف) کریم جوانمرد + قَیلۃ (فسف) ایک عورت کا نام ہے جس کی اولاد قبیلہ اوس و خزرج ہیں۔ یا قوم غسانیہ کی اولاد سے تھی + اخا عَیلۃ (ف) صاحب فقر۔ قال اللہ تعو وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً اسے فقراً + بیت لیلۃ (ف) قوت شبینہ + صُفاقِر (ف) ج فقر علی غیر القیاس کذا کیرج ذکر + انتحال (کسلث) کسی کے کلام کو اپنا بنا کر سنانا + صُفرۃ (ضسف) زردی پیلاہٹ + ماثورۃ (فسض) زبان زد۔ شہرہ آفاق + اَسِرّۃ (فسنت) ج سرار خطوط چہرہ نقوش + نُجح (فس) ضد خیبۃ + غُرّۃ (ضت) گھوڑے کے ماتھے پر جو سفیدی ہوتی ہے مراد مطلق چہرہ ہے + نُقرۃ (ضس) پگلی ہوئی چاندی الفضۃ المسبوکۃ + صُرّۃ (ضت) ہمیانی۔ تھیلی +

ترجمہ خدا تمہاری صبح اچھی کرے۔ اور تم صبح کی شراب سے خوش حال رہو۔ تم اس شخص کی طرف نظر عنایت کرو جو کبھی مجلس و بخشش اور تونگری و عطا، زمین و مواضعات، او دسترخوانوں۔ و طعام مہمان والا تھا مگر حوادثات کی ترشروئی اور غموں کی بوچھاڑ ہیں، حاسدوں کی بدخواہی کے شرارے، اور حوادثات عظیمہ کا پے درپے نزول ہمیشہ اسکے شامل ہیں یہانتک کہ (اسکا) ہاتھ خالی ہو گیا اور صحن صاف ہو گیا۔ (اس کا) چشمہ خشک ہو گیا اور (اسکا) مکان رہنے کے قابل نہ رہا (اسکی) مجلس ویران ہو گئی اور اسکی خوابگاہ گرد آلود، اسکی حالت بدل گئی اور اسکے اہل و عیال چیخنے لگے اسکے اصطبل خالی ہو گئے اور (اسکے) دولت کے آرزومند رحم کھانے لگے (اس کا) مال و مویشی ہلاک ہو گئے اور حاسد و بدخواہ بھی ہم پر رحم کرنے لگے، یہاں تک زمانہ مہلک اور خاک میں ملادینے والا فقر لوٹ پڑا تا آنکہ ہمنے سوہ پانی کو اپنا جوتا۔ اور شکم و غصہ کو اپنی غذا بنا لیا سوزش اندرونی کو ہمنے اپنے شکم میں جگہ دیدی۔ اور بھوک کی وجہ آنتوں کو باہم لپیٹ لیا۔ بیداری کا اپنی آنکھوں میں سرمہ لگا لیا + نشیبی زمین کو اپنا وطن بنا لیا۔ درختہائے خاردار کو روندنا شروع کر دیا۔ اور اونٹوں کی سواری کو فراموش کر دیا۔ اور موت کو اچھا جاننے لگے (مگر افسوس کہ) وقت مقررہ کو بد بر آستہ دیا پایا۔ لہذا کیا (آپ لوگوں میں) کوئی شریف غمخوار یا جوانمرد مددگار ہے؟ اس (خدا) کی قسم جسنے مجھے قبیلہ کے سرشت سے پیدا کیا ہے کہ میں محتاج و فقیر ہو گیا ہوں اور میرے پاس نان شبینہ تک نہیں۔ حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ مجھے اس کی محتاجی کیوجہ سے رحم آیا۔ اور اس کے مسجع کلام کے نکلنے کا (کھلواکر سننے کا) مشتاق ہوا۔ لہذا میں نے ایک اشرفی نکالی اور امتحاناً اس سے کہا۔ اگر تو اسکی نظم میں تعریف کر دے تو بلا شک و شبہ تیری ہے، میں سُن کر وہ اپنے یہ شعر پڑھتا ہوا آگے بڑھا ؎ یہ اشرفی کیا اچھی ہے جس کی زردی بھی بھلی معلوم ہوتی ہے + (اور وہ) اطراف دنیا میں بڑے لانبے لانبے سفر طے کئے ہوئے ہے + اس کی اچھائی اور خوبی تمام جہان میں مشہور ہے اور اس کے نقوش میں راز تونگری و دلیعت کئے گئے ہیں + اسکے قدم (رکھنے) کے ساتھ کوششوں کا پورا ہونا متصل ہے اور اسکا چہرہ تمام زمانے کو محبوب ہے + اس کا پارہ گداختہ گویا ایک دل کا ٹکڑا ہے جس کو جو شخص جمع کر لے وہ ہر شے پر غالب آجاتا ہے +

وَإِنْ تَفَانَتْ أَوْ تَوَانَتْ عِتْرَتُهُ ‏ ‏ يَا حَبَّذَا نُضَارُهُ وَنَضْرَتُهُ

وَحَبَّذَا مَغْنَاتُهُ وَنُضْرَتُهُ ‏ ‏ كَمْ آمِرٍ بِهِ اسْتَتَبَّتْ إِمْرَتُهُ

وَمُتْرَفٍ لَوْلَاهُ دَامَتْ حَسْرَتُهُ ‏ ‏ وَجَيْشٍ هَمٍّ هَزَمَتْهُ كَرَّتُهُ

وَبَدْرِ تَمٍّ أَنْزَلَتْهُ بَدْرَتُهُ ‏ ‏ وَمُسْتَشِيطٍ تَتَلَظَّى جَمْرَتُهُ

أَسَرَّ نَجْوَاهُ فَلَانَتْ شِرَّتُهُ ‏ ‏ وَكَمْ أَسِيرٍ أَسْلَمَتْهُ أُسْرَتُهُ

أَنْقَذَهُ حَتَّى صَفَتْ مَسَرَّتُهُ ‏ ‏ وَحَقِّ مَوْلًى أَبْدَعَتْهُ فِطْرَتُهُ

لَوْلَا التُّقَى لَقُلْتُ جَلَّتْ قُدْرَتُهُ

ثُمَّ بَسَطَ يَدَهُ، بَعْدَ مَا أَنْشَدَهُ، وَقَالَ أَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ، وَسَحَّ خَالٌ إِذْ رَعَدَ، فَنَبَذْتُ الدِّينَارَ إِلَيْهِ، وَقُلْتُ خُذْهُ غَيْرَ مَأْسُوفٍ عَلَيْهِ، فَوَضَعَهُ فِي فِيهِ، وَقَالَ بَارِكِ اللّٰهُمَّ فِيهِ، ثُمَّ شَمَّرَ لِلْانْثِنَاءِ، بَعْدَ تَوْفِيَةِ الثَّنَاءِ، فَنَشَأَتْ لِي مِنْ فُكَاهَتِهِ نَشْوَةُ غَرَامٍ، سَهَّلَتْ عَلَيَّ ائْتِنَافَ اغْتِرَامٍ، فَجَرَّدْتُ لَهُ دِينَارًا آخَرَ وَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أَنْ تَذُمَّهُ، ثُمَّ تَضُمَّهُ، فَأَنْشَدَ مُرْتَجِلًا، وَشَدَا عَجِلًا،

تَبًّا لَهُ مِنْ خَادِعٍ مُمَاذِقِ ‏ ‏ أَصْفَرَ ذِي وَجْهَيْنِ كَالْمُنَافِقِ

يَبْدُو بِوَصْفَيْنِ لِعَيْنِ الرَّامِقِ ‏ ‏ زِينَةِ مَعْشُوقٍ وَلَوْنِ عَاشِقِ

وَحُبُّهُ عِنْدَ ذَوِي الْحَقَائِقِ ‏ ‏ يَدْعُو إِلَى ارْتِكَابِ سُخْطِ الْخَالِقِ

لَوْلَاهُ لَمْ تُقْطَعْ يَمِينُ سَارِقٍ ‏ ‏ وَلَا بَدَتْ مَظْلَمَةٌ مِنْ فَاسِقِ

وَلَا اشْمَأَزَّ بَاخِلٌ مِنْ طَارِقِ ‏ ‏ وَلَا شَكَا الْمَمْطُولُ مَطْلَ الْعَائِقِ

اشمأز بمعنی انقباض نمود ۱۲

لغات) تفانت۔ اسے ہلکت + نضار (ض) ذہب۔ سونا۔ خلاصۃ الشیٔ + نضرۃ (ضس) حسن بہجت + اِستَتَبَّتْ۔ الاستتباب۔ استکمال۔ اتمام + مترف (فسك) الاتراف بالدار ہونا + کرۃ (فت) دولت۔ رجعت + بدرۃ (فسف) دس ہزار درہم کی تھیلی + مُتَشیط الاستشاط غصہ سے برافروختہ ہونا + تَتَلَظّٰی التلظی بھڑکنا مشتعل ہونا۔ نجویٰ (فسف) آہستہ بات چیت کرنا + شرۃ (کت) حدت۔ تیزی + اسرۃ (ضسف) عزیز۔ قوم۔ رشتہ دار + تُقٰی (ضف) خوف + انجز حر ما الخ یہ ایک ضرب المثل ہے جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ شریف جو وعدہ کرتا ہے وہ پورا کر دیتا ہے + خال وہ بادل جس میں مینہ کی اُمید ہو + فیہ (ث) اول بمعنی فم۔ ثانی مرکب ہے فی اور ہ ضمیر سے۔ انثناء (کسك) رجوع۔ انصراف۔ واپس ہونا۔ فکاھۃ (ض) مزاح۔ خوش طبعی + نشوۃ الخ (فسف) سکرۃ الشوق۔ الغرام۔ حب + مرتجلا (ضسف) بلا غور و فکر۔ رامق۔ الرمق۔ نظر کرنا۔ دیکھنا۔ سخط (ضس) ناخوشی۔ نافرمانی + طارق (فسک) قاصد بلبل۔ رات میں آنیوالا + ممطول المطل امر واجب یا کسی حق کے ادا کرنے میں تاخیر کرنا۔ الممطول قرضخواہ + عائق۔ نادہند قرضدار +

شرح) اگرچہ اُس کے رشتہ دار ہلاک یا سُست ہی کیوں نہ ہو گئے ہوں (دیکھو) اُس کا سونا اور رونق کس قدر خوش آئند ہے + اُس کی بے نیازی اور مدد کیا ہی اچھی ہے۔ بہت سے حاکم ایسے ہیں جنکی امیری اُسی کی وجہ سے قائم ہے + اور بہت سے مالدار ایسے ہیں کہ اگر یہ اشرفی نہوتی تو اُن کو ہمیشہ افسوس و حسرت شامل رہتے + اور بہت سے غموں کے لشکروں کو اس کے حملہ نے شکست دی ہے + بہت سے بدنام (مہجالوں) کو اسکی تھیلی نے نیچا دکھایا ہے (اسی کی وجہ سے اُن کا غرور و تکبر جاتا رہا ہے) اکثر ایسے غضبناک (جنکی آتش غضب مشتعل تھی) جہاں اُن کے کان میں اس کا نام لیا اُن کی بدی رفو چکر ہوگئی ہے۔ بہت سے قیدی جنکو اُن کے رشتہ داروں نے چھوڑ دیا تھا۔ اُن کو اسی نے رہا کرکر بہت زیادہ خوش کیا ہے اُس خدا کی قسم جس نے اپنی آفرینش سے اس کو پیدا کیا۔ اگر خدا کا خوف نہوتا تو میں ضرور یہ کہتا کہ اُس کی بڑی قدرت ہے + یہ پڑھکر اُس نے ہاتھ پھیلایا۔ اور کہنے لگا: شریف وہی جو وعدہ کرتا ہے اُس کو پورا کرتا ہے۔ اور بادل جب گرجتا ہے تو برستا ہے میں نے یہ سُن کر ایک اشرفی اُس کی طرف پھینکی! اور کہا افسوس نہ کر۔ یہ لیلے۔ اُس نے اُس کو اپنے منہ میں رکھ لیا اور کہنے لگا۔ خداوندا! اس میں برکت دے پھر تعریف کرکے وہ جانے لگا + مجھ پر اُس سے دل لگی کرنے کے شوق نے از سر نو نقصان اُٹھانا آسان کر دیا۔ لہذا میں نے ایک اور اشرفی نکالی اور اس سے بولا کیا تو اب اس کی مذمت کرکے اس کو بھی لے لینا چاہتا ہے؟ اُس نے فوراً یہ شعر پڑھے ؎ وہ مکار، منافق۔ دو رخی ہلاک ہو + جو دیکھنے والے کی نظر میں دو وصفوں کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے (کبھی) زینت معشوق (اور کبھی) لون عاشق ہیں + اور جس کی محبت اولیاء کرام کے نزدیک خدا کی نافرمانی کی طرف بلاتی ہے + اگر وہ نہوتی تو سارق کا ہاتھ نہ کاٹا جاتا۔ اور گناہگار سے گناہ صادر نہیں ہوتا + بخیل آدمی بھی مہمان سے چھپ چھپیں نہ ہوتا۔ اور قرضخواہ قرضدار کی دیر کی شکایت نہ کرتا +

وَلَا اسْتُعِيذَ مِنْ حَسُودٍ رَاشِقِ   وَشَرُّ مَا فِيهِ مِنَ الْخَلَائِقِ

اَنْ لَيْسَ يُغْنِي عَنْكَ فِي الْمَضَايِقِ   اِلَّا اِذَا فَرَّ فِرَارَ الْآبِقِ

وَاهًا لِمَنْ يَقْذِفُهُ مِنْ حَالِقِ   وَمَنْ اِذَا نَاجَاهُ نَجْوَى الْوَامِقِ

قَالَ لَهُ قَوْلَ الْمُحِقِّ الصَّادِقِ   لَا رَأْيَ فِي وَصْلِكَ لِي فَفَارِقِ

فَقُلْتُ لَهُ مَا اَغْزَرَ وَبْلَكَ. فَقَالَ وَالشَّرْطُ اَمْلَكُ. فَنَفَحْتُهُ بِالدِّينَارِ الثَّانِي. وَقُلْتُ لَهُ عَوِّذْهُمَا بِالْمَثَانِي. فَاَلْقَاهُ فِي فِيهِ. وَقَرَنَهُ بِتَوْأَمِهِ. وَانْكَفَأَ يَحْمَدُ مَغْدَاهُ وَيَمْدَحُ النَّادِيَ وَنَدَاهُ. قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَنَاجَانِي قَلْبِي بِاَنَّهُ اَبُو زَيْدٍ. وَاَنَّ تَعَارُجَهُ لِكَيْدٍ. فَاسْتَعَدْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ قَدْ عُرِفْتَ بِوَشْيِكَ. فَاسْتَقِمْ فِي مَشْيِكَ. فَقَالَ اِنْ كُنْتَ ابْنَ هَمَّامٍ. فَحُيِّيتَ بِاِكْرَامٍ. وَحَيِيتَ بَيْنَ كِرَامٍ. فَقُلْتُ اَنَا الْحٰرِثُ فَكَيْفَ حَالُكَ وَالْحَوَادِثُ. فَقَالَ اَتَقَلَّبُ فِي الْحَالَيْنِ بُؤْسٍ وَرَخَاءٍ. وَاَنْقَلِبُ مَعَ الرِّيحَيْنِ زَعْزَعٍ وَرُخَاءٍ. فَقُلْتُ كَيْفَ ادَّعَيْتَ الْقَزَلَ. وَمَا مِثْلُكَ مَنْ هَزَلَ. فَاسْتَسَرَّ بِشْرُهُ الَّذِي كَانَ تَجَلَّى ثُمَّ اَنْشَدَ حِينَ وَلَّى

تَعَارَجْتُ لَا رَغْبَةً فِي الْعَرَجْ   وَلٰكِنْ لِاَقْرَعَ بَابَ الْفَرَجْ

وَاُلْقِيَ حَبْلِي عَلٰى غَارِبِي   وَاَسْلُكَ مَسْلَكَ مَنْ قَدْ مَرَجْ

فَاِنْ لَامَنِي الْقَوْمُ قُلْتُ اعْذِرُوا   فَلَيْسَ عَلٰى اَعْرَجٍ مِنْ حَرَجْ

اَلْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ الدِّمْيَاطِيَّةُ

لغات :- راشق ۔ الرشق ۔ تیر اندازی کرنا ۔ مراد عاشق + آبق (ف) بھگوڑا ۔ غلام بھاگنے والا
حالق (ثلاثی) بلند پہاڑ ۔ جبل منیف + وامق ۔ الومق محبت کرنا ۔ عاشق ہونا ۔ وامق اسم
عاشق عذرا + ما اغرز الخ ما اکثر ملاعنتک + والشرط الخ ۔ یہ ضرب المثل ہے ۔ حفظ شرط کے موقع پر
کہی جاتی ہے ۔ سب سے پہلے اس کو حکیم افعی جرہمی نے کہا تھا ۔ مثانی (ف) ام القرآن یعنی سورۂ
فاتحہ ۔ چونکہ یہ ایک دفعہ مکہ اور ایک دفعہ مدینہ میں نازل ہوئی ہے اس لئے اس کو مثانی کہتے ہیں +
توأم (فسف) اصل میں اس بچے کو کہتے ہیں جو دوسرے کے ساتھ ایک بار پیدا ہو + وشی (فس)
حسن کلام ۔ و تزئینہ + بوس (ضس) تنگی ۔ سختی + رخاء (لث) مراد خوشحالی + زعزع (فسف)
ہوائے تند ۔ آندھی + رخاء (ضف) ہلکی ہوا + ھزل ۔ (ف) بیہودگی + فرج (فف) کشادگی
مراد کشف الہم ۔ وسعۃ العیش ہے + حبل (فس) رسی +

شرح) طعنہ زد حاسد سے کوئی شخص پناہ نہ مانگتا ، اس کی بدترین عادتوں میں سے ایک یہ عادت ہے
کہ تنگ حالی میں تیرے کام نہیں آتی ۔ مگر جب کہ بھگوڑے غلام کی طرح بھاگے (کوئی شخص اس سے جب تک
فائدہ نہیں اٹھا سکتا جب تک ہاتھ سے اس کو خرچ نہ کرے + کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے بلندی سے
اس کو پھینک دیا ، اور جب اس نے ایک سچے دوست کی طرح اس سے اپنا راز کہا ۔ تو اس نے سچے حق گو
کی طرح یہ جواب دیا کہ چل دور ہو میں تجھ سے ملنا نہیں چاہتا " یہ سن کر میں نے اس سے کہا سبحان اللہ
تیرا باپ (علم) کس قدر کثیر ہے ۔ وہ بولا کہ شرط (پوری کرنا) لازم ہے + میں نے اس کو دوسری اشرفی
بھی دیدی ۔ اور کہا کہ ان دونوں کو سورۂ فاتحہ کے ساتھ تعویذ بنالے + اس نے اس کو بھی دوسری کے ساتھ
منہ میں رکھ لیا ۔ اور اپنی صبح اور (اس) مجلس بخشش کی تعریف کرتا ہوا چل دیا + حارث ابن ہمام کہتا ہے
کہ میرے دل نے کہا کہ ہو نہو یہ ابوزید ہے ۔ اور اس کا لنگڑا پن ضرور از راہ مکر ہے ۔ لہذا میں نے اس کو
لوٹایا ۔ اور کہا کہ حضرت آپ اپنی رنگینی کلام سے پہچانے گئے اب سیدھے سیدھے چلئے + وہ بولا کہ تو اگر
ابن ہمام ہے تو خدا تجھے بزرگوں میں عزت کے ساتھ زندہ رکھے + میں نے کہا (ہاں) میں حارث ہی ہوں ۔ (مگر
یہ تو فرمایئے) کہ آپ پر یہ کیا مصیبت ہے ؟ کہنے لگا (بھائی) دو حالتوں میں رہتا ہوں کبھی سختی میں ، اور
کبھی فراخی میں ، اور دو قسم کی ہواؤں میں پھرتا ہوں سخت و تیز ، اور نرم و سرد میں + میں نے کہا اچھا یہ لنگڑے
کیوں بنے ہو (سچ تو یہ ہے کہ تیری برابر بیہودہ بھی کوئی نہ ہوگا) یہ سن کر اس کا کھلا ہوا چہرہ پژمردہ ہو گیا ۔ اور
اٹھتے چلتے وقت یہ شعر پڑھے ؎ میں لنگ کو اچھا سمجھ کر لنگڑا نہیں بنا ہوں ۔ بلکہ اس لئے بنا ہوں ۔ کہ خوشحالی
کے دروازہ کو کھٹکھٹاؤں میں اپنی رسی کا ندھے پر ڈال کر بے نتھے بیل کی طرح (جدھر سینگ سماتے ہیں) چل دیا ہوں
تاکہ اگر قوم مجھ کو ملامت کرے تو میں کہہ دوں معاف فرمایئے لنگڑے کیلئے (اس میں) کوئی حرج نہیں +

چوتھی مجلس (جو دمیاطیہ کے نام سے مشہور ہے

أخبر الحارث بن همام قال ظعنت إلى دمياط + عام هياط ومياط + وأنا
يومئذ مرموق الرخاء + موموق الإخاء + أسحب مطارف الثراء + وأجتلي معارف
السراء + فرافقت صحبا قد شقوا عصا الشقاق + وارتضعوا أفاويق الوفاق +
حتى لاحوا كأسنان المشط في الاستواء + وكالنفس الواحدة في التئام
الأهواء + وكنا مع ذلك نسير النجاء + ولا نرحل إلا كل هوجاء + وإذا نزلنا
منزلا + أو وردنا منهلا + اختلسنا اللبث + ولم نطل المكث + فعن لنا إعمال الركاب
في ليلة فتية الشباب + غدافية الإهاب + فأسرينا إلى أن نضا الليل شبابه +
وسلت الصبح خضابه + فحين مللنا السرى وملنا إلى الكرى + صادفنا أرضا
مخضلة الربى + معتلة الصبا + فتخيرناها مناخا للعيس + ومحطا للتعريس
فلما حلها الخليط + وهدأ بها الأطيط والغطيط + سمعت صيتا من الرجال
يقول لسميره في الرحال كيف حكم سيرتك مع جيلك وجيرتك + فقال أرعى الجار + ولو جار +
وأبذل الوصال + لمن صال + وأحتمل الخليط + ولو أبدى التخليط + وأود
الحميم + ولو جرعني الحميم + وأفضل الشفيق + على الشقيق + وأفي للعشير +
وإن لم يكافئ بالعشير + وأستقل الجزيل + للنزيل + وأغمر الزميل بالجميل
وأنزل سميري + منزلة أميري + وأحل أنيسي محل رئيسي وأودع
معارفي + عوارفي + وأولي مرافقي مرافقي + وألين مقالي + للقالي + وأديم تسآلي +
عن السالي + وأرضى من الوفاء + باللفاء + وأقنع من الجزاء + بأقل الأجزاء +

لغات) دمياط (فسف) ایک شہر کا نام ہے جو مصر سے تیس فرسخ دُور دریائے ملح پر واقع ہے + ھباط (لث) سختی۔ قحط + مباط (لث) و فاع۔ دونوں سے مراد سختی ہے + مَرمُوقٌ۔ الرمق دیکھنا نظر بھر کرنا + مَومُوقٌ الومق۔ دوستی کرنا محبت کرنا اخاء (لث) بھائی چارہ کرنا + مطارف (ف ج) مطرف۔ وہ چادر جس کے کنارو پر کام کیا ہوا ہو + شَقّوا۔ الشق۔ جدا ہونا۔ یقال شق فلان العصا (چھوڑ دیا اُس نے جماعت کو) شقاق (لث) مخالفت + افاویق (ف ج) فیقہ بواسطہ افواق وفواق + وفاق (لث) اتفاق + اسنان (ف ج) سن دانت + مشط (ضس) کنگی۔ والعرب تضرب المثل باسنان المشط فی الاستواء + التآم (لث) اجتماع۔ اتفاق + اھواء (ف ج) ہویٰ خواہش مطلوب + نجاء (ف) تیزروی + ھوجاء (فسف) تیزرو ناقہ + منھل (فسف) گھاٹ۔ النھل پہلی بار پانی پینا۔ والعلل دوسرا پانی + مکث (ف) دیر کرنا + واللبث قیام + غذافیۃ (ض) منسوب الی الغذاب وہو الغراب + اھاب (لث) جلد چمڑا + سرٰی (ض) شب روی + کری (ف) خواب۔ نیند + مخضلۃ (فسف) سرسبز شاداب + ربا (ض) ج ربوۃ بلند مقام ٹیلہ پشتہ بتارہ + مناخ۔ منزل مکان علیس (لث) سُرخ سفید اونٹ + تعریس۔ شب باشی آخر رات میں قیام کرنا + محط (فف) منزل مکان + خلیط (ف) صاحب شریک۔ دوست۔ وہو یطلق علی واحد وجمع + اطیط (ف) اونٹوں کی آواز + غطیط (ف) خراٹے سوتے میں جو آواز نکلتی ہے + صیت (فت) بلند آواز + سمیر (ف) داستان گو + جیل (لث) قوم گروہ جتھا + جیرۃ (کسف) پڑوسی ہمسایہ جار من الجور وہو التعدی والمیل عن الحق + صال (الصول حملہ کرنا + حمیم (ف) اول بمعنی دوست۔ دوم بمعنی آب گرم + شقیق (ف) برادر حقیقی + عشیر (ف) اول بمعنی دوست و دوم بمعنی عُشر + نزیل (ف) ضیف۔ مہمان + زمیل (ف) ردیف جوڑی دار + عوارف (ف) ج عارفۃ بخشش + مرافق (ض) رفیق ہمسفر + قالی۔ القلو غضب ناک ہونا غصہ کرنا + سالی۔ السلو ترک کرنا۔ والتسالی کثرت سوال + لفاء (لث) نقصان +

شرح) حارث ابن ہمام نے خبر دی کہا کہ میں نے ایک مرتبہ سختی و اضطراب کے سال شہر دمیاط سے کوچ کیا۔ میں اُس وقت دولتمند تھا + اور میری بھائی بندی (لوگوں کو) محبوب تھی۔ میں ثروت کی چادریں اوڑھتا۔ اور خوشی کے چہرے دیکھتا تھا۔ لہذا میں نے چند ایسے دوستوں کو اپنا شریک سفر بنا لیا جنہوں نے مخالفت کی بیخ کنی کر دی تھی! اور اتفاق کا دودھ پیا تھا تاآنکہ سیدھے پن میں کنگی کے دندانوں کی طرح، اور آرزوئیں پوری کرنے میں ایک جان کی طرح ہو گئے تھے + ہملوگ اسی اتحاد و اتفاق کے ساتھ تیز روی سے سیر کرتے۔ اور (ہمیشہ) تیز رو اونٹنی پر پالان کستے تھے۔ جب کسی جگہ پہنچکر قیام کرتے یا کسی پانی پر ٹھہرتے تھے۔ تو بہت تھوڑی دیر، زیادہ نہ رُکتے تھے + ایک مرتبہ اندھیری رات میں جو کوّے کے پروں کی طرح سیاہ تھی ہمکو سفر کرنے کا اتفاق ہوا + پس ہم راتوں رات چلتے رہے تاآنکہ رات کی جوانی (تاریکی) ختم ہوئی۔ اور صبح نے اپنا خضاب چھوڑ ڈالا (صبح کی روشنی پھیل گئی) جب شب روی نے ہمکو پریشان کر دیا۔ اور ہم سونے کی طرف مائل ہوئے۔ تو ہم نے ایک سرسبز ٹیلا پایا جس پر ٹھنڈی ہوا آرہی تھی + اُس کو ہمنے شب بسری اور سواریوں کو چھوڑنے کے لئے اختیار کیا۔ پس جا بجا ہم اسی اُس پر اُتر پڑے! اور اونٹوں و سونے والے آدمیوں کی آوازیں (خراٹے) رُک گئیں۔ تو میں نے ایک آدمی کی آواز سُنی۔ جو اپنے افسانہ گو (ساتھی) سے کہہ رہا تھا۔ تیرا اپنے رشتہ داروں، اور پڑوسیوں کے ساتھ کیا برتاؤ ہے؟ وہ بولا کہ میں اپنے پڑوسی کی ہمیشہ رعایت کرتا ہوں خواہ وہ مجھپر ظلم ہی کیوں نہ کرے۔ اور جو شخص (مجھپر) حملہ کرے اس پر بھی اپنی صحبت صرف کرتا ہوں + میں (اپنے) دوست سے چشم پوشی کرتا ہوں اگرچہ وہ عداوت کرنے + اور (اپنے) عزیز کو دوست رکھتا ہوں، اگرچہ وہ مجھے گرم پانی ہی کیوں نہ پلائے (اذیت ہی کیوں نہ پہنچائے) میں دوست کو حقیقی بھائی پر فضیلت دیتا ہوں۔ اور (اپنے) ساتھی کا حق ادا کرتا ہوں۔ اگرچہ وہ دسواں حصہ بھی بدلہ نہ کرے میں بڑی سے بڑی شے کو (اپنے) مہمان کے لئے کم سمجھتا ہوں + اور (اپنے) ردیف کو احسانات سے چھپا دیتا ہوں میں (اپنے) قصہ گو (رفیق) کو اپنے حاکم کی جگہ اُتارتا ہوں، اور (اپنے) محب کو اپنے سردار کی جگہ رکھتا ہوں اور (اپنے جاننے والوں پر بخشش کرتا ہوں + اور اپنے ساتھی کی مدد کرتا ہوں۔ اور اپنے دشمن سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہوں۔ جو شخص میری طرف سے بیغم ہو میں اُس کی اکثر خبر گیری کرتا رہتا ہوں + میں ذرا سی وفا پر خوش ہو جاتا ہوں + اور تھوڑے سے بدلے پر قناعت کر لیتا ہوں +

وَلَا تَظْلِمْهُ حِيْنَ أَظْلِمُهُ + وَلَا أَنْقُمُ + وَلَوْ لَدَغَنِي الْأَرْقَمُ + فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ
وَيْلَكَ يَا بُنَيَّ إِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ + وَيُنَافَسُ فِي الثَّمِيْنِ + لٰكِنْ أَنَا لَا آوِي لِغَيْرِ
الْمُوَاتِي + وَلَا أَسِمُ الْعَاتِي + بِمُهَاوَاتِي + وَلَا أُصَافِي + مَنْ يَأْبَى إِنْصَافِي + وَلَا أُوَاخِي
مَنْ يُلْغِي الْأَوَاخِي + وَلَا أُمَالِي + مَنْ يُخَيِّبُ آمَالِي + وَلَا أُبَالِي + بِمَنْ صَرَمَ حِبَالِي +
وَلَا أُدَارِي + مَنْ جَهِلَ مِقْدَارِي + وَلَا أُعْطِي زِمَامِي + مَنْ يُخْفِرُ ذِمَامِي + وَلَا
أَبْذُلُ وِدَادِي + لِأَضْدَادِي + وَلَا أَدَعُ إِيْعَادِي + لِلْمُعَادِي + وَلَا أَغْرِسُ
الْأَيَادِي + فِي أَرْضِ الْأَعَادِي + وَلَا أَسْمَحُ بِمُوَاسَاتِي + لِمَنْ يَفْرَحُ بِمَسَاءَتِي +
وَلَا أَرَى الْتِفَاتِي + إِلَى مَنْ يَشْمَتُ بِوَفَاتِي + وَلَا أَخُصُّ بِحِبَائِي + إِلَّا أَحِبَّائِي +
وَلَا أَسْتَطِبُّ لِدَائِي + غَيْرَ أَوِدَّائِي + وَلَا أُمَلِّكُ خُلَّتِي + مَنْ لَا يَسُدُّ خَلَّتِي + وَلَا أُصْفِي
نِيَّتِي + لِمَنْ يَتَمَنَّى مَنِيَّتِي + وَلَا أُخْلِصُ دُعَائِي + لِمَنْ لَا يَنْفَعُ وِعَائِي + وَلَا أُفْرِغُ ثَنَائِي +
عَلَى مَنْ يُفْرِغُ إِنَائِي + وَمَنْ حَكَمَ بِأَنْ أَبْذُلَ وَتَخْزُنَ + وَأَلِيْنَ وَتَخْشُنَ +
وَأَذُوْبَ وَتَجْمُدَ + وَأَذْكُوَ وَتَخْمُدَ + لَا وَاللهِ بَلْ نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ + وَزْنَ الْمِثْقَالِ +
وَنَتَحَاذَى فِي الْفَعَالِ + حَذْوَ النِّعَالِ + حَتّٰى نَأْمَنَ التَّغَابُنَ + وَنُكْفَى التَّضَاغُنَ +
وَإِلَّا فَلِمَ أُعِلُّكَ وَتُعِلُّنِي + وَأُقِلُّكَ وَتَسْتَقِلُّنِي + وَأَجْتَرِحُ لَكَ
وَتَجْرَحُنِي + وَأَسْرَحُ إِلَيْكَ وَتُسَرِّحُنِي + وَكَيْفَ يُجْتَلَبُ إِنْصَافٌ
بِضَيْمٍ + وَأَنّٰى تُشْرِقُ شَمْسٌ مَعَ غَيْمٍ + وَمَتٰى أَصْحَبَ وُدٌّ
بِعَسْفٍ + وَأَيُّ حُرٍّ رَضِيَ بِخُطَّةِ خَسْفٍ + وَلِلّٰهِ أَبُوْكَ حَيْثُ يَقُوْلُ

لغات) اَنْقَمُ النّقم غصّہ کرنا، عتاب کرنا + لَدَغَ اللدغ سانپ یا بچھو کا کاٹنا + ارقم (فسف) کوڑیالا سانپ۔ اراقم ج + ضَنِیْنٌ۔ الضن بخل کنجوسی، بنیافس۔ المنافسۃ رغبت رکھنا + موات مساعد موافق + عاقی متکبر بدخلق + اواخی (ف) من المواخات + یُخَیِّبُ التخییب نامید کرنا + آمال ج آمل رجا۔ امید + صَرِمَ۔ الصّرم قطع کاٹنا۔ یُخْرِم الاخرام نقض۔ توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا زمام (لث) مہار لگام + وداد (لث) محبت + ایعاد تهدید تخویف ڈرانا + مساأتی (ف) ج مساءت بدی یا ضمیر حباء (لث) دہش بخشش + اَغْرِسَ الغرس درخت لگانا + مثقال (کسف) سنگ زر سونا تولنے کا باٹ + خذو النعل (فسف) برابر یقال خذو النعل بالنعل + تغابن (ف) نقصان اٹھانا + تضاغن (ف) کینہ رکھنا بغض رکھنا + اجترح الاجتراح اکتساب کمانا + ضیم (فسف) ظلم جور + غیم (فس) ابر سحاب + عسف (فس) بیراہ ٹیڑھا چلنا + خطۃ (فمث) مرتبہ منزلت + خسف (فس) ذلیل کرنا ذلت۔ نقصان +

شرح) جب مجھ پر ظلم کیا جاتا ہے تو اس کی شکایت نہیں کرتا اور کبھی انتقام نہیں لیلیتا۔ اگرچہ مجھے کوڑیالا سانپ ہی کیوں نہ کاٹے یہ سنکر اُس کا ساتھی بولا! تعجب ہے اے میرے پیارے بیٹے بخیل کے ساتھ بخل کیا جاتا ہے۔ اور بخشش بھاشے کی طرف رغبت کیجاتی ہے لیکن میں اپنے موافق کے علاوہ کسی شخص کے ساتھ احسان سے پیش نہیں آتا اور اپنی رعایت کا داغ اور مہربانی کبھی اپنے دشمن پر صرف نہیں کرتا جو شخص میرے دینے سے انکار کرے میں کبھی اس سے خالص محبت نہیں رکھتا اور جو شخص اسباب محبت کو ترک کرے اُس سے کبھی بھائی چارہ نہیں کرتا + جو آدمی میری اُمیدیں پوری نہ کرے میں کبھی اُس کی اعانت نہیں کرتا جسنے میرا رشتہ محبت قطع کر دیا میں کبھی اُسکی پروا نہیں کرتا اور جو شخص میری قدر و منزلت نہ پہچانتا ہو اُس سے کبھی نرمی نہیں کرتا۔ جو آدمی میرا عہد و پیمان توڑ دے۔ اُس کو اپنی مہار کبھی نہیں بخشتا اور اپنے دشمنوں پر اپنی محبت کبھی نہیں صرف کرتا میں اپنے دشمنوں کو سدا دھمکاتا رہتا ہوں + اور زمین اعدا میں کبھی نعمتوں کا درخت نہیں لگاتا + جو شخص میری بُرائی سے خوش ہو اُس کی غمخواری کبھی نہیں کرتا + اور جو آدمی میری موت سے خوش ہو اُس کو کبھی نظر عنایت سے نہیں دیکھتا۔ میں بجز اپنے احباب کے کسی کے ساتھ اپنی بخشش کو مخصوص نہیں کرتا + اور اپنے دوستوں کے سوا کسی کو اپنے درد کا درمان نہیں بناتا۔ جو شخص میری محتاجگی دُور نہ کرے میں ہرگز اُس سے خلوص سے نہیں ملتا۔ اور جو آدمی میری موت کا متمنی ہو ہرگز اُس سے نیک نیتی نہیں کرتا + جو شخص میرا برتن (زنبیل) نہ بھرے میں ہرگز اُس کے لئے دُعا نہیں کرتا۔ اور جو آدمی میرا برتن خالی کر دے (میرے دل میں اُسکی طرف سے جگہ نہ رہے) اُس کی کبھی تعریف نہیں کرتا + (بتاؤ تو بھلا) کس نے کہا ہے؟ کہ میں (اپنا) مال خرچ کرتا رہوں اور تو (اپنا مال) جمع کرکے رکھے۔ میں نرمی سے پیش آتا رہوں اور تو سختی کئے جا۔ میں پگھلتا رہوں اور تو جما رہے میں جلتا رہوں اور تو ٹھنڈا رہے + نہیں بخدا کسی نے نہیں کہا) بلکہ ہم لوگ تو باتوں باتوں میں ایک ایک رتی کا وزن کر لیتے ...... ہیں + اور اچھے کاموں میں اس طرح برابر رہتے ہیں جیسے دو جوتیاں آپس میں برابر ہوں۔ یہاں تک کہ ہم نقصان سے مامون اور کینہ سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ میں تو تجھے سیر کروں اور تو مجھے بھوکا ڈالے + اور میں تجھے بلند مرتبہ کرتا رہوں بجائیکہ تو مجھے حقیر خیال کرتا ہو میں تیرے واسطے کمائی کروں اور تو میرے جگر کے لگاتا رہے۔ میں تیرے پاس آؤں اور تو مجھے چھوڑ کر چلتا بنے۔ بھلا انصاف ظلم کے ساتھ کیونکر جمع ہو سکتا ہے۔ اور آفتاب ابر میں کیسے چمک سکتا ہے۔ دوستی بیداد کے ساتھ کب قائم رہ سکتی ہے اور کونسا شریف آدمی ذلت پر راضی ہو سکتا ہے + کیا کہنا! سبحان اللہ! کیا خوب کہا ہے

جَزَيْتُ مَنْ أَعْلَقَ بِي وُدَّهُ — جَزَاءَ مَنْ يَبْنِي عَلَىٰ أُسِّهِ

وَكِلْتُ لِلْخِلِّ كَمَا كَالَ لِي — عَلَىٰ وَفَاءِ الْكَيْلِ أَوْ بَخْسِهِ

وَلَمْ أُخَسِّرْهُ وَشَرُّ الْوَرَىٰ — مَنْ يَوْمُهُ أَخْسَرُ مِنْ أَمْسِهِ

وَكُلُّ مَنْ يَطْلُبُ عِنْدِي جَنًى — فَمَا لَهُ إِلَّا جَنَىٰ غَرْسِهِ

لَا أَبْتَغِي الْغَبْنَ وَلَا أَنْثَنِي — بِصَفْقَةِ الْمَغْبُونِ فِي حِسِّهِ

وَلَسْتُ بِالْمُوجِبِ حَقًّا لِمَنْ — لَا يُوجِبُ الْحَقَّ عَلَىٰ نَفْسِهِ

وَرُبَّ مَذَّاقِ الْهَوَىٰ خَالَنِي — أَصْدُقُهُ الْوُدَّ عَلَىٰ لَبْسِهِ

وَمَا دَرَىٰ مِنْ جَهْلِهِ أَنَّنِي — أَقْضِي غَرِيمِي الدَّيْنَ مِنْ جِنْسِهِ

فَاهْجُرْ مَنِ اسْتَغْبَاكَ هَجْرَ الْقِلَىٰ — وَهَبْهُ كَالْمَلْحُودِ فِي رَمْسِهِ

وَالْبَسْ لِمَنْ فِي وَصْلِهِ لُبْسَةٌ — لِبَاسَ مَنْ يَرْغَبُ عَنْ أُنْسِهِ

وَلَا تُرَجِّ الْوُدَّ مِمَّنْ يَرَىٰ — أَنَّكَ مُحْتَاجٌ إِلَىٰ فَلْسِهِ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا وَعَيْتُ مَا دَارَ بَيْنَهُمَا، تُقْتُ إِلَىٰ أَنْ أَعْرِفَ عَيْنَهُمَا، فَلَمَّا لَاحَ ابْنُ ذُكَاءَ، وَأَلْحَفَ الْجَوَّ الضِّيَاءَ، غَدَوْتُ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ الرِّكَابِ، وَلَا اغْتِدَاءِ الْغُرَابِ، وَجَعَلْتُ أَسْتَقْرِي صَوْبَ الصَّوْتِ اللَّيْلِي، وَأَتَوَسَّمُ الْوُجُوهَ بِالنَّظَرِ الْجَلِي، إِلَىٰ أَنْ لَمَحْتُ أَبَا زَيْدٍ وَابْنَهُ يَتَحَادَثَانِ، وَعَلَيْهِمَا بُرْدَانِ رَثَّانِ، فَعَلِمْتُ أَنَّهُمَا نَجِيَّا لَيْلَتِي، وَمُعْتَزِي رِوَايَتِي. فَقَصَدْتُهُمَا قَصْدَ كَلِفٍ بِدَمَاثَتِهِمَا، رَاثٍ لِرَثَاثَتِهِمَا

لغات) آس (ضت) بنیاد۔ نیو + بخس (فس) نقصان + جنٰی (فف) میوہ والغرس۔ درختِ میوہ + صفقۃ (فسف) عرب میں قاعدہ تھا کہ مشتری بائع کے ہاتھ پہ ہاتھ مارتا تھا۔ اگر بائع کو بیع منظور ہوتی تو وہ مشتری کا ہاتھ پکڑ لیتا تھا۔ اور اگر نامنظور ہوتی تو چھوڑ دیتا تھا + قِلی (لث) بغض۔ عداوت۔ کینہ + رمس (فس) قبر۔ گور۔ خاکِ لحد + ابن ذکاء (ک) صبح + صوب (فس) جہت۔ سمت + رثان (فت) تثنیہ۔ رثہ۔ کہنہ۔ شکستہ + دماثۃ (ک) حسنِ خلق۔ نرمی +

شرح جو شخص مجھ سے محبت کرتا ہے میں اُس کی محبت کو اپنے دل میں بجائے بنیاد کے رکھ کر اُس پر اپنی محبت کی بنا ڈالتا ہوں + اور (اپنے) دوست کے لئے پیمانہ وفا کو ایسے ناپتا ہوں جیسے وہ میرے لئے۔ یا اُس سے بھی کم + میں اُس کو نقصان نہیں پہنچاتا۔ اور بدترین مخلوقات وہ شخص ہے جس کا آج کل سے بُرا ہو + جو شخص میرے پاس میوے کا طالب ہو (کر آئے) تو وہ محض اپنے ہی لگائے ہوئے درخت کا میوہ پاسکتا ہے + میں کسی شخص کو دھوکہ دینا نہیں چاہتا۔ (دھوکہ دینے سے راضی نہیں ہوتا) اور نقصان والی بیع سے رجوع بھی نہیں کرتا + جو شخص (میرا) حق اپنے اوپر واجب نہ کرلے میں کبھی اُس کا حق (اپنے اوپر) واجب نہیں کرتا + اکثر (ذاتی) اعراض کو شامل کرنے والے (دوست) یہ خیال کرتے ہیں کہ میں باوجود اُن کی تلبیس و مکر کے پھر بھی اُن سے سچی محبت رکھتا ہوں + حالانکہ وہ منافق اپنی نادانی کی وجہ سے یہ نہیں جانتے کہ میں اپنے قرضخواہ کا قرضہ اُس ہی کے مال سے چھڑاتا ہوں + لہٰذا جو شخص تجھے بیوقوف بنائے تو اُس سے دشمن کی طرح علیحدہ رہ۔ اور اُس کو مرا ہوا خیال کر + اور جس شخص کی ملاقات میں شُبہ تلبیس ہو تو اُس سے "اُس شخص کی طرح جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے" بچ + اور جو آدمی تجھے اپنی دولت کا محتاج خیال کرے اُس سے ہرگز محبت کا طمع نہ رکھ" + حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ مجھے جب اُن کی باہمی گفتگو یاد آئی۔ تو میں اُن کے دیکھنے کا مشتاق ہوا۔ لہٰذا جب صبح ہو گئی اور ہر طرف روشنی پھیل گئی۔ تو میں روانہ ہونے اور کوّوں کے جاگنے سے قبل اُٹھا۔ اور رات کی آواز کو تلاش کرنے لگا۔ اور (ہر طرف) غور غور سے اُن کو دیکھنے لگا + یہاں تک کہ میں نے ابوزید اور اُس کے لڑکے کو دو پھٹی ہوئی چادریں اوڑھے باہمی گفتگو کرتے دیکھا۔ میں نے خیال کیا کہ ہوں نہوں میرے ہمرازِ شب اور صاحب روایت یہی ہیں۔ میں اُن کے حُسنِ خلق پر شیفتہ ہو کر اُن کی پھٹی پُرانی چادریوں پر رحم کھاتا ہوا اُن کے پاس گیا +

وأبحتهما التحول إلى رحلي، والتحكم في كثري وقلي، وطفقت أسير بين السيارة فضلهما، وأهز الأعواد المثمرة لهما، إلى أن غمرا بالنحلان، واتخذا من الخلان، وكنا بمعرس نتبين منه بنيان القرى، ونتنور نيران القرى، فلما رأى أبو زيد امتلاء كيسه، وانجلاء بؤسه، قال لي إن بدني قد اتسخ، ودرني قد رسخ، أفتأذن لي في قصد قرية لأستحم، وأقضي هذا المهم، فقلت إذا شئت، فالسرعة السرعة، والرجعة الرجعة، فقال ستجدني مطلعي عليك، أسرع من ارتداد طرفك إليك، ثم استن استنان الجواد في المضمار، وقال لابنه بدار بدار، ولم نخل أنه خدع وطلب المفر، فلبثنا نرقبه رقبة أهلة الأعياد، ونستطلعه بالطلائع والرواد، إلى أن هرم النهار، وكاد جرف اليوم ينهار، فلما طال أمد الانتظار، ولاحت الشمس في الأطمار، قلت لأصحابي قد تناهينا في المهل، وتمادينا في الرحلة، إلى أن أضعنا الزمان، وبان أن الرجل قد مان، فتأهبوا للظعن، ولا تلووا على خضراء الدمن، ونهضت لأحدج راحلتي، وأتحمل لرحلتي، فوجدت أبا زيد قد كتب على القتب،

يا من غدا لي ساعدا ومساعدا دون البشر

لا تحسبن أني نأيت عنك من ملال أو أشر

لكنني مذ لم أزل ممن إذا طعم انتشر

لغات) سیارۃ (فت) قافلہ + اعواد (فسف) ج عود، لکڑی، مراد شاخ + بجلان (فسف) بخشش، عطا + معرس (ضفت) قلمتی معنی التعریس والقری بضم القاف وبکسرہا + اتّسخ۔ اتساخ میلا ہونا، چرک آلود ہونا + درن (فف) میل کچیل + لاستحم۔ تاکہ حمام کروں + استنان الخ (لف) گھوڑے کا چوکڑیاں بھرنا، مضمار (کسف) وہ میدان جس میں گھوڑا وغیرہ دوڑانے کے لئے چکر دیا جاتا ہے + رقبۃ الخ الرقبۃ۔ انتظار، واہلّۃ ج ہلال + رواد (ضت) ج رائد مطالب للمرعیٰ + ھرم۔ الھرم بوڑھا ہونا + جرف (ضس) کنارہ + اطمار (ف) ج طمر گدڑی۔ جامہ کہنہ وشکستہ + مان۔ المین جھوٹ بولنا + خضراء الخ گھورے کی سبزی۔ یہ ایک ضرب المثل ہے ایسے شخص کے حق میں کہی جاتی ہے جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن برا + قتب (خف) پالان کی لکڑی + اشر (فف) وحشت، سرگشتگی +

شرح) اور اُن کو اپنے قافلہ میں لا کر قلیل و کثیر مال میں تصرف کا مختار بنا دیا۔ میں نے قافلہ کے سامنے اُن کی بزرگی مشہور (بیان) کی + اور اُن کے واسطے پھل دار شاخوں کو ہلایا۔ یہاں تک کہ وہ بخشش میں چھپ گئے۔ اور دوست بنا لئے گئے ہم اس جگہ سے گاؤں کے مکانات اور مہانی کی آگ دیکھ رہے تھے جس وقت ابو زید نے اپنی جھولی بھر اور اپنی محتاجگی زائل ہوتے دیکھی + تو مجھ سے کہنے لگا کہ میرا بدن گرد آلود ہو رہا ہے اور بہت میل چڑھا ہوا ہے کیا آپ مجھے گاؤں میں جانے کی اجازت دیسکتے ہیں؟ تاکہ حمام کر لوں اور اس ضرورت سے فارغ ہو جاؤں + میں بولا اگر تو چاہتا ہے تو جا اور جلد واپس آ + کہنے لگا: ابھی ابھی تم ایک منٹ میں مجھے اپنے پاس موجود پاؤ گے۔ یہ کہہ کر اُس نے میدان میں گھوڑے کی سی چوکڑیاں بھریں۔ اور اپنے لڑکے سے بولا آ جلد آ! + ہم یہ نہ سمجھے کہ وہ دھوکہ دیکر بھاگنا چاہتا ہے۔ ہم عید کے چاند کی طرح بہت دیر اُس کے منتظر رہے اور دشمن کو تلاش کرنے والی اور آب وگیاہ ڈھونڈھنے والی نظروں سے اُس کو تلاش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ دن بوڑھا ہوا اور قریب تھا کہ غائب ہو جائے۔ پس جب مدت انتظار بہت طویل ہو گئی۔ اور آفتاب پھٹی کپڑوں میں ظاہر ہوا (غروب ہونے لگا) تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ابتو انتظار کی حد ہو گئی۔ اور کوچ میں بڑی تاخیر ہو چلی۔ ہمنے اتنا وقت بیکار ضائع کیا۔ اور اب یہ ظاہر ہے کہ وہ جھوٹ بول گیا لہذا چلنے کی تیاری کرو اور بدباطن پر گرویدہ نہو + یہ کہہ کر میں اُٹھا تاکہ اپنی اونٹنی پر کجاوہ کسوں اور سامان لادوں + دیکھا کہ ابو زید جاتے وقت کجاوہ کی لکڑی پر یہ شعر لکھ گیا ہے ؎ اے لوگو کے نزدیک میرے معین و مددگار۔ تو ہرگز یہ خیال نہ کرنا کہ میں تجھ سے کسی بخل یا اکتاہٹ کے باعث دور ہوا ہوں + بلکہ میں تو ہمیشہ سے اُن لوگوں میں سے ہوں کہ کھایا پیا اور چلتے بنے ❊

قَالَ فَاقْرَأَتُ الْجَمَاعَةَ الْقَتَبَ، لِيَعُدَّهُ مَنْ كَانَ عَتَبَ، فَأُعْجِبُوا بِخُرَافَتِهِ، وَتَعَوَّذُوا مِنْ آفَتِهِ، ثُمَّ إِنَّا ظَعَنَّا، وَلَمْ نَدْرِ مَنِ اعْتَاضَ عَنَّا،

الْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ الْكُوفِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ، سَمَرْتُ بِالْكُوفَةِ فِي لَيْلَةٍ، أَدِيمُهَا ذُو لَوْنَيْنِ، وَقَمَرُهَا كَالتَّعْوِيذِ مِنْ لُجَيْنٍ، مَعَ رُفْقَةٍ غُذُوا بِلِبَانِ الْبَيَانِ، وَسَحَبُوا عَلَى سَحْبَانَ ذَيْلَ النِّسْيَانِ، مَا فِيهِمْ إِلَّا مَنْ يُحْفَظُ عَنْهُ، وَلَا يُتَحَفَّظُ مِنْهُ، وَيَمِيلُ الرَّفِيقُ إِلَيْهِ، وَلَا يَمِيلُ عَنْهُ، فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ، إِلَى أَنْ غَرَبَ الْقَمَرُ، وَغَلَبَ السَّهَرُ، فَلَمَّا رَوَّقَ اللَّيْلُ الْبَهِيمُ، وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا التَّهْوِيمُ، سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبْأَةَ مُسْتَنْبِحٍ، ثُمَّ تَلَتْهَا صَكَّةُ مُسْتَفْتِحٍ، فَقُلْنَا مَنِ الْمُلِمُّ، فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ، فَقَالَ

يَا أَهْلَ ذَا الْمَغْنَى وُقِيتُمْ شَرًّا ... وَلَا لَقِيتُمْ مَا بَقِيتُمْ ضُرًّا

قَدْ دَفَعَ اللَّيْلُ الَّذِي اكْفَهَرَّا ... إِلَى ذَرَاكُمْ شَعِثًا مُغْبَرًّا

أَخَا سِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرَّا ... حَتَّى انْثَنَى مُحْقَوْقِفًا مُصْفَرًّا

مِثْلَ هِلَالِ الْأُفْقِ حِينَ افْتَرَّا ... وَقَدْ عَرَا فِنَاءَكُمْ مُعْتَرًّا

وَأَمَّكُمْ دُونَ الْأَنَامِ طُرًّا ... يَبْغِي قِرًى مِنْكُمْ وَمُسْتَقَرًّا

فَدُونَكُمْ ضَيْفًا قَنُوعًا حُرًّا ... يَرْضَى بِمَا احْلَوْلَى وَمَا أَمَرَّا

وَيَنْثَنِي عَنْكُمْ يَنُثُّ الْبِرَّا

لغات) سمرت۔ السمر کہانی کہنا۔ افسانہ کہنا + کوفة (ضسف) ایک شہر کا نام ہے جو بغداد سے
تیس فرسخ پر واقع ہے۔ کوفہ ماخوذ ہے کوفان سے۔ کوفان بہت سفید ریت کو کہتے ہیں + ادیم (ف) جلد چمڑہ + لجبین (ضف)
فضہ سیم چاندی + لبان (لث) انسان کا دودھ خاصۃً اور لبن عام ہے انسان و حیوان دونوں کے لئے آتا ہے +
سحبان (ف) ابن زفر ابن ایاس ابن عبد شمس وائلی قبیلہ باہلہ سے تھا اور فصحائے عرب میں سے تھا۔ یہ فصاحت میں
ضرب المثل ہے ایک بات دوبارہ کبھی نہیں کہتا تھا + یہ اول شخص ہے جس نے اما بعد کہا اور بعث بعد الموت پر زمانہ جاہلیت
میں ایمان لایا۔ اسکی عمر ایکسو اسی سال کی ہوئی + رَوّقَ ای ضرب الرواق الرواق شامیانہ + بہیم (ف) اصل میں
ہر خالص رنگ کو کہتے ہیں۔ یہاں مراد خالص سیاہی ہے + تھویم نوم قلیل یعنی رات ذرا دیر سونے کی باقی رہی۔ نباۃ (ف)
صوت۔ آواز مستنبح۔ کُتّی کی سی آواز والا۔ عرب میں قاعدہ تھا کہ جب کوئی شخص رات کے وقت جنگل میں راستہ بھٹک جاتا
تو کتے کی آواز نکالتا۔ کتے اس کو سن کر بھونکتے جس سے آبادی کا پتہ چل جاتا تھا + صکۃ (فت) ضربہ دستک + تنزلم
الالمام آنا نیچے اترنا + مدلھم (ضسف) تیرہ و تاریک من الدھمۃ ولامہ زائدۃ + اکفھرار الاکفھرار اندھیرا ہونا + ذہا منزل
مکا + شعث (فت) پراگندہ مو + مغبر (ضسف) غبار آلود + اسبطر ای امتد و طال + محقوقف (ضسف) کوزہ پشت
کُبڑا + مصفر (ضسف) زرد رنگ پیلا + فناء (لث) صحن مکان + طرا (صنت) ہمسر۔ جمیع +

شرح) میں نے لکڑیکو لوگوں سے پڑھوایا۔ تاکہ جو لوگ مجھپر خفا ہو رہے تھے وہ مجھے معذور رکھیں سب لوگ اسکی اس مہارت پر
متعجب ہوئے اور اسکی آفت سے پناہ مانگنے لگے پھر ہم لوگ چلدیئے اور کسیکو ایسا نہ پایا جو اس سے ہمارا بدلہ لے +

پانچویں مجلس (جو کوفیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ رات میں (جو نصف اندھیری اور نصف چاندنی تھی اور جس کا چاند چاندی کے پتر کیطرح
تھا) شہر کوفہ میں چند ایسے احباب کے ساتھ جنہوں نے فصاحت و بلاغت کا دودھ پیا یا اور سحبان جیسے شاعر پر دامن
(پردہ) نسیان ڈال دیا تھا۔ افسانہ گوئی کر رہا تھا۔ (اسوقت) ان میں سے ہر ایک شخص قابل یاد اور ناقابل اجتناب تھا + دوست
اُن کی طرف مائل ہوتے تھے اور کبھی اُن سے اعراض نکرتے تھے + کہانیوں نے ہمکو شگفتہ بنا لیا یہانتک کہ چاند غروب ہوگیا اور
بیداری غالب ہی پس جبکہ رات نے (اپنی) تاریکی (افق عالم پر ہر چہار طرف) پھیلادی اور سونا (سونیکا وقت) بہت تھوڑا
باقی رہگیا تو میں نے دروازہ پر کسی بھٹکے ہوئے مسافر کی آواز (بھیو فرہنگ ستیفہ بنا) اور اس کے بعد دروازہ کھلوانے والیکی دستک
سنی ہم بولے کہ (اس قدر) اندھیری رات میں آنیوالا کون شخص ہے؟ جواب دیا کہ اے اس مکان کے رہنے والو
خدا تمہیں شر سے محفوظ رکھے + اور جب تک تم زندہ رہو کوئی تکلیف نہ اٹھاؤ + اندھیری رات نے تمہارے مکان پر
ایک غبار آلود اور پراگندہ مو مسافر کو بھیجا ہے + (اُس کا) سفر اس قدر طویل تھا کہ وہ پہلی رات کے چاند کی طرح
زرد اور کوزہ پشت ہو کر لوٹا ہے + اور تمہارے صحن مکان میں سائل بن کر آیا ہے + تمام زمانے کو چھوڑ کر تمہاری طرف
رُخ کیا ہے۔ اور تم سے (پیٹ کو) کھانا اور (پڑ رہنے کو) جگہ مانگتا ہے۔ لہذا تم (اس) قانع اور شریف مہمان کو (جو
تمہارے کھٹے میٹھے پر راضی ہے اور تمہارے احسان کو ظاہر کرتا ہوا لوٹے) اپنی مہمانی میں لے لو +

قال الحارث بن همام فلما خلسنا بعد وبذ نطقه، وعلمنا ما وراء برقه،
ابتدرنا فتح الباب، وتلقيناه بالترحاب، وقلنا للغلام هيا هيا،
وهلم ما تهيا، فقال الضيف والذي أحلني ذراكم، لا تلمظت بقراكم،
أو تضمنوا لي أن لا تتخذوني كلا، ولا تجشموا لأجلي أكلا، فرب أكلة
هاضت الآكل، وحرمته مآكل، وشر الأضياف من سام التكليف،
وآذى المضيف، خصوصا أذى يعتلق بالأجسام، ويفضي إلى الأسقام،
وما قيل في المثل الذي سار سائره، خير العشاء سوافره، إلا ليعجل
التعشي، ويجتنب أكل الليل الذي يعشي، اللهم إلا أن تقد نار الجوع،
وتحول دون الهجوع، قال فكأنه اطلع على إرادتنا، فرمى عن قوس
عقيدتنا، لا جرم أنا آنسناه بالتزام الشرط، وأثنينا على خلقه السبط،
ولما أحضر الغلام ما راج، وأذكى بيننا السراج، تأملته فإذا هو
أبو زيد، فقلت لصحبي ليهنئكم الضيف الوارد، بل المغنم البارد،
فإن يكن أفل قمر الشعرى، فقد طلع قمر الشعر، أو استسر بدر النثرة،
فقد تبلج بدر النثر، فسرت حميا المسرة فيهم، وطارت السنة عن
مآقيهم، ورفضوا الدعة التي كانوا نووها، وثابوا إلى نشر الفكاهة
بعد ما طووها، وأبو زيد مكب على إعمال يديه، حتى إذا استرفع ما لديه،
قلت له أطرفنا بغريبة من غرائب أسمارك، أو عجيبة من عجائب أسفارك،

لغات) ترحاب (لث) مرحبا مرحبا یعنی خوش آمدید کہنا + ھیّا (فت) اسم بمعنی عجّل جلدآ، تلمّظت۔ التلمظ ہونٹ چاٹنا، کلاّ (فت) ثقل۔ بوجھ + رب اکلۃ (طت) اصل مثل یوں ہے رب اکلۃ تمنع اکلات یعنی بہت سا کھالینا کھانے سے روک دیتا ہے + مضیف (ضلث) مہمان نواز + خیر العشاء الخ جواگا یا سو سوایا اصل مثل یو ہے۔ خیر الغداء بواکرہ وخیر العشاء بواصرہ۔ غدا۔ طعام صبح عشاء طعام شب + یعشی الذی یورث العشاء وہو سوا واصر لیلاً یعنی رتوند + ھجوع (ض) خواب نیند + سبط (مل) سہل نرم + راج ای تیسّر + مغنم الخ (ضسف) وہ غنیمت جو بلا لڑائی کے حاصل ہو + شعریٰ (کنس) ایک مشہور ستارہ ہے + نثرۃ (فسف) برج اسد میں قریب قریب دو ستارے ہیں + تبلّج التبلج صبح روشن ہونا۔ ظاہر ہونا + حمیا (ضفت) حسرت۔ اصل میں حدت خمر کو کہتے ہیں + ماقی (فف) ج موق۔ گویا۔ گوشہ چشم متصل بینی + دعۃ (فف) راحت آرام + ثابوا۔ الثوبان۔ رجوع کرنا۔ لوٹنا۔ فکاھۃ (عف) ظرافت خوشطبعی + مکبّ (ضکت) مائل الراس جھکا ہوا + طرفۃ (ضسف) امر جدید مشتق ہے طارف سے وہو مال المستحدث۔ خلاف تلید وہو ما ورثہ عن الاباء

شرح) حارث ابن ہمام کہتا ہے۔ کہ جب اس نے ہمکو اپنی شیریں زبانی سے فریفتہ کرلیا۔ اور ہم اسکی فصاحت و بلاغت سے واقف ہوئے تو فوراً دروازہ کھول کر کہا۔ بسم اللہ تشریف لائیے۔ اور ملازم سے بولے جلدی آ اور جو کچھ موجود ہو حاضر کر + یہ سنکر مہمان بولا:۔ کہ اس خدا کی قسم جو مجھے آپکے مکان پر لایا ہے۔ میں اس وقت تک تمہارے کھانے کو نہیں چکھنے کا جب تک تم یہ قبول نہ کرلو کہ میں تم پر بار نہ ہونگا + اور تم میری وجہ سے کھانیکی تکلیف نہ اُٹھاؤگے۔ کیونکہ اکثر کھانے۔ کھانیوالے کو ہیضہ میں مبتلا کردیتے ہیں۔ اور اس کو (تمام عمر کے لیئے) کھانے سے محروم + بدترین مہمان وہ شخص ہے جو اپنے میزبان کو تکلیف و رنج دے۔ اور خصوصاً وہ تکلیف جو جسمانی اور مفضی الی الامراض ہو۔ مشہور مثل (رات کا بہترین کھانا وہی ہے جو سر شام کھایا جاوے) اس لیئے کہی گئی ہے۔ کہ طعام شبی میں جلدی کیجائے اور رتوندلانیوالی رات کے کھانے سے اجتناب کیا جائے + مگر (اُس وقت مجبوری ہے جب) آتش گرسنگی مشتعل ہو اور نیند سے مانع ہوجائے + راوی کہتا ہے ہم سمجھے کہ وہ گویا کہ ہماری خواہش سے مطلع ہوگیا۔ اور اُس نے ہمارے ولی ارادے کی کمان سے ہمارے تیر مارا لہذا ہمنے مجبوراً اُس کی شرط قبول کی۔ اور اُس کی "نرم خلقی" کی تعریف کی + جبکہ غلام طعام ممکنہ لیکر آیا۔ اور ہمارے درمیان میں چراغ جلادیا۔ تو میں نے اُس کو غور سے دیکھا۔ ناگاہ وہ تو ہمارا اُستاد ابو زید سروجی نکلا + میں اپنے ہمراہیوں سے بولا کہ تم کو نووارد مہمان نہیں نہیں بلکہ مفت کی غنیمت مبارک ہو۔ اگر شعریٰ کا ماہتاب غروب ہوگیا (تو ہوجانے دو) کیونکہ شعر کا ماہتاب طلوع ہوگیا۔ اور اگر نثرہ کا چاند ڈوب گیا (تو ڈوب جانے دو) کیونکہ اب نثر کا چاند نکل آیا + یہ سنکر مسرت کے آثار اُن کے چہروں پر ظاہر ہوگئے۔ اور اُن کی آنکھوں سے نیند اُڑ گئی + اُنھوں نے اپنے قصد کردہ آرام کو ترک کردیا۔ اور لپیٹی ہوئی خوش طبعی کو کھول لیا + ... اس وقت ابو زید سر جھکائے اپنے دونوں ہاتھوں (سے کھانے میں) مصروف تھا۔ جب اُس نے کھانا اُٹھانے کو کہا تو میں بولا:۔ اپنے نادر افسانوں اور عجائبات سفر میں سے کوئی قصہ تو سنائیے +

فقال لقد بلوت من العجائب ما لم يره الراؤون. ولا رواه الراوون. وإن من أعجبها ما عاينته الليلة قبيل انتيابكم. ومصيري إلى بابكم. فاستخبرناه عن طرفة مرآه. في مسرح مسراه. فقال إن مرامي الغربة لفظتني إلى هذه التربة. وأنا ذو مجاعة وبوسى. وجراب كفؤاد أم موسى. فنهضت حين سجا الدجى. على ما بي من الوجى. لأرتاد مضيفا. أو أقتاد رغيفا. فساقني حادي السغب. والقضاء المكنى أبا العجب. إلى أن وقفت على باب دار. فقلت على بدار. شعر

حييتم يا أهل هذا المنزل ... وعشتم في خفض عيش خضل

ما عندكم لابن سبيل مرمل ... نضو سرى خابط ليل أليل

جوى الحشى على الطوى مشتمل ... ما ذاق مذ يومين طعم مأكل

ولا له في أرضكم من موئل ... وقد دجا جنح الظلام المسبل

وهو من الحيرة في تململ ... فهل بهذا الربع عذب المنهل

يقول لي ألق عصاك وادخل ... وابشر ببشر وقرى معجل

قال فبرز إلي جؤذر. عليه شوذر. وقال شعر

وحرمة الشيخ الذي سن القرى ... وأسس المحجوج في أم القرى

ما عندنا لطارق إذا عرا ... سوى الحديث والمناخ في الذرى

وكيف يقري من نفى عنه الكرى ... طوى برى أعظمه لما انبرى

لغات) مسرا (فسف) سیر شبینہ۔ یا جا سیر شبینہ + تربت (ضسف) خاک زمین + مجاعة (ف)
گرسنگی + کفواد الخ۔ ماخوذ ہے اللہ تعالیٰ کے قول "وفؤاد ام موسیٰ فارغا" سے + وجنے (ض)
ظلمت۔ تاریکی + وجنے (ف) سودہ شدن سم ستور تھکن + رغیف (ف) نان۔ روٹی + حادی الخ
حدی۔ خوان۔ والسغب جوع + خضل (فلث) تروتازہ + مرمل۔ بے توشہ۔ یقال "ارمل القوم"
اے فنئے زادہم + نضو (کس) لاغر۔ اصل میں لاغر گدھے کو کہتے ہیں + الیل (فسف) تاریک یقال
یوم ایوم وعام اعوم ولیل الیل + موئل (ف) جائے پناہ + جنح (ض) پارہ حصۂ شب + مسبل الاسبال
کمر بند ڈھیلا کرنا + تململ (ففنس) مضطرب ہونا۔ پریشانی + منہل (فسف) گھاٹ۔ پیاؤ +
القوا الخ۔ یعنی ٹھہر جاؤ۔ یقال القے عصاہ اذا ترک السیر اقام + جوذر (فسف) ولد البقر الوحشی۔
بچہ نیل گاؤ + شوذر (فسف) جامۂ خرد۔ قمیص بے آستین + بشیخ الخ۔ مراد حضرت ابراہیم
ہیں کیونکہ مہمانی کو ایجاد آپ ہی نے کیا ہے + ام القری۔ مکہ معظمہ + مجحوج۔ جاج کعبہ شریف
مناخ (ض) اصل میں اونٹ کے سونیکی جگہ کو کہتے ہیں یہاں مطلقاً جائے آرام مراد ہے + ذری (ف) منزل مکان +

شرح) وہ بولا کہ میں نے ایسے ایسے عجائبات کا مشاہدہ کیا ہے جو نہ کسی دیکھنے والے نے دیکھے ہونگے اور نہ کسی بیان کرنے والے نے بیان کئے ہوں گے۔ اُن میں سے عجیب ترین وہ واقعہ ہے جو آج رات میں تمہارے پاس آنے سے کچھ ہی پہلے دیکھا ہے" + ہم نے اُس سے اُس "سفر شبی" کے جدید دیکھے ہوئے واقعہ کو پوچھا + وہ کہنے لگا کہ "گردش سفر مجھے جب اس سرزمین میں لائی ہے تو میں بھوکا اور محتاج تھا۔ میرا توشہ دان موسیٰ علیہ السلام کی ماں کے دل کی طرح خالی تھا جس وقت اندھیرا ہوگیا تو میں اپنی فرسودہ پائی کو لئے ہوئے اُٹھا تاکہ کوئی میزبان تلاش کروں۔ یا روٹی حاصل کروں + مجھے ساربان گرسنگی اور حکم خداوندی نے جس کو ابو العجب کہا جاتا ہے۔ ایک دروازہ پر لیجا کر کھڑا کر دیا۔ فوراً (وہاں) میں کہنے لگا ؎ "اے اس مکان کے رہنے والو! تم زندہ رہو اور عیش و عشرت میں بسر کرو + کیا تمہارے پاس ایک مسافر، محتاج، سفر شبی کے مارے ہوئے۔ اندھیری رات میں ٹکٹکیاں مارنے والے + بھوک کی وجہ سے شورش اندرونی میں مبتلا جس نے دو روز سے کچھ چکھا تک نہیں، پہنچا ہے؟ + اور کیا اس (ہمت) چھائی اندھیری میں اُس کے واسطے تمہاری زمین میں کوئی جگہ نہیں ہے؟ + وہ (اپنی) عاجزی سے عجیب پریشانی میں ہے۔ سو کیا اس مکان میں کوئی شیریں چشمہ ہے؟ (کوئی سخی داتا ہے) + جو مجھ سے کہے کہ رک جا۔ اور اندر آ کر فوری مہمانی اور خندہ روئی سے خوش ہو + کہا کہ یہ سن کر ایک شوخ چشم بچہ چادر یہ اوڑھے باہر آیا اور کہنے لگا ؎ "اُس بزرگ کی قسم جس نے مہمان نوازی کا طریقہ ایجاد کیا ہے اور مکہ میں بیت اللہ کی بنیاد ڈالی ہے + کہ ہمارے پاس رات کے آنے والے مہمان کے لئے سوائے باتوں اور پڑ رہنے کی جگہ کے اور کچھ نہیں ہے + اور ایسا شخص مہمانی کر بھی کیونکر سکتا ہے جس کی نیند کو بھوک نے بھگا دیا ہو۔ اور جب وہ پیش آئی ہو تو اس کی ہڈیوں کو چھیل ڈالا ہو۔

فَمَا تَرَى فِيمَا ذَكَرْتُ مَا تَرَى

فَقُلْتُ مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ، وَمُنْزِلٍ حِلْفِ فَقْرٍ، وَلَكِنْ يَا فَتَى مَا اسْمُكَ فَقَدْ فَتَنَنِي فَهْمُكَ، فَقَالَ اسْمِي زَيْدٌ، وَمَنْشَئِي فَيْدُ، وَوَرَدْتُ هَذِهِ الْمَدَرَةَ أَمْسِ، مَعَ أَخْوَالِي مِنْ بَنِي عَبْسٍ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي أَيْضَاحًا زَادَكَ اللهُ صَلَاحًا عِشْتَ، وَنُعِشْتَ، فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي بَرَّةُ وَهِيَ كَاسْمِهَا بَرَّةٌ، أَنَّهَا نُكِحَتْ عَامَ الْغَارَةِ بِمَاوَانَ، رَجُلًا مِنْ سَرَاةِ سَرُوجٍ وَغَسَّانَ، فَلَمَّا آنَسَ مِنْهَا الْإِثْقَالَ، وَكَانَ بَاقِعَةً عَلَى مَا يُقَالُ ظَعَنَ عَنْهَا سِرًّا، وَهَلُمَّ جَرًّا، فَمَا يُعْرَفُ أَحَيٌّ هُوَ فَيُتَوَقَّعُ، أَمْ أُودِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ، قَالَ أَبُو زَيْدٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ أَنَّهُ وَلَدِي وَصَدَفَنِي عَنِ التَّعَرُّفِ إِلَيْهِ صِفْرُ يَدِي، فَفَصَلْتُ عَنْهُ بِكَبِدٍ مَرْضُوضَةٍ، وَدُمُوعٍ مَفْضُوضَةٍ، فَهَلْ سَمِعْتُمْ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ، بِأَعْجَبَ مِنْ هَذَا الْعُجَابِ، فَقُلْنَا لَا وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ، فَقَالَ أَثْبِتُوهَا فِي عَجَائِبِ الِاتِّفَاقِ، وَخَلِّدُوهَا بُطُونَ الْأَوْرَاقِ، فَمَا سُيِّرَ مِثْلُهَا فِي الْآفَاقِ فَأَحْضَرْنَا الدَّوَاةَ وَأَسَاوِدَهَا، وَرَقَشْنَا الْحِكَايَةَ عَلَى مَا سَرَدَهَا، ثُمَّ اسْتَبْطَنَّاهُ عَنْ مُرْتَآهُ فِي اسْتِضْمَامِ فَتَاهُ، فَقَالَ إِذَا ثَقُلَ رُدْنِي خَفَّ عَلَيَّ أَنْ أَكْفُلَ ابْنِي، فَقُلْنَا إِنْ كَانَ يَكْفِيكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ، أَلْفَنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ، فَقَالَ وَكَيْفَ لَا يُقْنِعُنِي نِصَابٌ، وَهَلْ يَحْتَقِرُ قَدْرَهُ إِلَّا مُصَابٌ، قَالَ الرَّاوِي فَالْتَزَمَ مِنْهُ كُلٌّ مِنَّا قِسْطًا،

لغات) قفر (فس) بے آب وگیاہ زمین + حلف (کس) صاحب + فید (ف) مکہ اور بغداد کے درمیان میں ایک شہر ہے اسکا نام فید ابن حام کے نام پر رکھا گیا ہے + ملرۃ (فسف) شہر سرزمین + برۃ (فت) اول نام ور دوئم بمعنی کرم کثیر البر ہے + صاوان نجد سے اوپر مکہ کے رستہ میں ایک شہر ہے + سراۃ (ف) ج سری بہتر بزرگ + اثقال (لث) مراد حمل ہے + باقعہ (فسلث) اصل میں ایک ہوشیار جانور ہے جو پانی پیتے وقت صیاد کے خوف سے داہنے بائیں دیکھتا رہتا ہے پھر تشبیہاً ہر زیرک مرد کو کہنے لگے ہیں + بلقع (فسف) خشک خالی + صَدَفَنِیْ الصدف ـ باز رکھنا ـ مانع آجانا ـ صفرہدی (فس) تہیدستی + کبد (فف) جگر + مرضوضہ (ف) شکستہ ـ پارہ پارہ + مفضوضہ (ف) مصبوبہ ریختہ + اساود (ف) ج اسود ـ مار سیاہ شبہہ القلم لان لسانین کالاسود + رقشنا ای نقشنا وکتبنا + سَرَّحْ ای حکے وکلم ـ مرتا (ض) رائے مشورہ + ردن (ضس) کم آستین مراد مالداری + مصاب (ض) دیوانہ یا خوذ من اصیب بعقلہ سے یعنی بلا نازل ہوئی اسکی عقل پر + قط (لث) قیا لہ تمسک +

شرح) لہذا جو کچھ میں نے کہا اس میں آپکی کیا رائے ہے + میں بولا کہ میں خالی مخولی گھر اور فقیر میزبان کو لیکر کیا کروں گا ہاں مگر اے جوان تیرا نام کیا ہے ؟ تیری ذکاوت نے تو مجھے مفتون کرلیا + وہ بولا کہ میرا نام زید ہے اور میرا مولد فید ہے اپنے "عبسی" ماموؤں کے ساتھ کل اس شہر میں آیا ہوں میں نے کہا زندہ وخوش رہو میاں! ذرا اور کھول کے کہو خدا تمہاری نیکی زیادہ کرے + وہ کہنے لگا کہ میری ماں برہ نے جو اسم باسمے ہے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے بمقام ماوان زمانہ جنگ میں ایک سروجی غسانی سردار کے ساتھ عقد کرلیا تھا + وہ (باقعہ کی طرح) نہایت چالاک شخص تھا اس نے جب مجھے حاملہ دیکھا تو چپکے سے مجھ سے جدا ہوگیا اور سوقت تک غائب ہے نہیں معلوم کہ وہ زندہ ہے جو اس کا انتظار کیا جائے یا گوشہ قبر میں رکھدیا گیا + ابوزید کہتا ہے کہ میں صحیح علامتوں سے پہچان گیا کہ وہ میرا ہی فرزند ہے ـ مگر میری تہیدستی نے مجھے اپنے تعارف سے باز رکھا ـ لہذا میں با جگر پارہ پارہ اور با اشک ریختہ اس سے جدا ہوا + پس اے عقلمندو! کیا تم نے اس سے زیادہ کوئی عجیب قصہ سنا ہے؟ ہم بولے کہ اس خدا کی قسم جس کو لوح محفوظ کا علم ہے کبھی نہیں (سنا) ،، وہ بولا کہ اس کو اتفاقات عجیبہ میں لکھ لو اور کاغذوں میں ہمیشہ کیلئے رکھ لو + کیونکہ ایسا واقعہ آفاق میں مشہور نہوا ہم دوات قلم لائے! اور جس طرح اس نے بیان کیا تھا اسی طرح من وعن لکھ لیا + پھر اس سے لڑکے سے ملنے کے بارے میں مشورہ کیا ـ وہ بولا کہ جب میری آستین بھاری ہوجائیگی (میں مالدار ہوجاؤنگا) اسوقت مجھپر اپنے لڑکے کی کفالت آسان ہوجائیگی + ہم نے کہا اگر نصاب تجھکو کافی ہو تو ہم ابھی تیرے لیے جمع کئے دیتے ہیں + یہ سن کر وہ کہنے لگا کہ نصاب مجھے کیوں نہیں قناعت کریگا ـ (کیونکہ) اس کی قدر کو بجز مجنوں کے اور کوئی کم نہیں سمجھتا + راوی کہتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک نے اپنے اوپر ایک ایک حصہ لازم کرلیا +

وَكَتَبَ لَهُ بِهِ قِطًا۔ فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ الصُّنْعَ۔ وَاسْتَنْفَدَ فِي الثَّنَاءِ الْوُسْعَ۔ حَتّٰى اَنَّا اسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ۔ وَاسْتَثْقَلْنَا الطَّوْلَ۔ ثُمَّ اِنَّهُ نَشَرَ مِنْ وَشْيِ السَّمَرِ۔ مَا اَزْرٰى بِالْحِبَرِ۔ اِلٰى اَنْ لَطَّلَ التَّنْوِيرُ۔ وَحَسَرَ الصُّبْحُ الْمُنِيرُ۔ فَقَضَيْنَاهَا لَيْلَةً غَابَتْ شَوَائِبُهَا۔ اِلٰى اَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا۔ وَكَمُلَ سُعُودُهَا اِلٰى اَنِ انْفَطَرَ عُمُودُهَا۔ وَلَمَّا ذَرَّ قَرْنُ الْغَزَالَةِ۔ طَمَرَ طُمُورَ الْغَزَالَةِ۔ وَقَالَ انْهَضْ بِنَا لِنَقْبِضَ الصِّلَاتِ۔ وَنَسْتَنِضَّ الْاِحَالَاتِ۔ فَقَدِ اسْتَطَارَتْ صُدُوعُ كَبِدِي۔ مِنَ الْحَنِينِ اِلٰى وَلَدِي۔ فَوَصَلْتُ جَنَاحَهُ۔ حَتّٰى سَنَّيْتُ نَجَاحَهُ۔ فَحِينَ اَحْرَزَ الْعَيْنَ فِي صُرَّتِهِ۔ بَرَقَتْ اَسَارِيرُ مَسَرَّتِهِ۔ وَقَالَ لِي جُزِيتَ خَيْرًا عَنْ خُطَا قَدَمَيْكَ۔ وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكَ۔ فَقُلْتُ اُرِيدُ اَنْ اَتْبَعَكَ لِاُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِيبَ۔ وَاُنَافِثَهُ لِكَيْ يُجِيبَ۔ فَنَظَرَ اِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ۔ اِلَى الْمَخْدُوعِ۔ وَضَحِكَ حَتّٰى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوعِ۔ وَاَنْشَدَ

يَا مَنْ تَظَنَّى السَّرَابَ مَاءً ۔۔۔ لَمَّا رَوَيْتُ الَّذِي رَوَيْتُ

مَا خِلْتُ اَنْ يَسْتَسِرَّ مَكْرِي ۔۔۔ وَاَنْ يُخِيلَ الَّذِي عَنَيْتُ

وَاللّٰهِ مَا بَرَّةٌ بِعِرْسِي ۔۔۔ وَلَا لِيَ ابْنٌ بِهِ اكْتَنَيْتُ

وَاِنَّمَا لِي فُنُونُ سِحْرٍ ۔۔۔ اَبْدَعْتُ فِيهَا وَمَا اقْتَدَيْتُ

لَمْ يَحْكِهَا الْاَصْمَعِيُّ فِيمَا ۔۔۔ حَكٰى وَلَا حَاكَهَا الْكُمَيْتُ

تَخِذْتُهَا وُصْلَةً اِلٰى مَا ۔۔۔ تَجْنِيهِ كَفِّي مَتٰى اشْتَهَيْتُ

لغات) قطرلك) قبالہ۔ تمسک + طول (ف) بخشش۔ عطا + دشئے الخ (ف) قصہ ہائے عجیبہ۔ رنگا رنگ کے قصے + جبر (کس) ج جبرۃ۔ بردِ یمانی چادر منقش + ذوائب (ف) ج سیاہ اور طویل بال + عمود۔ بعض نسخوں میں عود ہے۔ وہا معنی۔ روشنی صبح + قرن (فس) شعاع حاجب غزالہ۔ اول شمس کے مشہور دس "ہائی" ناموں سے ایک نام ہے۔ اُس کے نام یہ ہیں۔ غزالہ خارجہ جونہ مہاتہ وغیرہ وغیرہ۔ دوئم بمعنی ظبیتہ + جناح (ف) بازو۔ وجناح الرجل یدُہٗ + نجاح (ف) حاجت مراد + انافث ای آنکلم واحادث + اصمعی (ف) سعید ابن عبدالملک بن قریب ابن عاصم۔ ایک مشہور اور فصیح شاعر تھا + کمیت (ضف) ابن زید ایک شیعہ مذہب کا جید شاعر تھا + وصلت (ضس) وسیلہ +

شرح) اور اس مضمون کا اُس کو ایک رقعہ (تمسک) لکھدیا + اُس نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ اور تعریف کرنے میں (اپنی تمام) طاقت صرف کردی + یہانتک کہ ہم اُسکے قول (تعریف) کے مقابلہ میں (اپنی) بخشش کو کم سمجھے + پھر وہ رنگا رنگ کے قصے سناتا رہا۔ یہانتک کہ روشنی نزدیک ہوگئی۔ اور صبح کا اُجالا ظاہر ہونے لگا۔ ہمنے اُس رات کو جس کے مکروہات غائب ہوگئے تھے گذار دیا۔ تا آنکہ اس کے گیسو بوڑھے (سفید) ہوگئے۔ اور اُسکی سعادت درجۂ کمال کو پہنچ گئی۔ اور عمود سحر پھٹنے لگی پس جبکہ آفتاب کی شعاعیں چمکیں تو وہ ہرن کیسی چوکڑی بھر کر کہنے لگا۔ اُٹھ ہمارے ساتھ تاکہ ہم بخششیں جمع کریں۔ اور وعدے پورے کرائیں۔ کیونکہ لڑکے کی محبت میں میرے جگر پارے پراگندہ ہو رہے ہیں + تاکہ میں (جاکر) اُسکی دستگیری کروں یہانتک اُسکی حاجت آسان (پوری) کردوں جس وقت اُسنے مال اپنی جھولی میں جمع کرلیا۔ تو اُس کے چہرے پر خوشی کے آثار نمودار ہوگئے + مجھ سے بولا کہ خدا تجھے جزائے خیر دے اور اللہ تعالےٰ میری طرف سے تیرے اوپر خلیفہ ہو (خدا حافظ +) میں بولا میرا تو یہ ارادہ ہے کہ میں آپکے پیچھے (ساتھ) چلکر آپکے بزرگ فرزند کو دیکھوں۔ اور اُس سے باتیں کروں تاکہ وہ جواب دے + یہ سنکر اُسنے مجھ کو اس طرح دیکھا جیسے خادع مخدوع کو دیکھتا ہو۔ اور اس قدر ہنسا کہ آنکھوں میں آنسو بھر آئے + پھر یہ شعر پڑھے ؎ [1] "اے وہ شخص جسنے ریت کو پانی تصور کرلیا۔ جب میں نے یہ قصہ بیان کیا ہے + [2] تو یہ خیال ہرگز نہ تھا کہ میرا مکر پوشیدہ رہجائیگا۔ اور میرا مقصود مشتبہ + [3] واللہ نہ تو برہ میری بیوی ہے۔ اور نہ زید جس کے ساتھ میری کنیت ہو) میرا فرزند + [4] ہاں میرے پاس طرح طرح کے جادو ہیں۔ جن کو میں نے خود ایجاد کیا ہے۔ اور اُن میں کسی کی تقلید نہیں کی ہے۔ [5] وہ ایسے ہیں کہ نہ تو اُن کو اصمعی نے بیان کیا ہے اور نہ کمیت نے + [6] میں نے اُنکو ہر اُس شئے کے لئے (جس کی جب میں خواہش کروں حاصل کرلوں) وسیلہ بنالیا ہے +

ولو تعافيتها لحالت ... حالي ولم أحوِ ما حويتُ

فمهّد العذر أو فسامح ... إن كنت أجرمت أو جنيتُ

ثمّ إنّه ودّعني ومضى، وأودع قلبي جمر الغضا

المقامة السادسة المراغية

روى الحارث بن همّام قال حضرت ديوان النظر بالمراغة، وقد جرى به ذكر البلاغة، فأجمع من حضر من فرسان اليراعة، وأرباب البراعة، على أنّه لم يبق من ينقّح الإنشاء، ويتصرّف فيه كيف يشاء، ولا خلف بعد السلف، من يبتدع طريقة غرّاء، أو يفترع رسالة عذراء، وأنّ المفلق من كتّاب هذا الأوان، المتمكّن من أزمّة البيان، كالعيال على الأوائل، ولو ملك فصاحة سحبان وائل، وكان بالمجلس كهل جالس في الحاشية، وعند مواقف الحاشية، فكان كلّما شطّ القوم في شوطهم، ونثروا العجوة من نوطهم، ينبئ تخازر طرفه، وتشامخ أنفه، أنّه مخرنبق لينباع، ومجرمّز سيمدّ الباع، ونابض يبري النبال، ورابض يبغي النضال، فلمّا نثلت الكنائن، وفاءت السكائن، وركدت الزعازع، وكفّ المنازع، وسكنت الزماجر، وسكت المزجور والزاجر، أقبل على الجماعة وقال لقد جئتم شيئًا إدًّا، وجرتم عن القصد جدًّا،

لغات) اجرمت۔ جرم۔ اپنے نفس کی خاطر گناہ کرنا۔ اور جنایۃ غیر کی خاطر گناہ کرنا + غضے (ف) ایک صحرائی خاردار درخت ہے جو صورۃً کنار کی طرح ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسکی آگ چالیس روز تک رہتی ہے + دیوان النظر۔ مجلس مناظرہ + مراغۃ (ف) آذربائیجان کے علاقہ میں ایک شہر ہے + یراعتہ۔ ناتراشیدہ قلم۔ وہو کنایۃ عن المنشئین براعتہ (ف) کمال ہنر + عذراء (ف) دوشیزہ لڑکی۔ مفلق (فسلئ) ماہر کامل + سحبان۔ قد مضے ذکرہ علی اصفحہ۔ + حاشیہ اول بمعنی طرف وثانی بمعنی خدام وغیرہ + شط۔ الشط دور ہونا + شق (ف) آگ وتار۔ دور + عجوۃ (ف) تمر جید اچھی کھجور + عجوۃ (ف) تمر ردیہ۔ بری کھجور + نوط (ف) وہ ٹوکری جس میں میوہ رکھتے ہیں + تخاذر۔ التخاذر۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ تشامخ۔ التشامخ تکبر کرنا مخر نبق۔ سر بگریبان۔ مثل ہے "مخر نبق لینباع" یعنی مُخْرَنْبِقًا متقبض۔ یعنی ہاتھ پاؤں سمیٹے + باع دونوں ہاتھوں کی مقدار + نابض۔ النبض تیر اندازی کرنا۔ کمان کھینچنا۔ چلہ چڑھانا + نبال (ف) ج۔ نبل تیر۔ تیر اندازی + رابض۔ الربوض۔ بکری کا دونوں پیر زمین پر رکھ کر بیٹھنا یہاں مطلقاً دوزانو بیٹھنا مراد ہے۔ نضال۔ تلوار کا پھل۔ شمشیر زنی۔ ان چاروں فقروں کا مطلب یہ ہے کہ وہ خاموش بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا تاکہ جماعت کا امتحان لیکر اُن کو شرمندہ کرے + نثلت الخ۔ کنوئیں سے مٹی نکالنا۔ یہاں مراد ترکش خالی ہو جانا ہے + زعازع (ف) ج۔ زعزع۔ تیز اور زلزلہ خیز ہوا + منازع۔ (ض) جھگڑالو۔ مخالف۔ ان چاروں فقروں سے مراد یہ ہے۔ کہ جب گفتگو ختم ہوئی اور سب چپ ہوگئے + زماجر (ف) ج۔ زمجرۃ ہوائے تند + اد۔ (کت) شئے عجیب۔ فظیع +

شرح) اگر میں اُن کو بُرا سمجھنے لگوں تو یقیناً میری حالت بدل جائے اور جو کچھ میں جمع کرتا ہوں جمع نہ کرسکوں + لہذا میرا عذر قبول فرمائیے۔ یا چشم پوشی سے کام لیجئے۔ اگرچہ میں خطاوار وگنہگار ہوں + پھر اُس نے مجھ کو رخصت کیا۔ اور درخت غضا کی سی چنگاری میرے دل میں چھوڑ گیا۔

چھٹی مجلس (جو مراغیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ میں (ایکدفعہ) شہر مراغہ میں ایک مجلس مناظرہ میں گیا۔ جس میں بلاغت پر بحث ہو رہی تھی۔ پس حاضرین میں سے مصنفین اور اہل کمال نے بالاتفاق یہ بات طے کرلی۔ کہ اب کوئی بہترین مضمون نگار (جو اپنی خواہش کے مطابق مضمون میں) تصرفات کرسکے باقی نہیں رہا + اور پرانوں کے بعد کوئی ایسا آدمی موجود نہیں جو کوئی اچھا نیا طریقہ ایجاد کرسکے یا کوئی رسالہ جدید نکال سکے + اس وقت کے بہترین سے بہترین کاتب جو فصاحت کے عنان گیر کہے جاسکتے ہیں متقدمین کے محتاج ہیں۔ اگرچہ وہ سحبان وائل کی طرح فصیح ہی کیوں نہ ہو جائیں + اس وقت ایک ادھیڑ عمر کا آدمی آخری صف میں (جہاں ملازمین وغیرہ بیٹھتے ہیں) بیٹھا تھا۔ جب لوگ اپنی تگ و دو میں حد سے گذر گئے اور اپنی ٹوکریوں سے اچھے بُرے پھل نکال رہے تھے تو وہ نیچی نظروں سے ناک چڑھائے اس بات کو ظاہر کر رہا تھا کہ وہ بحث و مباحثہ کے لئے تیار، اور دو دو ہاتھ دکھانے کے لئے موجود ہے + نیزہ بازی کے لئے کمان کا چلہ چڑھائے۔ اور شمشیر زنی کے لئے پوزیشن لئے بیٹھا ہے + جس وقت تمام ترکش خالی ہوگئے۔ اور سکوت لوٹ آیا + تیز ہوا رُک گئی اور جھگڑالو چپ ہوگئے + غصہ کی آوازیں رُک گئیں اور گالیاں دینے اور سُننے والے خاموش ہوگئے۔ تو وہ جماعت کی طرف متوجہ ہوکر کہنے لگا۔ تم لوگ ایک عجیب بات (مسئلہ) (درمیان میں) لائے ہو۔ اور یقیناً حد اعتدال سے دُور نکل گئے ہو۔

والأروع يثيب + والمعور يخيب + والحلاحل يضيف + والماحل يخيف + والسمح يغذي والمماحك يقذي + والعطاء ينجي + والمطال يشجي + والدعاء يقي + والمدح ينقي والحر يجزي + والإلطاط يخزي + واطراح ذي الحرمة غي + ومحرمة بني الآمال بغي + وما ضن إلا غبين + ولا غبن إلا ضنين + ولا خزن إلا شقي + ولا قبض راحة تقي + وما فتئ وعدك يفي + وآراؤك تشتفي + وهلالك يضي + وحلمك يغضي + وآلاؤك تغني + وأعداؤك تثني + وحسامك يفني + وسؤددك يقني + ومواصلك يجتني + ومادحك يقتني + وسماحك يغيث + وسماؤك تغيث + ودرك يفيض + وردك يغيض + ومؤملك شيخ حكاه في + ولم يبق شيء + أملك يظن + حرصه يشب + ومدحك يخب + جمهورها جب + وسرابه يجف + وأوامه تشتف + وأطراؤه لا يجتذب + وملابسه يجتنب + وورائه ضفف + مسهم شظف + وحصصهم جنف + وعمهم قشف + وهو في دمع يجيب + وولَه يذيب + وهم تضيف + ومكد نيف + بمأمول خيب + وآمال شيب + وعدو نيب + وهدو تغيب + ولم يزغ وده فيغضب + ولا خبث عوده فيقضب + ولا نفث صدره فينفض + ولا نشز وصله فيبغض + وما يقتضي كرمك نبذ حرمه + فبيض أمله بتخفيف ألمه + ينث حمدك بين عالمه + بقيت لإماطة شجب + وإعطاء نشب + ومداواة شجن +

لغات) معور (ضنسك) بدکردار۔ بداخلاق ۔ جا بجل (ض) ملنسار۔ وہ شخص جس کے پاس بہت سے آدمی آئیں ماحل بخیل بیکار ہوا ثما شبہ بالماحل وھو البلد المجدب لانہ لا یوجد عندہ خیر الخ ویقال بلد ماحل وھو مثل فی العرب (فس) سخی جواد + محلك (فلك) ج بخیل۔ بداخلاق ضد سخی + مطال قرض ادا کرنے میں ٹال بال کرنا دیر کرنا الطاطلہ حق کو چھپانا۔ یا دروازہ پر پردہ ڈالنا تاکہ کوئی سائل نہ آئے + غبین (فلع) ضعیف الرائے بحیرہ کم عقل + راحۃ (ف) کف دست۔ ہتھیلی قبض راحہ کنایہ ہے بخل سے + سودد (ضنسف) شرف بزرگی بہتری + حسام (ض) شمشیر + در (فت) شیر دودھ۔ یہاں مراد خیر ہے جیسے للہ درّ القائل میں + فیٔ (ف) سایہ ظل + نخب (ضف) منتخب پسندیدہ + محصوص (ض) ج مہر۔ کابین + اواصر (ف) ج آصرۃ۔ وہ امر یا وہ رشتہ جو ایک شخص کو دوسرے پر مہربان کرلئے + اطراء (لث) انتہائی تعریف کرنا + ضفف (فف) کثرت عیال + شظف (فف) سوء حالی تنگ حالی + جنف (فف) ظلم و اعراض زمانہ + قشف (فف) دھوپ سے رنگ جل جانا میلا تنگ حالی + ولہ (فس) بیخودی بیخود ہو جانا + کمد (فف) اندوہ سوزش نہانی + نیف۔ بصیغۃ الماضی لے زائد (ضفت) قرار۔ سکون + عود (ضس) خوشبو دار لکڑی جس کو ہندی میں بونہ کہتے ہیں + یقضب کاٹا جائے + بیّض آملہ اُس کی حاجت بوجہ حسن پوری کر دی۔ اماطہ (لث) دور کر دینا کھو دینا + شجب (فف) حزن ملال غم۔ اندوہ + نشب (فف) مال دولت + شجن (فف) غم اندوہ۔ ملال +

شرح) صاحب اخلاق حمیدہ اچھا بدلا کرتا ہے۔ اور بد کردار مایوس و نا امید کرتا ہے ملنسار آدمی مہمان نوازی کرتا ہے اور بیکار خوف میں مبتلا کر دیتا ہے + سخی کھانا کھلاتا ہے اور بخیل آنکھوں میں دھول ڈال دیتا ہے بخشش نجات دلاتی ہے اور ٹال بال رنجیدہ کرتی ہے۔ دعا شرم سے بچاتی ہے اور سخاوت پاک و صاف کر دیتی ہے + شریف آدمی اچھا بدلا کرتا ہے۔ اور (کنجوسوں کی طرح) دروازہ بند کر لینا سوا کر دیتا ہے۔ صاحب عزت کو چھوڑ دینا گمراہی ہے اور امیدواروں کو مایوس و نا امید کرنا ظلم + بجز بیوقوفوں کے اور کوئی بخل سے کام نہیں لیتا + اور سوائے بخیل کے کوئی نقصان میں نہیں رہتا + بدبخت کے علاوہ کوئی بھی (اپنے مال کو) خزانہ میں (محفوظ) نہیں رکھتا + اور سخی آدمی کبھی اپنی مٹھی بند نہیں کرتا + تیرا وعدہ ہمیشہ پورا ہوتا ہے اور تیری تدبیریں شفا بخشتی ہیں + تیرا چاند (جبین) روشن ہے۔ اور تیرا حلم چشم پوشی کرتا ہے + تیری نعمتیں بے نیاز کر دیتی ہیں + اور تیری دشمن بھی۔ تعریف کرتے ہیں + تیری تلوار فنا کر ڈالتی ہے۔ اور تیری بزرگی (تیرے اعزاز کی) بنیاد ڈالتی ہے۔ تجھ سے ملنے والے میوہ (مواہب) چنتے ہیں۔ اور تیرا خوان (دولت) کھاتا ہے + تیری جوانمردی مدد کرتی ہے اور تیرا ابر (کرم) برستا ہے + تیری خیر جاری ہے۔ اور تیرا اسی کو واپس کر دینا روزی کم کر دیتا ہے + تیرا امیدوار ایک ایسا بوڑھا ہے جس کی مثال بالکل سدٹے کی سی ہے۔ وہ اُس کے پاس کوئی چیز باقی نہیں رہی ہے۔ اُسنے ایسے گمان کے ساتھ جس کی حرص بڑھتی رہتی ہے تمہاری طرف قصد کیا ہے۔ اور ان پسندیدہ (قصائد سے) تمہاری تعریف کی ہے جنکا ادا کرنا (تم پر) واجب ہے + اُس کی آرزو ایک ساں سی ہے (ذراسی ہے) اور اُس کے وسیلے (سبب مہربانی) بہت ہیں۔ اور اسکی تعریف (لوگوں کو) محبوب ہے۔ اُس کی ملامت سے کنارہ کشی کی جاتی ہے + اُس کے پیچھے بہت سے بچے ہیں۔ جنکو سختی و تنگی لاحق ہو گئی ہے اور زمانے کے ظلم نے اُن کو منتشر و متفرق کر دیا ہے + سوء حالی اُن کے شامل حال ہو گئی ہے۔ اور وہ (بوڑھا) آنسوؤں آنسوؤں میں (ان) کو جواب دیتا ہے اور بیخودی میں بکتا رہتا ہے۔ ایسے غم میں مبتلا ہے جو (ہر وقت) اُس کے پاس رہتا ہے اور ایسی سوزش اندرونی میں گرفتار ہے جو دم بدم بڑھتی رہتی ہے + بسبب اُس مقصد کے جس سے نا امیدی ہو چکی ہے۔ اور بسبب اُس بے التفاتی کے (چھوڑ دینے کے) جسنے (اُسکو) بوڑھا کر دیا ہے بسبب اُس دشمن کے جو دانت پیستا ہے۔ اور بسبب اُس قرار (آرام) کے جو غائب ہو گیا ہے۔ اُس کی دوستی میں نہ تو کجی آتی ہے کہ (وہ) سزاوار غضب ہو۔ اور نہ اُس کی لکڑی فاسد (بیکار) ہوتی ہے کہ کاٹ دی جائے۔ اور نہ اُس نے کبھی بُری بات کہی ہے کہ دُور کیا جائے اور نہ اُس کی ملاقات ناسزاوار ہوتی ہے کہ اُس سے منقبض رکھا جائے۔ تمہارا کرم (ہرگز) اس کا مقتضی نہیں (ہوسکتا) کہ اُس کی آبروریزی کیجائے۔ لہذا آپ مصیبت و الم دُور کر کے اُس کی حاجت روائی فرمایئے وہ آپ کی تعریف تمام زمانے میں مشہور کریگا (خدا کرے کہ) آپ غم دُور کرنے، اور دولت بخشنے۔ حزن و ملال کی دوا کرنے +

وما حاولة يفن، موصولا بخفض، وسرور غض، ما غشي معهد غني،
او خشي وهم غبي، والسلام. فلما فرغ من املاء رسالته، وجلى
في هيجاء البلاغة عن بسالته، ارضته الجماعة فعلا وقولا، واوسعته
حفاوة وطولا، ثم سئل من اي الشعوب نجاره، وفي اي الشعاب وجاره، فقال

غسان اسرتي الصميمة ‏ وسروج تربتي القديمة

فالبيت مثل الشمس اشراقا ومنزلة جسيمة

والربع كالفردوس مطيبة ومنزهة وقيمة

واها لعيش كان لي ‏ فيها ولذات عميمة

ايام اسحب مطرفي ‏ في روضها ماضي العزيمة

اختال في برد الشبا ‏ ب واجتلي النعم الوسيمة

لا اتقي نوب الزما ‏ ن ولا حوادثه الملمة

فلو ان كربا متلفا ‏ لتلفت من كربي المقيمة

او يفتدي عيش مضى ‏ لفدته مهجتي الكريمة

فالموت خير للفتى ‏ من عيشه عيش البهيمة

تقتاده برة الصغا ‏ ر الى العظيمة والهضيمة

ويرى السباع تنوشها ‏ ايدي الضباع المستضيمة

والذنب للايام لو ‏ لا شؤمها لم تنب شيمة

لغات) بفن (فف) شیخ کبیر شیخ فانی پیر فرتوت + غض (فت) تازہ جدید + هیجاء (ف) کارزار معرکہ + بسالۃ (ف) دلیری شجاعت + حفاوت (ف) اکرام۔ انعام مہربانی + مِنْ اَیِّ الخ۔ آپ کس قبیلے سے ہیں؟ وفِی اَیِّ الخ۔ آپکا مکان کہاں ہے؟ ۱۶ سرت (ضسف) ربط۔ قوم جتھا + صمیمۃ (ف) شریف النسب خالص پاکیزہ + مطرف (نسلک) چادر منقش + برد (ضس) چادر + وسیمۃ (ف) جمیلہ حسنہ نیکو + نُوَب (ض) جمع نوبۃ۔ حادثہ مصیبت + کرب (ضنف) جمع کربۃ۔ اندوہ حزن + مُهجت (ضسف) اصل میں خون قلب کو کہتے ہیں یہاں مراد نفس و جان ہے + هیمۃ (ف) چارپایا + بُجرۃ (ضف) حلقہ اونٹ کی نکیل + صغار + ذلت حقارت + هضیمہ (ف) الهضم۔ توڑنا۔ والهضیمۃ صفت مشبہ + سباع (لث) درندگان۔ عظیم الصدر مراد کریم + ضباع (لث) جمع ضبع کما یقال فلان احمق من الضبع + وهو عظیم البطن مراد بڑا پیٹو +

شرح) اور پیر فرتوت کی رعایت کرنے کے لئے ہمیشہ زندہ رہیں + درآنحالیکہ جب تک دولتمندی کی مجلس کیطرف قصد کیا جائے اور جاہل کے وہم سے خوف کیا جائے (تاقیامت) عیش و عشرت اور تازہ خوشی آپکے شامل حال ہے۔ والسلام جب وہ اپنے رسالے کے لکھنے سے فارغ ہوا اور معرکۂ بلاغت میں اپنی دلیری دکھا چکا۔ تو جماعت نے قول و فعل (تعریف و بخشش) سے اُس کو راضی (خوش) کیا۔ اور خوب سا انعام و اکرام دیا + پھر پوچھا کہ آپ کس قبیلے سے ہیں، اور آپ کا دولت خانہ کہاں ہے؟ = اس پر وہ کہنے لگا ؎ میرا[۱] خالص خاندان (قبیلۂ غسان) اور میرا قدیمی وطن سروج ہے۔ (میرا)[۲] گھر روشنی اور بزرگ پائگاہ کے اعتبار سے شمس کی طرح (روشن) تھا + اور[۳] میری منزل خوبی و پاکیزگی اور گراں بہائی میں فردوس کی مثل + میری[۴] زندگی (جو اس میں گذری تھی) اور تمام لذتیں عجیب کیا اچھی تھیں + میں[۵] اُس زمانے کو یاد کرتا ہوں جب میں اُس کے باغوں میں اپنی بالارادہ منقش چادر کے دامن زمین پر کھینچتا ہوا چلتا تھا + (اور)[۶] چادر (لباس) شباب میں اتھلاتا پھرتا تھا اور اچھی اچھی نعمتوں کو دیکھتا تھا + حوادثات[۷] زمانہ اور درد انگیز مصائب سے (بالکل) خوف زدہ نہوتا تھا + اگر[۸] یہ معلوم ہوجاتا کہ کرب مہلک ہے تو میں موجودہ غم سے ہلاک ہوجاتا + یا اگر[۹] گذشتہ عیش کا فدیہ دیا جاسکتا تو میں اپنی عزیز جان فدیہ کر دیتا + کیونکہ[۱۰] شریف) جوانمرد کے لئے چارپایوں کی سی زندگی سے موت بہتر ہے + اُس[۱۱] کو ذلت کی نکیل بڑے بڑے اور (ارادہ) شکن مصائب کیطرف کھینچے لئے جارہی ہے + تو[۱۲] دیکھتا ہے کہ درندوں کو مغلوب بجو کے ہاتھ پکڑتے ہیں (کھسوٹے جاتے ہیں) یہ[۱۳] سراسر زمانے کا قصور ہے کیونکہ اگر اُس کی بدبختی نہوتی تو عادات مختلف نہوتیں +

وَلَوِ اسْتَقَامَتْ كَانَتِ الْـ ... أَحْوَالُ فِيهَا مُسْتَقِيمَهْ

ثُمَّ إِنَّ خَبَرَهُ نَمَا إِلَى الْوَالِي، فَمَلَأَ فَاهُ بِاللَّآلِي، وَسَامَهُ أَنْ يَنْضَوِيَ إِلَى أَحْشَائِهِ، وَيَلِيَ دِيوَانَ إِنْشَائِهِ، فَأَحْسَبَهُ الْحِبَاءُ، وَظَلَفَهُ عَنِ الْوِلَايَةِ الْإِبَاءُ، قَالَ الرَّاوِي: وَكُنْتُ عَرَفْتُ عُودَ شَجَرَتِهِ، قَبْلَ إِينَاعِ ثَمَرَتِهِ، وَكِدْتُ أُنَبِّهُ عَلَى عُلُوِّ قَدْرِهِ، قَبْلَ اسْتِنَارَةِ بَدْرِهِ، فَأَوْحَى إِلَيَّ بِإِيمَاضِ جَفْنِهِ، أَنْ لَا أُجَرِّدَ عَضْبَهُ مِنْ جَفْنِهِ، فَلَمَّا خَرَجَ بَطِينَ الْخُرْجِ، وَفَصَلَ فَائِزًا بِالْفُلْجِ، شَيَّعْتُهُ قَاضِيًا حَقَّ الرِّعَايَةِ، وَلَاحِيًا لَهُ عَلَى رَفْضِ الْوِلَايَةِ، فَأَعْرَضَ مُتَبَسِّمًا وَأَنْشَدَ مُتَرَنِّمًا

لَجَوْبُ الْبِلَادِ مَعَ الْمَتْرَبَهْ ... أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْمَرْتَبَهْ

لِأَنَّ الْوُلَاةَ لَهُمْ نَبْوَةٌ ... وَمَعْتَبَةٌ يَا لَهَا مَعْتَبَهْ

وَمَا فِيهِمُ مَنْ يَرُبُّ الصَّنِيعَ ... وَلَا مَنْ يُشَيِّدُ مَا رَتَّبَهْ

فَلَا يَخْدَعَنْكَ لُمُوعُ السَّرَابِ ... وَلَا تَأْتِ أَمْرًا إِذَا مَا اشْتَبَهْ

فَكَمْ حَالِمٍ سَرَّهُ حُلْمُهُ ... وَأَدْرَكَهُ الرَّوْعُ لَمَّا انْتَبَهْ

الْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ الْبَرْقَعِيدِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ: أَزْمَعْتُ الشُّخُوصَ مِنْ بَرْقَعِيدَ، وَقَدْ شِمْتُ بَرْقَ عِيدٍ، فَكَرِهْتُ الرِّحْلَةَ عَنْ تِلْكَ الْمَدِينَةِ

لغات) نما۔ النمو۔ مرتفع شدن۔ رسیدن + سامراے سال و کلف + حباء (لث) عطا نعمت
ظلف۔ الظلف منع کرنا۔ باز رکھنا + ایناع (لث) باروار ہونا + ایماض (لث) دزدیدہ نگاہ کرنا۔ اشارہ کرنا
عضب (ف) سیف شمشیر + جفن (فس) اول بمعنی مژگاں پپوٹہ + ثانی بمعنی نیام شمشیر + بطین الخ
(فلث) مملوء بھرا ہوا + والخرج ایک مشہور ظرف ہے جس کو خرجین کہتے ہیں + فلج (ضس) یافتن فیروزی فتحمندی
لاحیاً۔ اے لانما + نبوۃ۔ (فسف) رفتن سطوۃ + لموع (ضف) ج لمع وھھنا المصدر بمعنی درخشیدن +
حلم (ضس) خواب رؤیا۔ مایری فی المنام والحالم منہ + ازمعت الخ۔ الزماع سفر کی تیاری کرنا
والشخوص نکلنا سفر کرنا + برقعید (ف) اول ایک قصبہ کا نام ہے جو موصل سے بیس فرسخ کے فاصلہ پر واقع ہے
اور ثانی سے مقدمات عید مراد ہے۔ عید کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے۔ جنید کے نزدیک چونکہ آدم علیہ السلام بعد ہبوط
اُسی دن جنت کو لوٹے تھے اس لئے اس کو عید کہتے ہیں اور ابن انباری کے نزدیک چونکہ اس دن خوشی عود کرتی ہے اس لئے اسکو
عید کہتے ہیں۔ وہو من العود +

شرح) اور اگر زمانہ درست اور مستقیم ہوتا۔ تو انسانوں کی حالتیں بھی مستقیم ہو جاتیں + (جب) اُس کی خبر
حاکم کو پہنچی تو اُس نے بوڑھے کا منہ موتیوں سے بھرا۔ اور مجبور کیا کہ اس کے زمرۂ متبعین (ملازمین) میں ملجائے
اور اُس کی دارالانشاء کا میرمنشی ہو جائے مگر بوڑھے کو یہ بخشش کافی ہوگئی۔ اور اُس کے اعراض نے میرمنشی بننے سے
اُس کو روک دیا + راوی کہتا ہے کہ میں اُس کے شجر کی شاخ کو بار آور ہونے سے پہلے ہی پہچان چکا تھا + اور
قریب تھا کہ اُس کے چاند کے روشن ہونے سے پہلے (لوگوں کو) اُس کے علو قدر سے متنبہ کر دوں۔ مگر
اُس نے مجھے آنکھ کا اشارا کر دیا کہ اُس کی تلوار کو نیام سے نہ نکالوں + پس جب وہ اپنی خرجیں بھر کر ملا
اور فتحمندی کے ساتھ (لوگوں سے) جدا ہوا۔ تو میں حق رعایت ادا کرتے اور حکومت دیوان کے چھوڑنے پر
اُس کو ملامت کرتے ہوئے چند قدم اُس کے ہمراہ گیا + اس پر ہنس کر اُس نے منہ پھیر لیا۔ اور نغمہ میں یہ شعر
پڑھنے لگا۔ ~~ فقیر بن کر مجھے شہر بشہر پھرنا عرتبہ اور منزلت سے کہیں زیادہ محبوب ہے + کیونکہ
حاکموں کے لئے کوئی ثبات نہیں بلکہ ایک عتاب ہے۔ اُس عتاب سے خدا بچاتا رکھے + اُن میں کوئی
ایسا آدمی نہیں جو احسان کی اصلاح اور اپنے مرتب کردہ چیز کو مضبوط و مستحکم کرے + لہذا تو
سراب کی چمک کے دھوکے میں نہ آنا۔ اور ہرگز کسی مشتبہ کام کو نہ کرنا + کیونکہ بہت سے خواب دیکھنے
والوں کو اُن کی خواب نے خوش کیا ہے، مگر جب جاگے ہیں تو اُن کو خوف لاحق ہو گیا ہے ٭

ساتویں مجلس (جو برقعیدیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے قصبہ برقعید سے کوچ کرنیکا ارادہ کیا ہی تھا کہ عید کا چاند دیکھ لیا۔
میں نے یہ خیال کر کے کہ عید کے دن اسی جگہ موجود رہنا چاہئے وہاں سے اپنا کوچ (جانا) مناسب نہ جانا +

وَاشْهَدْ بِهَا يَوْمَ الزِّينَةِ. فَلَمَّا أَظَلَّ بِفَرْضِهِ وَنَفْلِهِ، وَأَجْلَبَ بِخَيْلِهِ وَ
رَجْلِهِ، اتَّبَعْتُ السُّنَّةَ فِي لُبْسِ الْجَدِيدِ، وَبَرَزْتُ مَعَ مَنْ بَرَزَ لِلتَّعْيِيدِ،
وَحِينَ الْتَأَمَ جَمْعُ الْمُصَلَّى وَانْتَظَمَ، وَأَخَذَ الزِّحَامُ بِالْكَظَمِ، طَلَعَ شَيْخٌ فِي
شَمْلَتَيْنِ، مَحْجُوبُ الْمُقْلَتَيْنِ، وَقَدِ اعْتَضَدَ شِبْهَ الْمِخْلَاةِ، وَاسْتَقَادَ
لِعَجُوزٍ كَالسِّعْلَاةِ، فَوَقَفَ وَقْفَةَ مُتَهَافِتٍ، وَحَيَّى تَحِيَّةَ خَافِتٍ، وَلَمَّا فَرَغَ
مِنْ دُعَائِهِ، أَجَالَ خَمْسَهُ فِي وِعَائِهِ، فَأَبْرَزَ مِنْهُ رِقَاعًا قَدْ كُتِبْنَ بِأَلْوَانِ
الْأَصْبَاغِ، فِي أَوَانِ الْفَرَاغِ، فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوزَهُ الْحَيْزَبُونَ، وَأَمَرَهَا بِأَنْ تَتَوَسَّمَ الزَّبُونَ،
فَمَنْ آنَسَتْ نَدَى يَدَيْهِ، أَلْقَتْ وَرَقَةً مِنْهُنَّ لَدَيْهِ، قَالَ: فَأَتَاحَ لِيَ الْقَدَرُ الْمَعْتُوبُ، رُقْعَةً فِيهَا مَكْتُوبٌ

لَقَدْ أَصْبَحْتُ مَوْقُوذًا	بِأَوْجَاعٍ وَأَوْجَالِ
وَمَمْنُوًّا بِمُحْتَالٍ	وَمُحْتَالٍ وَمُغْتَالِ
وَخَوَّانٍ مِنَ الْإِخْوَا	نِ قَالٍ لِي لِإِقْلَالِي
وَإِعْمَالٍ مِنَ الْعُمَّا	لِ فِي تَضْلِيعِ أَعْمَالِي
فَكَمْ أُصْلَى بِإِذْحَالٍ	وَإِمْحَالٍ وَتَرْحَالِ
وَكَمْ أَخْطِرُ فِي بَالٍ	وَلَا أَخْطُرُ فِي بَالِ
فَلَيْتَ الدَّهْرَ لَمَّا جَا	رَ أَطْفَالِي أَطْفَالِي
فَلَوْلَا أَنَّ أَشْبَالِي	أَغْلَالٌ لِي وَأَغْلَالِي
لَمَا جَهَّزْتُ آمَالِي	إِلَى آلٍ وَلَا وَالِي

لغات) اَخَذَ الزحام النفس- کثرتِ مردماں کی وجہ سے سانس لینا دشوار ہوگیا + عجوز (ف) بڑھیا۔ سعلاۃ (ث) غولِ بیابانی چڑیل + خمس (ض) مراد پانچ انگلیاں ہیں + اصباغ (ف) ج صبغ۔ رنگ۔ پڑیہ + جیبز بون (ف) مکارہ۔ فریبی + زبون (ض) مصرف کثیر الصدقہ + موقوذ (ف) مضروب + اوجال (ف) ج وجل درمند خوف زدہ + مختال (ض) متکبر مغرور + محتال (ض) حیلہ جو۔ بہانہ خور + مغتال (ض) مہلک قاتل کشندہ۔ قالی۔ من القلی البغض و دشمنی رکھنا اِقلال (ث) فقیری۔ درویشی + تضلیع افساد۔ فاسد کرنا + اذحال (ف) ج ذحل کینہ حقد امحال (ف) ج محل قحط۔ کنایۃً فقر مراد ہے + ترحال (ث) سفر کرنا۔ کوچ کرنا + اطفالی اول مرکب من اطفا اولی و ثانی جمع طفل کووک الاطفا۔ بجھانا۔ ہلاک کرنا + اشبال (ف) ج شبل بچہ شیر۔ مراد اولاد۔ اغلالی (ف) ج غل۔ بوجھ۔ قید + اعلال (ف) ج عِلۃ کنہ۔ جھڑی۔ کلی +

شرح) جب عید اپنے فرائض و نوافل کے ساتھ قریب آئی۔ اور اپنے سواروں و پیدلوں کو کھینچ لائی تو میں نے نیا لباس پہنتے میں سنت رسول اللہ صلعم کی تابعداری کی۔ اور عیدگاہ جانیوالوں کے ساتھ (گھر سے) نکلا۔ جس وقت جماعت عیدگاہ میں جمع ہوگئی اور صفیں باندھ لیں، اور اژدہام کی وجہ سے سانس رکنے لگی تو ایک بوڑھا آنکھیں بند کئے دو کمبل اوڑھے آیا۔ اس کے بازو پر ایک توبڑا (جھولی) پڑی تھی۔ اور اسکی ایک چڑیل جیسی بوڑھیا رہبری کر رہی تھی۔ وہ لڑکھڑاتا ہوا کھڑا ہوا۔ اور خوف زدوں کی طرح سلام کیا پھر جب دعا سے فارغ ہوا۔ تو اپنی جھولی میں ہاتھ ڈال کر چند رقعے نکالے + جو فرصت کے وقت مختلف رنگوں سے لکھے گئے تھے۔ ان کو اس مکار بڑھیا کو دیکر کہا۔ کہ سخی کو پہچان لے۔ لہذا بوڑھیا نے جب کسی کو اہل بخشش دیکھا اس کے آگے ایک رقعہ ڈال دیا + برگشتہ مقدر نے ایک رقعہ میرے لئے بھی مقرر کردیا۔ (میرے سامنے بھی اس نے ایک رقعہ ڈالا) جس میں لکھا ہوا تھا۔ ے میں دردوں، اور خوف کا مارا ہوا۔ اور متکبر وحیلہ گروں، قاتلوں، بہت سے خائن بھائیوں کا (جو میری فقیری کی وجہ سے میرے دشمن ہوگئے ہیں) اور لینے کام کرنے والوں کے کام خراب کرنے میں سعی کرنے سے آزمایا ہوا ہوں بلکہ کینوں اور محتاجگیوں اور کثرت سفر سے کب تک جلایا جاؤں گا + اور تاکے پرانے کپڑوں میں چلونگا (بسر کرونگا) اور میرا کسی کے دل میں خیال پیدا ہوگا؟ کاش کہ زمانے نے جب مجھ پر ظلم ڈھایا تھا، تو میرے بچوں کو مار ڈالا ہوتا + کیونکہ اگر میرے بچے میرے لئے جھڑیاں اور قید نہ ہوتے تو میں اپنے کسی رشتہ دار یا حاکم کے پاس اپنی امید کبھی نہیں لیجاتا +

وَلَا انْجَرَرْتُ أَذْيَالِي عَلَى سُحْبِ إِذْلَالِي

فَمِحْرَابِي أَحْرَى بِي وَأَسْمَالِي أَسْمَى لِي

فَهَلْ حُرٌّ يَرَى تَخْفِيفَ أَثْقَالِي بِمِثْقَالِي

وَيُطْفِي حَرَّ بَلْبَالِي بِسِرْبَالٍ وَسِرْوَالِ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حُلَّةَ الْأَبْيَاتِ تُقْتُ إِلَى مَعْرِفَةِ مُلْحِمِهَا، وَرَاقِمِ عَلَمِهَا، فَنَاجَانِي الْفِكْرُ بِأَنَّ الْوُصْلَةَ إِلَيْهِ الْعَجُوزُ، وَأَفْتَانِي بِأَنَّ حُلْوَانَ الْمُعَرِّفِ يَجُوزُ، فَرَصَدْتُهَا وَهِيَ تَسْتَقْرِي الصُّفُوفَ صَفًّا صَفًّا، وَتَسْتَوْكِفُ الْأَكُفَّ كَفًّا كَفًّا، وَمَا أَنْجَحَ لَهَا عَنَاءٌ، وَلَا رَشَحَ عَلَى يَدِهَا إِنَاءٌ، فَلَمَّا أَكْدَى اسْتِعْطَافُهَا، وَكَدَّهَا مَطَافُهَا، عَاذَتْ بِالِاسْتِرْجَاعِ، وَمَالَتْ إِلَى ارْتِجَاعِ الرِّقَاعِ، وَأَنْسَاهَا الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رُقْعَتِي، فَلَمْ تَعُجْ إِلَى بُقْعَتِي، وَآبَتْ إِلَى الشَّيْخِ بَاكِيَةً لِلْحِرْمَانِ، شَاكِيَةً تَحَامُلَ الزَّمَانِ، فَقَالَ إِنَّا لِلّٰهِ، وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، ثُمَّ أَنْشَدَ لَمْ يَبْقَ صَافٍ وَلَا مُصَافٍ، وَلَا مَعِينٌ وَلَا مُعِينٌ وَفِي الْمَسَاوِي بَدَا التَّسَاوِي، فَلَا أَمِينٌ وَلَا ثَمِينٌ

ثُمَّ قَالَ لَهَا مَنِّي النَّفْسَ وَعِدِيهَا، وَاجْمَعِي الرِّقَاعَ وَعُدِّيهَا، فَقَالَتْ لَقَدْ عَدَدْتُهَا، لَمَّا اسْتَعَدْتُهَا، فَوَجَدْتُ يَدَ الضَّيَاعِ قَدْ غَالَتْ إِحْدَى الرِّقَاعِ، فَقَالَ تَعْسًا لَكِ يَا لَكَاعِ تُحْرَمِينَ وَيْحَكِ الْقَنَصَ وَالْحِبَالَةَ،

لغات) اسمال اوّل بمعنی خرقہ ہائے کہنہ وثانی مرکب من الفعل والظرف + بلبال (کسف) قلب
اندرون + سربال (کسف) قمیص کرتہ + سروال (کسف) ازار + حلیم (ضسات) ناج مراد طعم ہے
حلوان (ضس) اصل میں اُس اُجرت کو کہتے ہیں جو کاہن کو دیجائے یہاں مطلق اُجرت مراد ہے + تستوکف
اے طلبت الوکف و معنی التقلیل والمراد بعطی قلیل + استرجاع "انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھنا +
لغۃ (ضسف) تنگ مکان + تحامل (ف) ظلم ستم مشقت + صافِ (ف) مخلص خالص محب + مصافی
(ض) صادق دوست + معین (خشک) آنپ بیا بیاہو کریم ہو + مساوی (ف) بجمع سوء معائب قبائح برائیاں
علا ذلک) من الوعید (صفت) من العدد + لکاع (ف) کلمہ مذموم کمبخت نامعقول
قنص (فف) شکار - صید - نخچیر + حبالہ (لث) دام - جال - پھندا +

شرح) اور ذلت کی جگہ ہرگز اپنے دامن کو نہ کھینچتا میرا جھونپڑا میرے لئے بہت موزوں ہوتا اور میری پھٹی گدڑی
برابر رتبہ بڑھاتی + لہٰذا کیا کوئی سخی داتا ہے؟ جو میرے بوجھ کو ایک مثقال سے ہلکا کردے اور ایک پاجامہ کرتے سے
میری سوزشِ اندوہ وغم کو ٹھنڈا کرے + حارث ابن ہمام کہتا ہے۔ کہ جب میں نے اُسکے اشعار کی چادر کو عریاں
دیکھا تو اُسکے بُننے والے اور اُسکے نقوش کے رقم کرنیوالے (بنانیوالے) کے تعارف کا مشتاق ہوگیا میرے دل نے
کہا کہ اُس کی طرف پہنچنے کا وسیلہ یہ بوڑھیا ہے = اور فتوی دیا کہ معرف کو اُجرت دینا جائز ہے میں اُسکا منتظر
رہا + وہ ایک ایک صف میں جستجو کرتی۔ اور ہر ہر ہاتھ سے کچھ ٹپکنے کی درخواست کرتی پھر رہی تھی مگر اُس کی اسقدر
مشقت نے اُس کی کوئی حاجت (اُمید) پوری نہ کی۔ اور اُس کے ہاتھ پر کوئی ظرف نہ ٹپکایا گیا +
پھر جب اُس کا استعطاف غیر مفید ثابت ہوا۔ اور اُس کی گردش نے اُس کو پریشان کردیا تو وہ انا للہ
وانا الیہ راجعون پڑھتی ہوئی لوٹی اور رقعے واپس لینے لگی حضرت شیطان نے اُس کو میرا رقعہ بھلادیا
اسلئے وہ میرے پاس نہ آئی۔ وہ مجبوری قسمت پر روتی و جورِ زمانہ کی شکایت کرتی ہوئی بڈھے کی طرف لوٹی اسپر بوڑھا
کہنے لگا ہم خدا ہی کیواسطے ہیں اور اپنے کام خدا ہی کے سپرد کرتے ہیں اور خدا کے سوا کسی میں قوت و طاقت نہیں پھر یہ
شعر گانے لگا ۵ نہ کوئی خالص دوست باقی رہا نہ کوئی سچا یار، نہ کوئی سخی رہا نہ کوئی مددگار + برائیوں میں مساوات
ظاہر ہونے لگی بس نہ کوئی امین رہا، اور کوئی گراں بہا + پھر بڑھیا سے بولا کہ نفس کو متمنی رکھ، اور وعدہ کر
اور رقعے جمع کرکے گن لے۔ یہ سُن کر وہ بولی کہ میں نے بستے و قتان کو شمار کیا تو معلوم ہوا کہ ضیاع کا
ہاتھ، ایک رقعہ کو چکا ہے + اس پر بوڑھا بولا کمبخت خدا تجھے غارت کرے کیا تو شکار اور دام +

وَالْقَبَسِ وَالذُّبَالَةِ، إِنَّهَا لَضِغْثٌ عَلَى إِبَّالَةٍ، فَانْصَاعَتْ تَقْتَصُّ
مَدْرَجَهَا، وَتَنْشُدُ مُدْرَجَهَا، فَلَمَّا دَانَتْنِي قَرَنْتُ بِالرُّقْعَةِ دِرْهَمًا وَقِطْعَةً
وَقُلْتُ لَهَا إِنْ رَغِبْتِ فِي الْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ، وَأَشَرْتُ إِلَى الدِّرْهَمِ، فَبُوحِي
بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ، وَإِنْ أَبَيْتِ أَنْ تَشْرَحِي، فَخُذِي الْقِطْعَةَ وَاسْرَحِي، فَمَالَتْ
إِلَى اسْتِخْلَاصِ الْبَدْرِ التَّمِّ، وَالْأَبْلَجِ الْأَهَمِّ، وَقَالَتْ دَعْ جِدَالَكَ، وَسَلْ
عَمَّا بَدَا لَكَ، فَاسْتَطْلَعْتُهَا طِلْعَ الشَّيْخِ وَبَلْدَتِهِ، وَالشِّعْرِ وَنَاسِجِ بُرْدَتِهِ،
فَقَالَتْ إِنَّ الشَّيْخَ مِنْ أَهْلِ سَرُوجَ، وَهُوَ الَّذِي وَشَّى الشِّعْرَ الْمَنْسُوجَ،
ثُمَّ خَطِفَتِ الدِّرْهَمَ خَطْفَةَ الْبَاشِقِ، وَمَرَقَتْ مُرُوقَ السَّهْمِ الرَّاشِقِ
فَخَالَجَ قَلْبِي أَنَّ أَبَا زَيْدٍ هُوَ الْمُشَارُ إِلَيْهِ، وَتَأَجَّجَ كَرْبِي لِمُصَابِهِ بِنَاظِرَيْهِ،
وَآثَرْتُ أَنْ أُفَاجِيَهُ، لِأَعْجُمَ عُودَ فِرَاسَتِي فِيهِ، وَمَا كُنْتُ لِأَصِلَ
إِلَيْهِ إِلَّا بِتَخَطِّي رِقَابِ الْجَمْعِ، الْمَنْهِيِّ عَنْهُ فِي الشَّرْعِ، وَخِفْتُ أَنْ يَتَأَذَّى
بِي قَوْمٌ، أَوْ يَسْرِيَ إِلَيَّ لَوْمٌ، فَسَدِكْتُ بِمَكَانِي، وَجَعَلْتُ شَخْصَهُ قَيْدَ
عِيَانِي، إِلَى أَنِ انْقَضَتِ الْخُطْبَةُ، وَحَقَّتِ الْوَثْبَةُ، فَخَفَفْتُ إِلَيْهِ،
وَتَوَسَّمْتُهُ عَلَى الْتِحَامِ جَفْنَيْهِ، فَإِذَا أَلْمَعِيَّتِي أَلْمَعِيَّةُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِرَاسَتِي
فِرَاسَةُ إِيَاسٍ، فَعَرَّفْتُهُ حِينَئِذٍ شَخْصِي، وَآثَرْتُهُ بِأَحَدِ قُمُصِي، وَأَهَبْتُ
بِهِ إِلَى قُرْصِي، فَهَشَّ لِمَعَارِفَتِي وَعِرْفَانِي، وَلَبَّى دَعْوَةَ رُغْفَانِي،
وَانْطَلَقَ وَيَدِي زِمَامُهُ، وَظِلِّي إِمَامُهُ، وَالْعَجُوزُ ثَالِثَةُ الْأَثَافِي،

لغات) قبس (نف) پارہ آتش شعلہ + ذُبالۃ المصباح + ذُبالۃ (ضت) فتیلہ بتی + ضغث (کس) پتلی لکڑیوں کا بوجھ گٹھا +
ابالۃ (کت) بڑا بوجھ۔ ضغث علی ابالۃ " لکڑ پیٹر" کی مثل ہے عربی کے گنا و گنا کی جگہ استعمال کرتے ہیں + ابالۃ بھی بڑے بوجھ کو
کہتے ہیں جو گھری کا ہو + ضغث وہ بوجھ جو ابالۃ کے اوپر بیٹنے لیئے رکھ لیتے ہیں۔ اردو میں بجائے اسکے سمندر میں زہر پایا دریا ریا ہوا مستعمل ہے یالآیہ گھونسہ +
ہم (ف) اصل میں شیخ فانی کو کہتے ہیں لیکن یہاں درہم سے کنایہ ہے + باشق ایک شکاری جانور ہے معرب باشہ + مروق (ض) تیر کا نشانہ سے باہر
چلا جانا + اعجم۔ العجم لکنت والا امتحانا وانت سے جا کر دیکھنا + تخطی سر پر سے کودنا۔ قال رسول اللہ صلعم من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ
اتخذ جسرا الی جہنم رواہ الترمذی + صحبت ابن عباسؓ مصیبت۔ فطانت ذکاوت۔ ابن عباس کنیت ہے عبد اللہ ابن عباس
ابن عبد المطلب ابن ہاشم قرشی ہاشمی کی یہ ہجرت نبوی سے تین سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلعم نے ان کے واسطے دعا کی تھی کہ
"اللہم علمہ الحکمۃ وتاویل القرآن" آپ نہایت ذکی فصیح صحابی تھے حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ "ابن عباس فتی الکھول لہ
لسان سئول وقلب عقول" نیز آپ باوجود بڑے بڑے صحابہ کے موجود ہونیکے انسے مشورہ لیتے تھے آپ کی فطانت ضرب المثل ہے۔ ابو العباس نے
کامل میں لکھا ہے کہ عمر ابن ربیعہ نے ایک شعر کا قصیدہ پڑھا آپنے ایکبار سنکر یاد کرلیا۔ اللہ اکبر + روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلعم کے ہمراہ
ایک اجنبی شخص کو دیکھا۔ پوچھا کہ حضور یہ کون تھے۔ فرمایا کیا تو نے دیکھ لیا؟ کہا ہاں یا سیدی! فرمایا کہ یہ جبرئیل تھے اب تو اندھا ہو جائیگا۔ لہذا آخر عمر
میں نابینا ہو گئے جس کو لکھتے ہیں شعر ان یاخذ اللہ من عینی نورہما فی لسانی وقلبی منہما نور + قلبی ذکی وعقلی غیر ذی دخل
وفی فمی صارم کالسیف ماثور + ابن زبیر لکھتے ہیں کہ جب آپ کا بمقام طائف ۶۸ھ میں انتقال ہوا اور جنازہ اٹھایا گیا تو ایک
سفید جانور آپکی نعش میں گھس گیا اور پھر نہ نکلا + بعض کا خیال ہے کہ وہ علم تھا + بعض کا خیال ہے کہ بصری تھی غیرہما واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم +
فراست ایاس۔ ایاس نام ہے ابو واثلہ ابن معاویۃ ابن قرۃ قاضی بصرہ کا۔ ۱۲۲ھ کا مشہور اور ضرب المثل ذہین شخص ہے۔ ایک کتاب
بھی اسکی ذکاوت میں تصنیف ہوئی ہے جس کا نام "رکن ایاس" ہے۔ اس کی ذکاوت کے بہت سے قصے مشہور ہیں جن میں سے یہاں پر اکتفا کیا جاتا ہے
ایک مرتبہ اس نے ایک اونٹ کی چگی ہوئی زمین (گھاس) دیکھی۔ کہا کہ یہ اونٹ کانا ہے۔ لوگوں نے دیکھا تو حقیقتاً کانا تھا۔ پوچھا کہ آپنے کیسے معلوم
کرلیا؟ جواب دیا کہ میں نے ایک طرف اسکی چگی ہوئی گھاس دیکھی لہذا معلوم کرلیا کہ وہ کانا ہے۔ حبیب نے اپنے ایک شعر میں عمرو ابن معدیکرب کی شجاعت۔ احنف کا
حلم۔ حاتم کی سخاوت اور ایاس کی ذہانت بیان کی ہے لکھتا ہے۔ شعر اقدام عمرو فی سماحۃ حاتم + فی حلم احنف فی ذکاء ایاس +
امین وفہیم شخص نے ۱۲۲ھ میں وفات پائی واللہ اعلم بالصواب + عارفہ (ف) معروف احسان نیکی + رغفان (ض) ج رغیف نان روٹی

ترجمہ) چراغ اور فتیلہ دونوں سے محروم ہو گئی (کیا تو نے گدھے کے پیچھے رسی بھی کھو دی)؟ اری یہ تو لکڑیوں کے ڈھیر پر گھاس کا بوجھ (
لادنا ہے) گھونسہ ہوا۔ یہ سنکر بوڑھیا روئی اور رستہ رستہ اپنے رقعہ کو تلاش کرنے لگی جب میرے قریب آئی تو میں نے رقعے کے ساتھ ایک درہم اور
ایک تیز ودرہم ملاکر اُس کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ اگر تو اس ٹکڑا اور نقشین درہم لینا چاہتی ہے تو مجھ پر یہ مخفی راز ظاہر کر۔ اور اگر اس کے
بیان کرنے سے انکار کرے تو یہ بھرو درہم لے اور چلی جا! اسپر وہ بدرِ تمام اور روشن پیر زن (درہم لینے) کی طرف مائل ہوئی، اور بولی!
جھگڑا چھوڑو اور جو بات ہو سو پوچھو! میں نے شیخ اور اس کے شہر اشعار اور اُن کے کہنے والے کی خبر سے مطلع ہونا چاہا + اسپر وہ
بولی کہ یہ بزرگ سروج کے رہنے والے ہیں اور ان ہی نے ان حسین بندش والے اشعار کو آراستہ کیا ہے یہ کہکر اس نے شکرہ کی طرح درہم
اٹھا لیا اور چھوٹے ہوئے تیر کی طرح چلدی + میرے دل میں خیال آیا کہ یہ تو ہمارا ابو زید ہے + مجھے اسکی مصیبت بصری
(نابینا ہونے) پر سخت رنج ہوا + میں نے ارادہ کیا کہ اسکے پاس جاکر اس سے گفتگو کروں تاکہ اس کی فراست کا اندازہ ہو سکے۔ مگر چونکہ
میں بغیر گردنوں پر سے کودنے کے (جس کی شرع میں ممانعت آئی ہے) اس تک نہیں پہنچ سکتا تھا نیز یہ بھی برا معلوم ہوتا تھا
کہ لوگوں کو میری ذات سے تکلیف پہنچے + یا مجھے گالیاں سننا پڑیں + لہذا میں اپنی جگہ بیٹھے ہوئے اس پر نظر کیے جاتا
رہا۔ یہانتک کہ خطبہ پورا (ختم) ہوا، اور کود پھاند شروع ہو گئی۔ اب تو میں بھی اس کے قریب گیا۔ اور اس کی
بند آنکھوں پر لے غور سے دیکھا۔ اس وقت تو میری زیرکی ابن عباسؓ کی سی، اور میری ذہانت قاضی ایاس
کی سی نکلی (میں نے جو خیال کیا تھا وہ صحیح نکلا) میں نے اپنا تعارف کرا کر اپنا ایک کرتہ اس کو دیا + اور اپنی روٹی
کی طرف اس کو بلایا (دعوت کی) وہ میری نیکی (احسان) اور تعارف سے خوش ہوا۔ اور دعوت منظور کرلی۔ پھر
وہ چلا اور آنحالیکہ میرے ہاتھ میں اس کی مہار (ڈنڈا) تھا اور میرا سایہ اس کا رہبر تھا +
بوڑھیا چوٹے کا تیسرا بازو ہو

وَالرَّقِيبُ الَّذِي لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافٍ، فَلَمَّا اسْتَخْلَصَ وَكْنِي، وَاحْضَرْتُهُ
عُجَالَةَ مُكْنَتِي، قَالَ لِي يَا حَارِثُ، أَمَعَنَا ثَالِثٌ، فَقُلْتُ لَيْسَ إِلَّا الْعَجُوزُ،
قَالَ مَا دُونَهَا سِرٌّ مَحْجُوزٌ، ثُمَّ فَتَحَ كَرِيمَتَيْهِ، وَرَأْرَأَ بِتَوْأَمَتَيْهِ، فَإِذَا سِرَاجَا
وَجْهِهِ يَتَقِدَانِ، كَأَنَّهُمَا فَرْقَدَانِ، فَابْتَهَجْتُ بِسَلَامَةِ بَصَرِهِ، وَعَجِبْتُ
مِنْ غَرَائِبِ سِيَرِهِ، وَلَمْ يُلْقِنِي قَرَارٌ، وَلَا طَاوَعَنِي اصْطِبَارٌ، حَتَّى سَأَلْتُهُ
مَا دَعَاكَ إِلَى التَّعَامِي، مَعَ سَيْرِكَ فِي الْمَعَامِي، وَجَوْبِكَ الْمَوَامِي، وَإِيغَالِكَ
فِي الْمَرَامِي، فَتَظَاهَرَ بِاللُّكْنَةِ، وَتَشَاغَلَ بِاللُّهْنَةِ، حَتَّى إِذَا قَضَى وَطَرَهُ،
أَتَاحَ إِلَيَّ نَظَرَهُ، وَأَنْشَدَ: وَلَمَّا تَعَامَى الدَّهْرُ وَهُوَ أَبُو الْوَرَى عَنِ الرُّشْدِ
فِي أَنْحَائِهِ وَمَقَاصِدِهِ، تَعَامَيْتُ حَتَّى قِيلَ إِنِّي أَخُو عَمًى، وَلَا غَرْوَ أَنْ يَحْذُو الْفَتَى
حَذْوَ وَالِدِهِ، ثُمَّ قَالَ لِيَ انْهَضْ إِلَى الْمُخْدَعِ، فَأْتِنِي بِغَسُولٍ يَرُوقُ الطَّرْفَ
وَيُنَقِّي الْكَفَّ، وَيُنَعِّمُ الْبَشَرَةَ، وَيُعَطِّرُ النَّكْهَةَ، وَيَشُدُّ اللِّثَةَ، وَيُقَوِّي الْمَعِدَةَ،
وَلْيَكُنْ نَظِيفَ الظَّرْفِ، أَرِيجَ الْعَرْفِ، فَتِيَّ الدَّقِّ، نَاعِمَ السَّحْقِ، يَحْسَبُهُ
اللَّامِسُ ذَرُورًا، وَيَخَالُهُ النَّاشِقُ كَافُورًا، وَاقْرِنْ بِهِ خِلَالَةً نَقِيَّةَ الْأَصْلِ،
مَحْبُوبَةَ الْوَصْلِ، أَنِيقَةَ الشَّكْلِ، مَدْعَاةً إِلَى الْأَكْلِ، لَهَا نَحَافَةُ الصَّبِّ،
وَصَقَالَةُ الْعَضْبِ، وَآلَةُ الْحَرْبِ، وَلُدُونَةُ الْغُصْنِ الرَّطْبِ، قَالَ فَنَهَضْتُ
فِيمَا أَمَرَ لَا لِأَدْرَأَ عَنْهُ الْغَمْرَ، وَلَمْ أَهِمْ إِلَى أَنَّهُ قَصَدَ أَنْ يَخْدَعَ، بِإِيفَادِي إِلَى الْمُخْدَعِ، وَلَا
تَظَنَّيْتُ أَنَّهُ سَخِرَ مِنَ الرَّسُولِ، فِي اسْتِدْعَاءِ الْخِلَالَةِ وَالْغَسُولِ، فَلَمَّا عُدْتُ بِالْمُلْتَمَسِ،

لغات) وکنۃ (ض، سف) مکان خانہ گھر + عجالۃ (ض) ماحضر جو شے جلدی سے جلد تیار ہوسکے + ذَرَأَ بصیغہ الماضی ای
حرک عینہ وادارہا + فرقدان (ض) بنات النعش کے دو مشہور ستارے + اصطبار (کس) صبر کرنا + معامی (ف) ج
معمی نامعروف راستہ غیر آباد جنگل + موامی (ف) ج موماۃ صحرا جنگل قفار + طمنۃ (ضسف) ناشتا + کاعزد
ای کالعجب + مخدع (ضض) یا (کس) کمرہ یا کوٹھا + غسول (ف) اشنان + ابن بین + طرف (ض) آنکھ چشم
نکہت (ض) رائحۃ الفم بو، بوئے دہان + لثۃ (ف) ج لثات مسوڑے، دانتوں کے اردگرد کا گوشت + فتی الجزاء تازہ کوٹا ہوا + فاغم الجزاء باریک پیسا ہوا
ذریرہ (ف) ایک خوشبو کا نام جیسے عطر دھرہ سا + ناشق (شامۃ) سونگھنے والا + اہل عالۃ (ش) داعی الی الاکل + عضب (ض)
شمشیر براں وقد مضی معناہ + لدونۃ (ض) لین نرمی + غمر (ف) ورک بدبو بے مند + سجن بصیغۃ الماضی ای نزل بہ

شرح) اور ایسی گمسان تھی جس پر کوئی بات پوشیدہ نہ تھی + جب وہ میرے مکان میں مقیم ہوا اور میں نے طعام ماحضر پیش کیا
تو بولا اے حارث کیا ہمارے ساتھ کوئی اور تیسرا شخص بھی ہے؟ میں نے جواب دیا کہ بجز بڑی بی کے اور کوئی نہیں۔ پھر اس نے
یہ کہہ کر کہ اس سے کوئی راز مخفی نہیں، اپنی دونوں آنکھیں کھول دیں اور انکو گھمانا شروع کیا۔ اب تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اسکے
چہرے کے دونوں چراغ گویا کہ فرقدان کی طرح روشن ہیں۔ میں اس کی بصارت کو سالم پاکر خوش ہوا۔ اور اس کی عجیب خصلتوں پر تعجب
کرنے لگا۔ مجھسے صبر نہ ہوسکا اور مجھے چین نہ پڑی یہانتک کہ میں نے اس سے پوچھا تجھے نابینا بننے پر اور اسکے ساتھ ساتھ غیر معروف
راستوں میں چلنے، جنگل طے کرنے اور شہر در شہر پھرنے پر کس شے نے مجبور کیا؟ اس پر اس نے لکنت سے ماندگی ناشتہ میں مصروف
ہوگیا حتے کہ جب اس کی حاجت پوری ہوگئی (پیٹ بھر گیا) تو اسنے مجھے ذرا غور سے دیکھا اور یہ شعر پڑھے

زمانہ (جو مخلوق کا باپ ہے) جب اپنے طریقوں اور اغراض و مطالب میں اندھا بنگیا تو میں بھی اندھا بنگیا تاکہ کہا جاسکے
کہ میں اندھے کا بھائی ہوں۔ اور اگر لڑکا باپ کے قدم بقدم چلے تو کوئی عجیب بات نہیں + پھر بولا کہ اٹھ کر کمرے میں سے
بین لا جو آنکھوں کو اچھا معلوم ہو، اور ہاتھوں کو صاف کرے جلد کو ملائم (وصاف) کرے، اور مسوڑوں کو مضبوط، منہ کی بو کو
خوشبودار بنادے، اور معدے کو قوت دے، ہاں یہ بھی ضروری ہے کہ پاکیزہ برتن والا اور نفیس خوشبودار، تازہ کوٹا ہوا
اور باریک پیسا ہوا ہو + اس کو چھونے والا ذرہ خیال کرے اور سونگھنے والا کافور۔ اسکے ساتھ ایک خلال بھی لیتا آ
جو پاکیزہ اصلی اور محبوب الوصل، خوبصورت، کھانے کی ترغیب دلانے والا ہو۔ عاشق کی طرح لاغر
اور شمشیر کی طرح مصقل آلہ جنگ ہو۔ اور تر شاخ کا نرم (چھیلا ہوا) راوی کہتا ہے کہ میں اسکے کہنے
سے اٹھا تاکہ اسکی امید دور کروں میں نے یہ گمان نہیں کیا کہ وہ مجھے کمرہ میں بھیج کر دھوکہ دینا چاہتا ہے
اور نہ یہ خیال کیا کہ خلال اشنان کے قاصد سے مسخرا پن کر رہا ہے۔ جب میں اس کی مطلوبہ اشیا لیکر دم بھر ہی میں واپس آیا

فِي اَقْرَبَ مِنْ رَجْعِ النَّفَسِ، وَجَدْتُ الْجَوَّ قَدْ خَلَا وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةَ قَدْ اَجْفَلَا، فَاسْتَشَطْتُ مِنْ مَكْرِهٖ غَضَبًا، وَاَوْغَلْتُ فِي اَثَرِهٖ طَلَبًا، فَكَانَ كَمَنْ قُمِسَ فِي الْمَاءِ، اَوْ عُرِجَ بِهٖ اِلٰى عَنَانِ السَّمَاءِ،

اَلْمَقَامَةُ الثَّامِنَةُ الْمَعَرِّيَّةُ

اَخْبَرَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ رَاَيْتُ مِنْ اَعَاجِيْبِ الزَّمَانِ اَنْ تَقَدَّمَ خَصْمَانِ، اِلٰى قَاضِيْ مَعَرَّةِ النُّعْمَانِ، اَحَدُهُمَا قَدْ ذَهَبَ مِنْهُ الْاَطْيَبَانِ، وَالْاٰخَرُ كَاَنَّهٗ قَضِيْبُ الْبَانِ، فَقَالَ الشَّيْخُ اَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيَ كَمَا اَيَّدَ بِهِ الْمُتَقَاضِيَ، اِنَّهٗ كَانَتْ لِيْ مَمْلُوْكَةٌ رَشِيْقَةُ الْقَدِّ، اَسِيْلَةُ الْخَدِّ، صَبُوْرٌ عَلَى الْكَدِّ، تَخُبُّ اَحْيَانًا كَالنَّهْدِ، وَتَرْقُدُ اَطْوَارًا فِي الْمَهْدِ، وَتَجِدُ فِيْ تَمُّوْزَ مَسَّ الْبَرْدِ، ذَاتُ عَقْلٍ وَعِنَانٍ، وَحَدٍّ وَسِنَانٍ، وَكَفٍّ بِبَنَانٍ، وَفَمٍ بِلَا اَسْنَانٍ، تَلْدَغُ بِلِسَانٍ نَضْنَاضٍ، وَتَرْفُلُ فِيْ ذَيْلٍ فَضْفَاضٍ، وَتُجْلٰى فِيْ سَوَادٍ وَبَيَاضٍ، وَتُسْقٰى وَلٰكِنْ مِنْ غَيْرِ حِيَاضٍ، نَاصِحَةٌ خُدَعَةٌ، خُبَاَةٌ طُلَعَةٌ، مَطْبُوْعَةٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ، وَمِطْوَاعَةٌ فِي الضِّيْقِ وَالسَّعَةِ، اِذَا قَطَعْتَ وَصَلَتْ، وَمَتٰى فَصَلْتَهَا عَنْكَ انْفَصَلَتْ، وَطَالَمَا خَدَمَتْكَ فَجَمَّلَتْ، وَرُبَّمَا جَنَتْ عَلَيْكَ فَاَلَمَتْ وَمَلْمَلَتْ، وَاِنَّ هٰذَا الْفَتَى اسْتَخْدَمَنِيْهَا لِغَرَضٍ، فَاَخْذَمْتُهٗ اِيَّاهَا بِلَا عِوَضٍ، عَلٰى اَنْ يَّجْتَنِيَ نَفْعَهَا،

لغات) اجفلا- الاجفلاء بھرب بھاگ جانا + اثر (ث) خلف پیچھے + قمس القمس پانی میں
غوطہ مار جانا ڈوب جانا + عنان ابر کا ٹکڑا + معرۃ (ففت) ملک شام میں ایک شہر ہے + اطیبان (فنف)
کھانے اور سونے کی لذت + بان۔ بید کی طرح کا ایک درخت ہے + مملوکتہ لونڈی مراد سوئی ہے + اسیلتہ الخد
نرم رخسار + ہٹھل (فس) جسیم گھوڑا + تموز (ف) رومی زبان میں گرمی کے ایک مہینے کا نام ہے تقریباً جیٹھ
کو کہتے ہیں + برد (فن) لوہے کو سوہان سے رگڑنا + ذات الخ عقل سے مراد وہ گانٹھ ہے جو سینے وقت لگے میں
لگاتے ہیں اور عنان سے مراد تاگہ ہے + نضناض (ہنف) سانپ کا زبان ہلانا + ضفاض (ہنف) واسع
طویل + ناصحتہ التصلح کپڑے سینا + خیاط (ضنف) پوشیدہ + طلعۃ (ضنف) ظاہر مراد یہ ہے کہ
کبھی کپڑے میں پوشیدہ ہو جاتی ہے اور کبھی ظاہر مطواع (کس) کثیر الاطاعت + ملت بےچین کر دیگی + صیر ثلث فی الدم +

شرح) تو صحن کو خالی پایا۔ بوڑھا اور بوڑھیا جا چکے تھے + مجھے اس کے دھوکہ دینے پر سخت غصہ آیا +
اور میں اس کے پیچھے دوڑا + گروہ دونوں تو (ایسے ہوگئے) جیسے کوئی پانی میں غوطہ مار جاوے۔ یا آسمان کے
ابر کی طرف اٹھا لیا گیا ہو +

آٹھویں مجلس (جو معریہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے زمانے کے عجیب و غریب واقعات میں سے (ایک یہ واقعہ دیکھا ہے) کہ شہر معرۃ
(متصل نعمان) کے قاضی کے پاس دو جھگڑالو آئے جنمیں سے ایک تو لذات اکل و جماع کو خیرباد کہہ چکا تھا (پیر فرتوت تھا)
اور دوسرا گویا کہ بید کی ایک شاخ تھا (جوان تھا) بوڑھا بولا خدا قاضی کی مدد کرے جیسے کہ طالبان حقوق کی مدد
(تقویت) اسکے ذریعہ فرمائی ہے + (حضور) واقعہ یہ ہے کہ میری ایک کنیز تھی۔ جو معتدل القامۃ، نرم رخسار اور
تکلیفوں میں صبر کرنیوالی تھی + کبھی جسیم (تیز رو) گھوڑے کی طرح دوڑتی تھی، اور کبھی بچھونے میں سوتی تھی، ماہ تموز میں (جو
شدت گرمی کا مہینہ ہے) سوہان سے رگڑتی تھی صاحب عقل (گرہ) اور رشتہ، حد (تیزی) وتندی تھی۔ بوڑالی اکلیا
اور بے دانتوں کا منہ رکھتی تھی (شرم و حیا کے باعث کسی کے سامنے ہنستی نہ تھی) (سانپ کی طرح) ہلنے والی زبان
کاٹتی اور دراز دامن میں ٹہلتی تھی، سیاہی و سفیدی میں نمودار رہتی اور بغیر جرم کے سیراب کیجاتی تھی۔
فریب دینے والی، بسیار پوشیدہ، اور بسیار خود نما تھی۔ نفع کی خاطر بنائی گئی تھی، اور تنگی و فراخی میں برابر اطاعت
کرنے والی تھی + جب تو (کپڑے کو) پھاڑ ڈالے تو وہ جوڑ دے گی، اور جب تو اس کو جدا کرنا چاہیے تو جدا ہو جاتی
اکثر اگر وہ تیری خدمت کرے گی تو خوب حق الخدمت بجا لائے گی۔ اور بیشتر تیرا
گناہ کرے گی۔ تو تجھے غمگین، اور بے چین کر دے گی + اس جوان نے اسکو
مجھ سے اپنی کسی غرض کے واسطے مانگا، میں نے بلا عوض اس کو خدمت کے لئے
اس شرط پر دے دیا کہ اس سے نفع اٹھائے +

وَلَا يُكَلِّفُهَا إِلَّا وُسْعَهَا، فَأَوْلَجَ فِيهَا مَتَاعَهُ، وَأَطَالَ بِهَا اسْتِمْتَاعَهُ، ثُمَّ أَعَادَهَا إِلَيَّ وَقَدْ أَفْضَاهَا، وَبَذَلَ عَنْهَا قِيمَةً لَا أَرْضَاهَا، فَقَالَ الْحَدَثُ: أَمَّا الشَّيْخُ فَأَصْدَقُ مِنَ الْقَطَا، وَأَمَّا الْإِفْضَاءُ فَفَرَطَ عَنْ خَطَإٍ، وَقَدْ رَهَنْتُهُ عَنْ أَرْشِ مَا أَوْهَنْتُهُ، مَمْلُوكًا لِي مُتَنَاسِبَ الطَّرَفَيْنِ، مُنْتَسِبًا إِلَى الْقَيْنِ، نَقِيًّا مِنَ الدَّرَنِ وَالشَّيْنِ، يُقَارِنُ مَحَلُّهُ سَوَادَ الْعَيْنِ، يُفْشِي الْإِحْسَانَ، وَيُنْشِي الْاِسْتِحْسَانَ، وَيُغَذِّي الْإِنْسَانَ، وَيَتَحَامَى اللِّسَانَ، إِنْ سُوِّدَ جَادَ، وَإِنْ وَسَمَ أَجَادَ، وَإِذَا زُوِّدَ وَهَبَ الزَّادَ، وَمَتَى اسْتُزِيدَ زَادَ، لَا يَسْتَقِرُّ بِمَغْنًى، وَقَلَّمَا يَنْكِحُ إِلَّا مَثْنَى، يَسْخُو بِمَوْجُودِهِ، وَيَسْمُو عِنْدَ جُودِهِ، وَيَنْقَادُ مَعَ قَرِينَتِهِ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ مِنْ طِينَتِهِ، وَيُسْتَمْتَعُ بِزِينَتِهِ، وَإِنْ لَمْ يُطْمَعْ فِي لِينَتِهِ. فَقَالَ لَهُمَا الْقَاضِي: إِمَّا أَنْ تُبَيِّنَا، وَإِلَّا فَبِينَا، فَابْتَدَرَ الْغُلَامُ وَقَالَ:

أَعَارَنِي إِبْرَةً لِأَرْفُوَ أَطْمَـــارًا عَفَاهَا الْبِلَى وَسَوَّدَهَا
فَانْخَرَمَتْ فِي يَدَيَّ عَلَى خَطَإٍ مِنِّي لَمَّا جَذَبْتُ مِقْوَدَهَا
فَلَمْ يَرَ الشَّيْخُ أَنْ يُسَامِحَنِي بِأَرْشِهَا إِذْ رَأَى تَأَوُّدَهَا
بَلْ قَالَ هَاتِ إِبْرَةً تُمَاثِلُهَا أَوْ قِيمَةً بَعْدَ أَنْ تُجَوِّدَهَا
وَأَعْتَاقَ مِيلِي رَهْنًا لَدَيْهِ وَنَـــاهِيكَ بِهَا سُبَّةً تَزَوَّدَهَا
فَالْعَيْنُ مَرْهَى لِرَهْنِهِ وَيَدِي تَقْصُرُ عَنْ أَنْ تَفُكَّ مِرْوَدَهَا

لغات) متاعۃ (ف) مراد رشتہ۔ تاگہ + اقتضاء۔ ہردو راہ زن را ایک کردن + اصدق من القطا ضرب المثل ہے۔ قطا ایک پرندہ کا نام ہے۔ جو قطا قطا کہتا رہتا ہے۔ عرب لوگ اس کو صدوق کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ جب ہی بولتا ہے جب پانی دیکھ لے بغیر پانی کے نہیں بولتا وغیرہ + ارش (ف) قیمت عیب یا تاوان ڈانڈ + قین (ف) حداد۔ آہنگر۔ لوہار + انسان (لث) مردمک۔ پتلی + پتاھی۔ اسے پیجد عنہ + زاد۔ اول معنی توشہ۔ وثانی من الزیادہ + قرہینہ (ف) مکحلہ۔ سرمہ دانی + لینۃ (کسف) نرمی یعنی لوہے کے نرم ہونے کی اُمید نہیں ہوتی + یا لینت معنی تحمل ہوگا اس وقت یہ معنی ہونگے کہ اس (سلائی) سے ایسے ہی نفع اُٹھایا جاتا ہے جیسے تحمل سے اگرچہ وہ تحمل نہیں ھذا ناع المیدانی ان کان بعیداً + بینا (کسف) من البین یعنی دور شوید + ابرۃ (کسف) سوزن۔ سوئی + مفقود (کسف) رشتہ۔ تاگہ + تاود (ففت) اصل میں ٹیڑھا ہو جانیکو کہتے ہیں + یہاں ٹوٹ جانا مراد ہے + میل (لث) مرود۔ سلائی ۞

شرح) مگر اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہ دے۔ اس پر اُس نے اپنا تاگہ اُس میں ڈال کر اُس سے بہت زیادہ فائدہ اُٹھایا + پھر اُس کو مفضاہ بنا کر (اُس کا ٹکوا توڑ کر) مجھے واپس دینے لگا! اور اُس کے عوض ایسی قیم دینی چاہی جس پر میں راضی نہیں ہو سکتا تھا + اسپر نوجوان بولا کہ یہ مانا کہ بڑے میاں قطا سے بھی زیادہ سچے ہیں۔ مگر (مجھ سے اُس کا) ٹکوا غلطی سے ٹوٹ گیا ہے + اور میں نے اُس کے بدلے میں اُس کے پاس اپنا ایک غلام رہن رکھدیا (جس کی دونوں طرفیں برابر ہیں) اور قین کی طرف منسوب ہے عیب ورسیل تحمل سے پاک وصاف ہے۔ اور آنکھ کی پتلی کی برابر رہتا ہے نیکی ظاہر کرتا۔ اور خوبی پیدا کرتا ہے۔ مردمک کو غذا پہنچاتا۔ اور زبان کو محفوظ رکھتا ہے + اگر اُس کو سیاہ کیا جائے تو بخشش کریگا اور اگر اُس سے نشان کیا جائے تو خوب کریگا۔ جب اُس کو توشہ دیا جائے تو اُس کو ہبہ کر دیگا! اور جب اُس سے زیادتی چاہی جائے تو زیادہ کر دیگا + وہ کبھی ایک جگہ قرار نہیں پکڑتا اور علاوہ ازیں وہ بہت کم نکاح کرتا ہے + جو کچھ بھی موجود ہوتا اُس کو بخشدیتا ہے اور بخشش کیوقت بلند ہو جاتا ہے + وہ اپنی بیوی (سرمہ دانی) کا مطیع رہتا ہے اگرچہ وہ اُس کی سرشت سے نہیں + اور اُس کی زینت سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اُس کے نرم ہونے کی کوئی امید نہیں ہوتی +) یہ سُن کر قاضی اُن دونوں سے کہنے لگا کہ صاف صاف بیان کرو ورنہ دور ہو چلے جاؤ + اس پر جوان چھپٹا اور کہنے لگا (۱) اُس نے مجھے ایک سوئی ایسی گدڑی میں رفو کرنے کے واسطے مستعار دی تھی + جسے کنگھی نے پرانا اور سیاہ کر دیا تھا میری غلطی سے تاگہ کھینچتے وقت اس کا سوراخ ٹوٹ گیا + بوڑھے نے جب اُس کو ٹوٹا ہوا دیکھا تو ڈانڈ لیکر بھی ہندم روی اختیار کرنے پر آمادہ نہوا + بلکہ کہنے لگا کہ یا تو اُس جیسی سوئی لا اور یا کھری (پوری) قیمت ادا کر اور میری ایک سلائی بطور رہن اپنے پاس روک لی اب اُس کا یہ ایک ہی شرمناک واقعہ تیرے لئے کافی ہوگا لیکن آنکہ اُس کے رہن پڑ جانے کے باعث بے سرمہ، اور میرا ہاتھ اُس کی سلائی کے چھڑا لینے سے عاجز ہے ۞

فاسبر بذا الشرح غور مسکنتی — وارث لمن لم یکن تعوّدها

فاقبل القاضی علی الشیخ وقال ایه، بغیر تمویه، فقال

اقسمت بالمشعر ام ومن — ضمّ من الناسکین خیف منی

لو ساعفتنی الایام لم ترنی — مرتهناً میله الذی رهنا

ولا تصدّیت ابتغی بدلاً — من ابرة غالها ولا ثمنا

لکن قوس الخطوب ترشقنی — مصمیات من ههنا وهنا

وخبر حالی کخبر حالته — ضرّاً وبؤساً وغربة وضنی

قد عدل الدهر بیننا فانا — نظیره فی الشقاء وهو انا

لا هو یستطیع فکّ مروده — لما غدا فی یدیّ مرتهنا

ولا مجالی لضیق ذات یدی — فیه اتساع للعفو عن جنا

فهذه قصّتی وقصّته — فانظر الینا وبیننا ولنا

فلمّا وعی القاضی قصصهما — وتبیّن خصاصتهما وتخصّصهما

ابرز لهما دیناراً من تحت مصلّاه، وقال لهما اقطعا به الخصام

وافصلاه، فتلقّفه الشیخ دون الحدث، واستخلصه علی وجه

الجدّ لا العبث، وقال للحدث نصفه لی بسهم مسرّتی، وسهمک

لی عن ارش ابرتی، ولست عن الحقّ امیل، فقم وخذ المیل فعرا

الحدث لما حدث الکتاب واکفهرّ علی سمائه سحاب، وحمّ له القاضی

لغات) اِزثِ۔ بصیغۂ الامرای ارحم و توجع + اہیجہ (ک) چلئے بات کو زیادہ کیجئے تموّیہ (ف) کذب۔ دروغ + مشعرالحرام (ف) مزدلفہ اِس کو مشعراس لئے کہتے ہیں کہ وہ حج کی ایک علامت ہے اور علاماتِ حج کو مشاعر کہتے ہیں + ناسکین حاجیاں + غال۔ من الغول۔ ہلاک کرنا + تو شقنی۔ اسے تصینی + مصمیات (ضسلک) ہلاک کردینے والے تیر۔ ضنی (ف ضعف مرض + اکتیاب۔ (ک) حُزن۔ غم +

شرح) آپ اس بیان سے میری فقیری کی انتہا ملاحظہ فرمائیے (آزمائیے) اور جو شخص اِس فقر و فاقہ کا عادی نہ ہو اُس پر رحم فرمائیے + قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا۔ کہ بلا مبالغہ و کذب تو بھی بیان کر اس بوڑھا بولا کہ میں مشعرالحرام اور اُن حاجیوں کی جو مقام منٰے میں جمع ہوتے ہیں قسم کھاتا ہوں کہ اگر زمانہ میری مدد کرتا تو آپ ہرگز مجھے اُس سلائی کا مرتہن نہ پاتے جو اس نے رہن رکھ لی ہے اور میں ہرگز اُس ٹوٹی سوئی کا بدلہ یا قیمت چاہتا ہوا تیرے آگے نہ آتا + لیکن (کیا کروں) حوادثات کی کمانیں ادھر اُدھر سے مجھ پر تیر برسا رہی ہیں + میری حالت تکلیف و سختی، مسافرت اور کمزوری میں اُس جوان کی طرح ہی ہے + زمانے نے ہمارے درمیان خوب انصاف سے کام لیا کہ میں نے جانچا اُس کی، اور وہ میری نظر ہو گیا نہ وہ میرے پاس سلائی رہن ہو جانے کے بعد اُس کے چھڑانے کی استطاعت رکھتا ہے + اور نہ میں اپنی تنگدستی کی وجہ سے (جس میں کشادگی کی گنجائش ہی نہیں) اُس کے گناہ کے وقت معافی کی طاقت رکھتا ہوں + پس یہ ہے میرا اور اُس کا قصہ + لہذا متوجہ ہو جائیے آپ ہماری طرف اور (انصاف کیجئے) ہمارے درمیان میں، اور ہم پر رحم کھائیے + قاضی قاضی نے جب دونوں کے قصے سُنے اور دونوں کی محتاجگی و خصوصیات سب ظاہر ہو گئے۔ تو اُن کے لئے اپنے مصلے کے نیچے سے ایک اشرفی نکالی۔ اور اُن سے بولا کہ (لو) جھگڑا کاٹو اسے باہم تقسیم کرلو + اسیر تنہا تو جتی نے جھٹ اشرفی لے لی، اور مزاح سے نہیں بلکہ سچ مچ اُس کو اپنا بنا لینا چاہا۔ اور جوان سے بولا کہ بھائی نصف تو قاضی صاحب کی مجھے عنایت سے ہی ہے رہا تیرا حصہ تو وہ میری سوئی کی دیت میں گیا میں حق بات کا اعتراف کرنا نہیں چاہتا۔ اٹھ اپنے سُرمہ کی سلائی پکڑ + اس واقعہ سے جوان کو سخت صدمہ پہنچا۔ اور اُس کے آسمانِ (امید) پر تاریک گھٹا چھا گئی۔ (یہ دیکھ کر) اُس کے لئے قاضی کا دل بھی کڑھا +

وَهَيَّجَ أَسَفَهُ عَلَى الدِّينَارِ الْمَاضِي إِلَّا أَنَّهُ تَجَرَّعَ بَالَ الْفَتَى وَتَلَبَّالَهُ ، بِدُهٍ بُهَيَّاتٍ رَضَخَ بِهَا لَهُ ، وَقَالَ لَهُمَا اجْتَنِبَا الْمُعَامَلَاتِ ، وَادْرَأَا الْمُخَاصَمَاتِ ، وَلَا تُحْضِرَانِي فِي الْمُحَاكَمَاتِ ، فَمَا عِنْدِي كِيسُ الْغَرَامَاتِ ، فَنَهَضَا مِنْ عِنْدِهِ فَرِحَيْنِ بِرِفْدِهِ ، مُفْصِحَيْنِ بِحَمْدِهِ ، وَالْقَاضِي مَا يَخْبُو ضَجَرُهُ ، مُذْ بَضَّ حَجَرُهُ ، وَلَا يَنْصُلُ كَمَدُهُ ، مُنْذُ شُحِبَ جَلْمَدُهُ ، حَتَّى إِذَا أَفَاقَ مِنْ غَشْيَتِهِ ، أَقْبَلَ عَلَى غَاشِيَتِهِ ، وَقَالَ قَدْ أُشْرِبَ حِسِّي وَنَبَّأَنِي حَدْسِي أَنَّهُمَا صَاحِبَا دَهَاءٍ ، لَا خَصْمَا ادِّعَاءٍ ، فَكَيْفَ السَّبِيلُ إِلَى سَبْرِهِمَا وَاسْتِنْبَاطِ سِرِّهِمَا ، فَقَالَ لَهُ نِحْرِيرُ زُمْرَتِهِ ، وَشَرَارَةُ جَمْرَتِهِ ، إِنَّهُ لَنْ يَسْتَخْرِجَ خَبِيئَهُمَا إِلَّا أَبُهُمَا ، فَقَفَّاهُمَا عَوْنًا يُرْجِعُهُمَا إِلَيْهِ ، فَلَمَّا مَثَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ ، قَالَ لَهُمَا اصْدُقَانِي سِنَّ بَكْرِكُمَا ، وَلَكُمَا الْأَمَانُ مِنْ تَبِعَةِ مَكْرِكُمَا ، فَأَحْجَمَ الْحَدَثُ وَاسْتَقَالَ ، وَأَقْدَمَ الشَّيْخُ وَقَالَ

أَنَا السَّرُوجِيُّ وَهٰذَا وَلَدِي	وَالشِّبْلُ فِي الْمَخْبَرِ مِثْلُ الْأَسَدِ
وَمَا تَعَدَّتْ يَدُهُ وَلَا يَدِي	فِي إِبْرَةٍ يَوْمًا وَلَا فِي مِرْوَدِ
وَإِنَّمَا الدَّهْرُ الْمُسِيءُ الْمُعْتَدِي	مَالَ بِنَا حَتَّى غَدَوْنَا نَجْتَدِي
كُلَّ نَدِيِّ الرَّاحَةِ عَذْبِ الْمَوْرِدِ	وَكُلَّ جَعْدِ الْكَفِّ مَغْلُولِ الْيَدِ
بِكُلِّ فَنٍّ وَبِكُلِّ مَقْصِدِ	بِالْجِدِّ إِنْ أَجْدَى وَإِلَّا بِالدَّدِ
لِنَجْلِبَ الرَّشْحَ إِلَى الْحَظِّ الصَّدِي	وَنُنْفِدَ الْعُمْرَ بِعَيْشٍ أَنْكَدِ

لغات) جبر الجبر کسی کی حالت کو درست کر دینا + ضیح بن الرضح تھوڑا سا مال بخشا + ادرا + تباعد دفعا
محاکمات - ج محکمہ - عدالت - کچہری + رفد (کس) عطا بخشش + ضجر (ف) غضب غصہ + بعض الخ
یقال فی المثل ما بعض جمرة أنہ ثنی تراو وسنا با و + مکمد (فف) اندوہ - حزن - جامد (فسف) سخت پتھر مراد
کف ہے + غشیہ (فسف) بیہوشی - بے خودی + غاشیہ (ف) خادم پیراسی ہرکارہ + دھاء (ف) حذق
تجربہ کاری - زیرکی + شحریر (ف) حاذق تجربہ کار - عون (ف) الشرطی مصاحب + اصدق قاتی الخ - یہ
ضرب المثل کی بگڑی ہوئی صورت ہے اصل میں مثل یوں ہے "صدقنی سن بکرہ" یعنی اس نے اپنے اونٹ کی عمر
مجھسے بالکل صحیح بیان کی + تبعتہ - قد شرحت فی الصدر + اجم - الاجام موخر ہونا کونے جھانکنا
ندی کی الراحة - کریما الکف سخی الکف - ضد کریم الکف بخیل تنگدست - الد (ف) ضد جد -
یعنی باطل + رشح (ض) ماء قلیل آبانک - صدی (ف) عطشان ظمآن پیاسہ +

شرح) اور اگرچہ گذشتہ دینار پر اس کا حزن و ملال منتقل ہوا گیا، مگر اس کو جوان کے دل اور حزن کے ساتھ
چند چھوٹے درہموں سے نیکوکاری (غمخواری) کرنا ہی پڑی + اور ان سے بولا کہ (آئندہ) معاملات سے
پرہیز کرنا اور مقدمات سے دور رہنا اور ہرگز کچہریوں میں میرے پاس نہ آنا کیونکہ میرے پاس تاوان کے توڑے
نہیں رکھے ہیں اس پر ادھر تو وہ دونوں اس کے احسان پر خوش ہوتے اور اس کی تعریف کرتے ہوئے اس سے
رخصت ہوئے + اور ادھر قاضی جی کی یہ حالت تھی کہ جب ان کا سنگدل سپاہی تھا اس وقت سے چین نہیں
پڑتی تھی، اور جب سے ان کا سخت ترین پتھر (کف) ٹپکا تھا اس وقت سے ان کا غم جاتا ہی نہ تھا +
حتے کہ جب بیہوشی سے کچھ افاقہ ہوا تو اپنے اردلیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا کہ میری عقل (اس وقت)
کھو گئی تھی، اور اب میرا یہ خیال ہے کہ وہ دونوں ہوں نہوں (مکار) چالاک تھے، نہ کہ صاحب خصومت،
لہذا (بتاؤ) کہ ان کے امتحان و دریافت کی کیا سبیل ہے؟ اس پر اسکے گروہ کا سب سے بڑا ہوشیار و اسکے انگاریکی
چنگاری بولا کہ ان کا راز سوائے ان کے حاضر ہونے کے اور کسی طرح نہیں کھل سکتا - یہ سن کر قاضی نے اپنا
ایک سپاہی ان کے پیچھے چھوڑا تا کہ ان کو لوٹا کر لائے + جب وہ دونوں قاضی کے سامنے پیش ہوئے تو قاضی
ان سے کہنے لگا - کہ تم اپنے جوان اونٹ کی صحیح صحیح عمر بیان کرو (اپنی اصلی حالت سے خبردار کرو) تمکو تمہارے
مکر کے انجام بد سے امان ہے - یہ سن کر جوان تو کونے جھانکنے لگا مگر بوڑھا آگے بڑھا اور بولا ع
میں سروجی ہوں اور یہ میرا لڑکا، اور شیر کا بچہ آزمائش میں شیر کی طرح ہوتا ہی ہے + نہ اس کے ہاتھ نے
کسی دن سوئی کے بارے میں ظلم کیا ہے اور نہ میرے ہاتھ نے سلائی کے بارے میں +
ہاں بدکار اور ظالم زمانہ ہماری طرف ایسا متوجہ ہوا کہ ہم سرخی و شیریں چشمہ اور بخیل لئیم دست سے
(اپنے) ہر سیرفی و مقصد کے ساتھ بھیک مانگنے لگے (جہاں) حق سے کام نکل سکا وہاں
حق ہے (اور جہاں اس سے کام نہ نکل سکا) وہاں باطل سے (کھیل کود سے) تاکہ ہم اپنے بخت تشنہ
(برگشتہ) کی طرف پانی کھینچ لائیں (نکالیں) اور اپنی عمر کو بری زندگی کے ساتھ قطع کر دیں (گذار دیں)

وَالْمَوْتُ مِنْ بَعْدُ لَنَا بِالْمَرْصَدِ   رَنْ لَمْ يُفَاجِئِ الْيَوْمَ فَلَا بُدَّ فِي غَدِي

فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي لِلّٰهِ دَرُّكَ فَمَا أَعْذَبَ نَفَثَاتِ فِيكَ، وَوَاهًا لَكَ لَوْلَا خَلْعٌ فِيكَ، وَإِنِّي لَكَ لَمِنَ الْمُنْذِرِينَ، وَعَلَيْكَ مِنَ الْحَذِرِينَ، فَلَا تُمَاكِرْ بَعْدَهَا الْحَاكِمِينَ، وَاتَّقِ سَطْوَةَ الْمُتَحَكِّمِينَ، فَمَا كُلُّ مُسَيْطِرٍ يُقِيلُ، وَلَا كُلَّ أَوَانٍ يُسْمَعُ الْقِيلُ، فَعَاهَدَهُ الشَّيْخُ عَلَى اتِّبَاعِ مَشُورَتِهِ وَالِارْتِدَاعِ عَنْ تَلْبِيسِ صُورَتِهِ، وَفَصَلَ عَنْ جِهَتِهِ وَالْخَتْرُ يَلْمَعُ مِنْ جَبْهَتِهِ، قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمْ أَرَ أَعْجَبَ مِنْهَا فِي تَصَارِيفِ الْأَسْفَارِ، وَلَا قَرَأْتُ مِثْلَهَا فِي تَصَانِيفِ الْأَسْفَارِ،

الْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ الْإِسْكَنْدَرَانِيَّةُ

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ طَحَا بِي مَرَحُ الشَّبَابِ، وَهَوَى الِاكْتِسَابِ، إِلَى أَنْ جُبْتُ مَا بَيْنَ فَرْغَانَةَ، وَغَانَةَ، أَخُوضُ الْغِمَارَ، لِأَجْنِيَ الثِّمَارَ، وَأَقْتَحِمُ الْأَخْطَارَ، لِكَيْ أُدْرِكَ الْأَوْطَارَ، وَكُنْتُ لَقِفْتُ مِنْ أَفْوَاهِ الْعُلَمَاءِ، وَثَقِفْتُ مِنْ وَصَايَا الْحُكَمَاءِ، أَنَّهُ يَلْزَمُ الْأَدِيبَ، إِذَا دَخَلَ الْبَلَدَ الْغَرِيبَ، أَنْ يَسْتَمِيلَ قَاضِيَهُ، وَيَسْتَخْلِصَ مَرَاضِيَهُ، لِيَشْتَدَّ ظَهْرُهُ عِنْدَ الْخِصَامِ، وَيَأْمَنَ فِي الْغُرْبَةِ جَوْرَ الْحُكَّامِ، فَاتَّخَذْتُ هٰذَا الْأَدَبَ إِمَامًا، وَجَعَلْتُهُ لِمَصَالِحِي زِمَامًا، فَمَا دَخَلْتُ مَدِينَةً، وَلَا وَلَجْتُ عَرِينَةً، إِلَّا وَامْتَزَجْتُ بِحَاكِمِهَا امْتِزَاجَ الْمَاءِ بِالرَّاحِ،

لغات) مرصد (فتنف) جائے انتظار + مسیطر (ضنف) حاکم، امیر مسلط + یقیل من الاقالہ گناہ بخشنا + ختر (فض) خداع۔ مکر۔ دھوکہ + اسفار۔ اول ج سفر۔ وثانی ج سِفر بمعنی کتاب + مرح نشاط، سرور، جوش + فرغانہ (فس) اقصائے خراسان میں سمرقند سے ترپن فرسخ کے فاصلہ پہ ایک شہر ہے + غانہ: بلاد سوڈان میں سے ایک شہر ہے فرغانہ اور غانہ کی درمیانی مسافت ۴½ ماہ کی راہ ہے۔ مراد مغرب سے مشرق تک ہے + غمار (ث) ج غمر آب کثیر + اخطار (ف) جائے خوف و خطر + اوطار (ف) ج۔ وطر حاجت + تفقت۔ اے اخذت و قیدت + راح (ف) شراب ✣

شرح) بعد ازیں بوڑھا ہمارے انتظار میں ہے اگر آج نہیں آئی تو کل ضرور آجائیگی + اس پر قاضی اس سے کہنے لگا کیا خوب سبحان اللہ تیرے منہ کی سانسیں کس قدر شیریں ہیں + اگر مکر نہ ہوتا تو تو ایک عجیب شے تھا میں تجھے ڈرانے والا۔ اور تیری حالت پر خوف کرنیوالا ہوں۔ تجھے چاہیے کہ تو اس کے بعد حاکموں سے مکر نہ کرے۔ اور حکمرانوں کی سخت گیری سے بچے، کیونکہ ہر حاکم عفو سے کام نہیں لیتا۔ اور ہر وقت بات نہیں سنی جاتی۔ اس پر بوڑھے نے قاضی کے مشورے پر چلنے، اور تلبیس صورت سے باز رہنے کا وعدہ کیا اور اس سے علیحدہ ہو گیا درآنحالیکہ اس کی پیشانی سے مکر و فریب چمک (ظاہر) ہو رہا تھا۔ حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں نے نہ تو سفر کی گردشوں میں اس سے زیادہ کوئی عجیب قصہ دیکھا، اور نہ کسی قصہ کہانی کی کتاب میں پڑھا +

نویں مجلس (جو اسکندریہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ مجھے جوانی کی ترنگ اور کمائی کی خواہش نے (کہیں) بے چلنے پر مجبور کیا + یہاں تک کہ میں نے ملک فرغانہ اور غانہ کی درمیانی مسافت کی ہیں خوشہ چینی کے خیال سے بڑے گہرے گہرے پانیوں میں گھسا اور دکھ سے مراد پانے کے لئے خوفناک جگہوں (تک) میں داخل ہوا۔ چونکہ میں عالموں کی زبان اور حکیموں کی نصیحتوں سے یہ بات پا چکا تھا (سن چکا تھا) کہ عقلمند آدمی پر واجب ہے کہ کسی بیگانے شہر میں داخل ہو تو اس کے قاضی کو اپنی طرف مائل کرے۔ اور اس کی خوشنودی مزاج کو اپنے لئے مخصوص کر لے۔ تاکہ بوقت خصومت اس کی کمر مضبوط ہو جائے اور وہ جورِ حکام سے محفوظ رہے۔ لہٰذا میں نے اس طریقہ کو اپنا پیشوا اور اپنی مصلحتوں کی لگام بنا لیا + پس جب کسی شہر میں داخل ہوتا یا شہر کی کچہاریں گھستا تو اس کے حاکم کے ساتھ اس طرح خلط ملط پیدا کر لیتا جس طرح شراب و پانی باہم مخلوط ہوں ✣

وتقويت بعنايته تقوي الأجساد بالأرواح ۔ فبينما أنا عند حاكم الإسكندرية ۔ في عشية عرية ۔ وقد أحضر مال الصدقات ۔ ليفضه على ذوي الفاقات ۔ إذ دخل شيخ عفرية ۔ تعتله امرأة مصبية ۔ فقالت أيد الله القاضي ۔ وأدام به التراضي ۔ إني امرأة من أكرم جرثومة ۔ وأطهر أرومة ۔ وأشرف خؤولة وعمومة ۔ ميسمي الصون ۔ وشيمتي الهون ۔ وخلقي نعم العون ۔ وبيني وبين جاراتي بون ۔ وكان إذا خطبني بناة المجد ۔ وأرباب الجد ۔ سكتهم وبكتهم ۔ وعاف وصلتهم وصلتهم ۔ واحتج بأنه عاهد الله تعالى بحلفة ۔ أن لا يصاهر غير ذي حرفة ۔ فقيض القدر لنصبي ووصبي ۔ أن حضر هذا الخدعة نادي أبي ۔ فأقسم بين رهطه ۔ أنه وفق شرطه ۔ وادعى أنه طالما نظم درة إلى درة فباعهما ببدرة ۔ فاغتر أبي بزخرفة محاله وزوجنيه قبل اختبار حاله ۔ فلما استخرجني من كناسي ۔ ورحلني عن أناسي ۔ ونقلني إلى كسره ۔ وحصلني تحت أسره ۔ وجدته قعدة جثمة ۔ وألفيته ضجعة نومة ۔ وكنت صحبته برياش وزي ۔ وأثاث وري ۔ فما برح يبيعه في سوق الهضم ويتلف ثمنه في الخضم والقضم إلى أن مزق مالي بأسره وأنفق مالي في عسره ۔ فلما أنساني طعم الراحة ۔ وغادر بيتي أنقى من الراحة ۔ قلت له يا هذا إنه لا مخبأ بعد بوس ۔ ولا عطر بعد عروس ۔

لغات) اسکندریہ (ث) بلادِ مصر میں اسکندر ذوالقرنین کا بنایا ہوا ایک بہت بڑا شہر ہے +
عرینہ (فکت) شدیدۃ البرد ۔ بادِ سرد + عفریتہ سرکش ، زشت مکار خبیثہ + مصیبۃ (ضس) بچہ والی
عورت + جرثومہ (ضس) اصل قبیلہ وکذالک اروم + ھون (فن) نرمی + عاف ۔ کراہیت ۔ لیما ھی المصاھرۃ
خلال بنانا ، حرفہ (ك) پیشہ ہنر + قصص ۔ قدبہ + نصبا (فف) تعب رنج + وصبا (فف) مرض +
خدعۃ (صف) مکار + بدرۃ (قسف) توڑا ہزار درہم کی تھیلی + کماسو (ك) خوانچہ ۔ آ یہ مراد کرہ ہے
کسرۃ (قسف) ٹکڑا + جثمہ (صف) صیغہ مبالغہ من الجثوم ہو التزام الارض + ریاش (ث) لباس
فاخرہ + اثاث (ف) سامان خانگی + ھضم (ف) کسر واولطم بنفیا ۔ ارزاں + خضم (ف) سامنے کے دانتوں سے
کھانا + قضم (ف) دانتوں کے کنارے سے چبانا + باسرۃ ۔ سہما مہ + لا مخبأ الخ یعنی بعد سختی کے مال
یا ہنر کو پوشیدہ نہیں رکھا جاتا + لا عطر الخ ۔ یہ ایک ضرب المثل ہے اصل اسکی یہ ہے کہ ایک عورت مسماۃ بہ اسماء نے
اپنے شوہر جس کا نام عروس تھا کے مرنے کے بعد دوسرا نکاح کیا ۔ زوج ثانی نے اس سے کہا ضمی الیک عطرک
اس نے جواب دیا لا عطر بعد عروس نیز اس کی اصل یہ بھی کہی جاتی ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت سے
عقد کیا ۔ اسکی طبیعت میں گرانی دیکھ کر پوچھا کہ این عطرک تو اسنے جواب دیا خبأتہ لغیر ھذا الوقت تو مرد نے اسکو کہا لا مخبأ العطر بعد عروس

شرح) اور اس کی مہربانی سے اس طرح تقویت پاتا ہے جیسے جسم روح سے + ایک روز کا واقعہ ہے کہ میں
اسکندریہ کے ایک حاکم کے پاس شام کے ٹھنڈے وقت بیٹھا تھا ۔ کہ صدقوں کا مال لایا گیا +
تا کہ وہ اسے محتاجوں پر تقسیم کر دے ۔ اس اثناء میں ایک بوڑھا جس کو ایک صاحب اولاد بوڑھیا
کھینچ رہی تھی ۔ آیا + وہ عورت کہنے لگی کہ خدا قاضی جی کو تقویت بخشے اور سدا ان سے
فریقین کو راضی رکھے ۔ سنئے میں شریف خاندان ، اور پاک و صاف اصل کی ایک نجیب الطرفین
عورت ہوں ۔ میری احسن شناخت حفاظت نفس (پاک دامنی) تھی اور میری خصلت نرمی
ہے ۔ میری سرشت اچھی مددگار رہی ہے + اور میرے اور میرے ہمسایوں کے درمیان
بعد ہے ۔ (میں غریب الوطن ہوں) میرے باپ کا یہ قاعدہ تھا کہ جب صاحبان بزرگی
اور ارباب بخت میری باتیں لاتے تو ان کو وہ خاموش و عاجز کر دیتے ۔ اور انکے میل جول اور
صلہ و بخشش کو کراہیت کی نظر سے دیکھتے اور یہ بات بتا دیتے تھے کہ بحلف میں نے خدا سے
عہد کر لیا ہے کہ اہل صنعت و پیشہ ور کے علاوہ کسی کو داماد نہیں بناؤں گا + مگر میرے رنج اور
مرض کی خاطر حکم خداوندی نے یہ بات مقرر کر دی کہ اس مکار نے آ کر میرے باپ سے قوم کے روبرو
قسم کھا کر کہا کہ وہ (میں) آپ کی شرط کے موافق ہے (ہوں) اور دعوی کیا کہ بسا اوقات میں نے
موتیوں کو موتیوں کے ساتھ پرو کر ایک توڑے کو فروخت کیا ہے ۔ میرے باپ نے اس کے
ملمع شدہ دروغ کلام سے دھوکہ کھایا اور بغیر اس کی حالت کا امتحان کئے ہوئے اس سے نکاح کر دیا
جس وقت اس نے مجھ کو میرے گھر سے نکالا اور میرے رشتہ داروں سے رخصت کر کے اپنے مکان کو لے گیا اور مجھ کو
اپنی قید میں داخل کیا تو میں نے اس کو سر و تنہا پایا اور صاحب فراش ہمیشہ پڑا ہوا اور سوتے پایا اور دیکھا
کہ بڑا سست ہے اور بولنے پڑے رہنے کے کچھ نہیں کرتا) میں اس کے ساتھ اچھے کپڑوں اور حسن صورت
اثاث البیت اور پسندیدہ روئی سے رہا کرتی تھی اور یہ ہمیشہ ان کو سستے بازار (مندا) میں بیچتا اور انکی
قیمت کو کھانے اڑانے میں صرف (تلف) کرتا رہا ۔ یہاں تک کہ میرا تمام و کمال مال اپنا قوت لایموت ضائع
کر دیا) اور میری سرشتہ کو اپنی تنگ حالی میں خرچ کر بیٹھا ۔ پس جب اس نے مجھ کو ذائقہ تلخی
آرام بھلا دیا اور میرے مکان کو ہتھیلی سے زیادہ صاف (خالی) کر چھوڑا تو میں بولی کہ ابی سختی کے بعد
(علم و ہنر کو پوشیدہ رکھنا (اچھا) نہیں ۔ اور وطی کے بعد عطر لگانا بیکار ہے (بیاہ کے پیچھے عطر لگانا ہے) +

فانهض لاكتساب بضاعتك، واجتن ثمرة براعتك. فزعم أن صناعته قد رميت بالكساد، لما ظهر في الأرض من الفساد، ولي منه سلالة، كأنها خلالة، وكلانا ما ينال معه شبعة، ولا ترقأ له من الطوى دمعة، وقد قدته إليك، وأحضرته لديك، لتعجم عود دعواه، وتحكم بيننا بما أراك الله، فأقبل القاضي عليه وقال له: قد وعيت قصص عرسك، فبرهن الآن عن نفسك، وإلا كشفت عن لبسك، وأمرت بحبسك، فأطرق إطراق الأفعوان، ثم شمر للحرب العوان، وقال:

اسمع حديثي فإنه عجب ... يضحك من شرحه وينتحب

أنا امرؤ ليس في خصائصه ... عيب ولا في فخاره ريب

سروج داري التي ولدت بها ... والأصل غسان حين أنتسب

وشغلي الدرس والتبحر في الـ ... ـعلم طلابي وحبذا الطلب

ورأس مالي سحر الكلام الذي ... منه يصاغ القريض والخطب

أغوص في لجة البيان فأختـ ... ـار اللآلي منها وأنتخب

وأجتني اليانع الجني من الـ ... ـقول وغيري للعود يحتطب

وآخذ اللفظ فضة فإذا ... ما صغته قيل إنه ذهب

وكنت من قبل أمتري نشبا ... بالأدب المقتنى وأحتلب

لغات) سلالۃ (ض) بچہ ۔ شبعۃ (ضف) بقدر سیری + ترقاء الرقوء ۔ الیستاون اشک وخون + عوان (ف) جنگ بعد از جنگ اول رابکرنامند طلاب (ک) مطلب ۔ مقصد + قریض (فاک) شعر ۔ نظم ۔ عود (ض) چوب ناتراشیدہ + یانع (فسک) یاعم پختہ + نشب (فف) مال غیر منقولہ کالعقار وغیرہ +

شرح) لہذا اب تم اپنی کاریگری سے کمائی کے لئے اُٹھو ۔ اور اپنی جودتِ تدبیر کا پھل چنو (پاؤ) اس پر وہ کہنے لگا کہ میرا سنر زمین (زمانہ) میں فساد پھیل جانے کے سبب سے کھوٹا سمجھ کر غیر مروج قرار دے دیا گیا ہے ۔ اور میرے پاس اس سے ایک بچہ (بھی) ہے جو (بسبب غایت جوع) خلال کی طرح ضعیف و نحیف ہے ۔ اور ہم دونوں (مجھے اور بچہ) کو اُس کے پاس پیٹ بھر کے روٹی نہیں ملتی + اور بسبب بھوک کے اُس بچہ کے آنسو نہیں رُکتے ۔ اب میاں کو کھینچ کر آپ کے پاس لائی ہوں ۔ تاکہ اُن کے دعوے کی لکڑی کو چبا کر امتحان کریں ۔ اور خدا نے جو آپ کو سکھایا ہے آپ اُس کے ساتھ ہمارا انصاف کریں + یہ سُن کر قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا ۔ اور کہنے لگا کہ اپنی بیوی کا قصہ تو سُن چکا اب اپنی طرف دلیل بیان کر ۔ ورنہ یاد رکھنا کہ میں تیرا سارا مکر و حیلہ کھول کر رکھ دوں گا ۔ اور تجھے قید کرنے کا حکم سُنا دوں گا + اس پر بوڑھے نے ذرا دیر اژدھے کی طرح گردن جھکائی ۔ پھر دوبارہ جنگ کے لئے آمادہ ہو کر کہنے لگا

۵ تو میری بات سُنو کیونکہ وہ ایک عجب شئے ہے ، اُس کے بیان کرنے سے ہنسی بھی آتی ہے اور رونا بھی + میں ایک ایسا مرد ہوں جس کے فضائل میں نہ تو کوئی عیب ہے ۔ اور نہ اُس کے فخر میں کچھ شک (کی گنجائش) میرا پیدائشی مکان سروج (میں) ہے ۔ اور میری اصل قبیلۂ غسان + میرا کام پڑھنا ۔ اور میرا مطلب علم کی زیادتی ہے + اور کیا کہنا ہے اس طلب کا میری اصلی پونجی وہ جادو بیانی ہے جس سے شعر و خطبے (نظم و نثر) بنائے جاتے ہیں + میں دریائے فصاحت میں غوطہ لگا کے موتی نکالتا اور منتخب کرتا ہوں + اور باتوں میں سے پختہ میوے چُن لیتا ہوں + اور علاوہ میرے ہر ایک شخص لکڑیاں چننے والا ہے میں الفاظ کو چاندی کا لیکر جب اُس میں زرگری کرتا ہوں تو وہ سونا کہلانے لگتا ہے + اس سے پہلے میری یہ حالت تھی کہ میں اپنے حاصل کردہ علم کے ذریعہ مال نکالتا (حاصل کرتا) تھا +

وَيَمتطِي أخمَصِي لهم منته — مَراتِبًا لَيسَ فَوقهَا رُتَبُ

وَطَالمَا زُفّتِ الصّلاتُ إلى — رَبْعِي فلم أرضَ كُلَّ مَنْ يَهَبُ

فَاليَومَ مَنْ يَعْلَقُ الرَّجَاءُ بِهِ — أَكسَدُ شَيءٍ فِي سُوقِهِ الأدَبُ

لا عِرضُ أبنَائِهِ يُصَانُ وَلا — يُرقَبُ فِيهِم إلٌّ وَلا سَبَبُ

كَأنّهُم فِي عِرَاصِهِم جِيَفٌ — يُبعَدُ مِن نَتنِهَا وَيُجتَنَبُ

فَحَارَ لُبّي لِمَا مُنِيتُ بِهِ — مِنَ اللّيَالِي وَصَرفُهَا عَجَبُ

وَضَاقَ ذَرعِي لِضِيقِ ذَاتِ يَدِي — وَسَاوَرَتنِي الهُمُومُ وَالكُرَبُ

وَقَادَنِي دَهرِيَ المُلِيمُ إلى — سُلُوكِ مَا يَستَشِينُهُ الحَسَبُ

فَبِعتُ حَتّى لَم يَبقَ لِي لَبَدٌ — وَلا بَتَاتٌ إليهِ أَنقَلِبُ

وَادّنتُ حَتّى أَثقَلتُ سَالِفَتِي — بِحِملِ دَينٍ مِن دُونِهِ العَطَبُ

ثُمّ طَوَيتُ الحَشَى عَلى سَغَبٍ — خَمسًا فَلَمّا أَمَضّنِي السّغَبُ

لَم أَرَ إلّا حِجَاهَا زُهَا عَرَضًا — أَجُولُ فِي بَيعِهِ وَأَضطَرِبُ

فَجُلتُ فِيهِ وَالنّفسُ كَارِهَةٌ — وَالعَينُ عَبرَى وَالقَلبُ مُكتَئِبُ

وَمَا تَجَاوَزتُ إذ عَبَثتُ بِهِ — حَدَّ التّرَاضِي فَيَحدُثَ الغَضَبُ

فَإن يَكُن غَاظَهَا تَوَهُّمُهَا — أَنّ بَنَانِي بِالنّظمِ تَكتَسِبُ

أَو أَنّنِي إذ عَزَمتُ خِطبَتَهَا — زَخرَفتُ قَولِي لِيَنجَحَ الأرَبُ

فَوَالّذِي سَارَتِ الرِّفَاقُ إلى — كَعبَتِهِ تَستَحِثُّهَا النُّجُبُ

لغات) بمتطی الامتطاء بارگی گرفتن سواری لینا + اخمص (فسف) باطن قدم تلوا ہلال - قرابت رشتہ داری + عراص (لث) ج عرصہ صحن + جیف (لث) مردار + لبد (فف) صوف - لیشم مراد یہ ہے کہ نہ تھوڑا باقی رہا نہ زیادہ + بتات (ف) توشہ - زادراہ - عطب (فف) ہلاکت + جہاز (لث) جہیز + نجب (ضض) الابل الکرام +

شرح) اور اُسکی عزت کی وجہ سے میرے پاؤں کے تلے وہ وہ مراتب تھے جن سے بلند کوئی اور رتبہ نہیں تھا + اور[11] بسا اوقات ہدیئے اور انعامات میرے گھر بھیجے گئے مگر میں ہر ایک بخشندہ سے راضی نہوا + مگر آج[12] وہ دن ہے کہ جس شخص سے اُمیدیں وابستہ تھیں، اُسکی بازار میں ادب کاسد ترین اور ناقابل خرید شے (تصور کیجاتی ہے) اب نہ[13] تو آدمیوں کی عزت کی حفاظت ہے اور نہ قرابت داری و شناسائی کا پاس + گویا[14] کہ ادیب مردار جانور ہیں کہ اپنے صحنوں میں پڑے ہیں اور اُن کی بدبُو اور گندگی سے لوگ بھاگتے اور محترز رہتے ہیں + لہذا[15] میری عقل حوادثِ زمانہ میں مبتلا ہوجانیکے باعث چکر میں ہے + اور[16] اسکی گردشیں ہیں بھی عجیب و غریب + قلت[17] مال کی وجہ سے میرا سینہ تنگ ہوگیا ہے اور اندوہ و غم مجھ پر ٹوٹ پڑے ہیں + مجھکو[18] میری قابلِ ملامت زمانہ نے اُس شے کی اختیار کرنے پر مجبور کر دیا جسکو شریف مرد اُنکی معیوب خیال کرتی ہے (بیوی کے مال کھانے پر) پس[18] میں نے (اُسکو) فروخت کر ڈالا یہانتک کہ میرے پاس نہ تھوڑا باقی رہا اور نہ کوئی ایسا توشہ جس کی طرف میں لوٹ سکوں + اور[19] میں نے یہانتک قرض لیا کہ اُس کے بوجھ سے میری گردن جھک گئی - اور اُس سے مرجانا بدرجہا بہتر ہے + پھر[20] میں نے پانچ روز برابر گرسنگی پر اپنی انتڑیاں لپیٹیں + مگر جب بھوک نے مجھے بالکل جلا ڈالا + تو[21] میں نے سوائے اس کے جہیز کے کوئی متاع نہ پایا + (لہذا) میں اُس کے بیع و فروخت میں مضطربانہ دوڑ دھوپ کرنے لگا + میں[22] اس میں مصروف تو ضرور تھا مگر میرا نفس کراہیت کر رہا تھا (میری) آنکھیں رو رہی تھیں۔ اور (میرا) دل ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا تھا + ہاں[23] جب میں نے اُس مال کو صرف کیا ہے تو حدِ رضامندی سے باہر نہ گیا جو مجھپر (آج) غصّہ پیدا ہو - (جو کچھ کیا ہے اُس کی رضامندی سے کیا ہے) لہذا[24] اگر اُس کو اس خیال نے غضبناک کر دیا ہے کہ میرے پورو نے موتی پرونے سے کناتی کرتے ہیں + یا[25] میں نے اُس کو جب نکاح میں لانا چاہا ہے تو محض چکنی چپڑی باتیں بنائی ہیں تاکہ میری حاجت روا ہو جائے - تو[26] میں اُس خدا کی قسم کھاتا ہوں، جس کے کعبے کی طرف رفیقانِ سفر اِس حال میں قصد کرتے ہیں کہ اُن کو شریف اونٹ دوڑا لئے جاتے ہیں +

مَا الْمَكْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِيْ ... وَلَا شِعَارِي التَّمْوِيْهُ وَالْكَذِبُ

بَلْ فِكْرَتِيْ تَنْظِمُ الْقَلَائِدَ لَا ... كُفِّيْ وَشِعْرِي الْمَنْظُوْمُ لَا السُّخُبُ

وَلَا يَدِيْ مُذْ نَشَأْتُ يَنْطِبُهَا ... اِلَّا مَوَاضِيْ الْيَرَاعِ وَالْكُتُبُ

فَهٰذِهِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُ اِلَىٰ ... مَا كُنْتُ أَحْوِيْ بِهَا وَأَجْتَلِبُ

فَأْذَنْ لِشَرْحِيْ كَمَا أَذِنْتَ لَهَا ... وَلَا تُرَاقِبْ وَاحْكُمْ بِمَا يَجِبُ

قَالَ فَلَمَّا أَحْكَمَ مَا شَادَهٗ وَأَكْمَلَ إِنْشَادَهٗ، عَطَفَ الْقَاضِيْ إِلَى الْفَتَاةِ بَعْدَ أَنْ شُغِفَ بِالْأَبْيَاتِ، وَقَالَ أَمَا إِنَّهٗ قَدْ ثَبَتَ عِنْدَ جَمِيْعِ الْحُكَّامِ، وَوُلَاةِ الْأَحْكَامِ، إِنْقِرَاضُ جِيْلِ الْكِرَامِ، وَمَيْلُ الْأَيَّامِ إِلَى اللِّئَامِ، وَإِنِّيْ لَأَخَالُ بَعْلَكِ صَدُوْقًا فِي الْكَلَامِ، بَرِيًّا مِنَ الْمَلَامِ، وَهَا هُوَ قَدِ اعْتَرَفَ لَكِ بِالْقَرْضِ، وَصَرَّحَ عَنِ الْمَحْضِ، وَبَيَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ، وَتَبَيَّنَ أَنَّهٗ مَعْرُوْقُ الْعَظْمِ، وَإِعْنَاتُ الْمَعْذُوْرِ مَلَامَةٌ، وَحَبْسُ الْمُعْسِرِ مَأْثَمَةٌ، وَكِتْمَانُ الْفَقْرِ زَهَادَةٌ، وَانْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ، فَارْجِعِيْ إِلَىٰ خِدْرِكِ، وَاعْذُرِيْ أَبَا عُذْرِكِ، وَنَهْنِهِيْ عَنْ غَرْبِكِ، وَسَلِّمِيْ لِقَضَاءِ رَبِّكِ، ثُمَّ إِنَّهٗ فَرَضَ لَهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ حِصَّةً، وَنَاوَلَهُمَا مِنْ دَرَاهِمِهَا قَبْصَةً، وَقَالَ لَهُمَا تَعَلَّلَا بِهٰذِهِ الْعُلَالَةِ، وَتَنَدَّيَا بِهٰذِهِ الْبُلَالَةِ، وَاصْبِرَا عَلَىٰ كَيْدِ الزَّمَانِ وَكَدِّهٖ، فَعَسَى اللّٰهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ، فَنَهَضَا وَلِلشَّيْخِ فَرْحَةُ الْمُطْلَقِ مِنَ الْإِسَارِ، وَهِزَّةُ الْمُوْسِرِ بَعْدَ الْإِعْسَارِ،

لغات) محصنات (ض) ج محصنۃ زنِ پارسا + سحب (ضض) ج سحاب لوگوں کا ہار + مواضی۔ مُسرع تیزرو + انشاد (ت) شعر پڑھنا + انقراض (ک) انقطاع + قرض (ض) دام مراد ثمن جہاز + صرح الخ ضرب المثل ہے جو کسی پوشیدہ بات کے ظاہر ہونے پر کہی جاتی ہے + معروق۔ العرق وہ ہڈی جس سے گوشت چھڑا لیا گیا ہو۔ یہاں مراد مفلس ہے + زھادۃ (ف) پرہیزگاری + بخل (ت) کمانا بھر بیوہ + سغرب (ض) تیزی زبان + قبضۃ (ض) مٹھی بھر + علالۃ (ف) سُنے ندک اصل میں تن میں بچے ہوئے پانی یا تھن میں بچے ہوئے دودھ کو کہتے ہیں + بلالۃ (ف) آب قلیل + ھزۃ (ک) فرط نشاط +

شرح) کہ نہ پارسا عورتوں کے ساتھ حیلہ سازی میری عادت ہے اور نہ تلبیس دروغ میرا شغل + بلکہ میری فکر گردن بند پروتی ہے نہ کہ میرے ہاتھ، اور میرے اشعار منظوم ہوتے ہیں نہ کہ گلے کی مالا، اور سچ تو یہ ہے کہ میرے ہاتھوں میں جب سے میں پیدا ہوا ہوں، بجز دوات قلم اور کتابوں کے کوئی گلوبند نہ لٹکا اور یہی وہ صنعت ہے جسکی طرف میں نے اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں اسکے گرد پھرتا ہوں، اور (اسکے ذریعہ مال) حاصل کرتا ہوں + لہذا آپ میرے حال کی شرح کو بھی ویسے غور سے سنیئے (ملاحظہ فرمائیے) جیسے اُسکے بیان کو سنا ہے۔ اور بلا رو رعایت حکم مناسب صادر فرمائیے + راوی کہتا ہے کہ جب اُس نے اپنے دعوے کو مضبوط کر دیا۔ اور اشعار ختم کئے تو قاضی نے اُن ابیات سے مفتوں ہو کر عورت کی طرف منہ کیا۔ اور کہنے لگا + سُن! تمام حاکموں اور فرمانرواؤں کے نزدیک شرفا کے گروہ کی ہلاکت اور نااہلوں کی طرف زمانہ کا رجحان ثابت و مسلّم ہو چکا ہے۔ اور میں یقیناً تیرے شوہر کو راست گو اور ملامت و نکوہش سے بری خیال کرتا ہوں۔ دیکھ اُس نے تیرے مال و اسباب کا اقرار کیا۔ اور اصلی حالت ظاہر کر دی + اور نظم کا مصداق بیان کر دیا + اور یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ مفلس و محتاج ہے۔ اور معذور کو تکلیف دینا بُری بات ہے۔ اور تنگ دست کو قید کرنا گناہ۔ فقیری کو پوشیدہ رکھنا ایک قسم کا زہد ہے اور صبر کے ساتھ فراخی کا انتظار کرنا ایک عبادت + لہذا اب تو اپنے گھر کو جا۔ اور اپنے شوہر کا عذر قبول کر + اپنی تیزی زبان سے باز رہ، اور اپنے پروردگار کا حکم مان + یہ کہہ کر قاضی نے صدقوں میں اُن کا ایک حصہ مقرر کر دیا + اور اُنکے درہموں میں سے ایک مٹھی اُن کو بخش دی + اور اُن سے بولا کہ اس تھوڑی سی چیز سے (اپنے نفس کو) بہلاؤ۔ اور اس تھوڑے سے پانی سے سیراب ہو جاؤ۔ اور زمانہ کے مکر و سختی پر صبر کرو۔ کیونکہ عنقریب اللہ تعالیٰ فراخی یا کوئی حکم مناسب صادر فرمائیگا + اسپر دونوں کے دونوں اُٹھے اور لوٹے ایسا خوش تھا جیسے قید سے چھوٹنے والا اور تنگدستی کے بعد غنی ہونے والا) خوش و خرم ہو +

قَالَ الرَّاوِي: وَكُنْتُ عَرَفْتُ أَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ سَاعَةَ بَزَغَتْ شَمْسُهُ، وَنَزَغَتْ عِرْسُهُ، وَكِدْتُ أُفْصِحُ عَنِ افْتِنَانِهِ، وَإِثْمَارِ أَفْنَانِهِ، ثُمَّ أَشْفَقْتُ مِنْ عُثُورِ الْقَاضِي عَلَى بُهْتَانِهِ، وَتَزْوِيقِ لِسَانِهِ، فَلَا يَرَى عِنْدَ عِرْفَانِهِ، أَنْ يُرَشِّحَهُ لِإِحْسَانِهِ، فَأَحْجَمْتُ عَنِ الْقَوْلِ إِحْجَامَ الْمُرْتَابِ، وَطَوَيْتُ ذِكْرَهُ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكِتَابِ، إِلَّا أَنِّي قُلْتُ بَعْدَ مَا فَصَلَ، وَوَصَلَ إِلَى مَا وَصَلَ: لَوْ أَنَّ لَنَا مَنْ يَنْطَلِقُ فِي أَثَرِهِ، لَأَتَانَا بِفَصِّ خَبَرِهِ، وَمَا يَنْشُرُ مِنْ حِبَرِهِ، فَأَتْبَعَهُ الْقَاضِي أَحَدَ أُمَنَائِهِ، وَأَمَرَهُ بِالتَّجَسُّسِ عَنْ أَنْبَائِهِ، فَمَا لَبِثَ أَنْ رَجَعَ مُتَدَهْدِهًا، وَقَهْقَرَ مُقَهْقِهًا، فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي: مَهْيَمْ يَا أَبَا مَرْيَمَ، فَقَالَ: لَقَدْ عَايَنْتُ عَجَبًا، وَسَمِعْتُ مَا أَنْشَأَ لِي طَرَبًا، فَقَالَ لَهُ: مَاذَا رَأَيْتَ وَمَا الَّذِي وَعَيْتَ؟ قَالَ: لَمْ يَزَلِ الشَّيْخُ مُذْ خَرَجَ، يُصَفِّقُ بِيَدَيْهِ، وَيُخَالِفُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ، وَيُغَرِّدُ بِمِلْءِ شِدْقَيْهِ، وَيَقُولُ:

كِدْتُ أُصْلَى بِبَلِيَّهْ ... مِنْ وَقَاحٍ شَمَّرِيَّهْ

وَأَزُورُ السِّجْنَ لَوْلَا ... حَاكِمُ الْإِسْكَنْدَرِيَّهْ

فَضَحِكَ الْقَاضِي حَتَّى هَوَتْ دَنِّيَّتُهُ، وَذَوَتْ سَكِينَتُهُ، فَلَمَّا فَاءَ إِلَى الْوَقَارِ، وَعَقَّبَ الِاسْتِغْرَابَ بِالِاسْتِغْفَارِ، قَالَ: اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِينَ، حَرِّمْ حَبْسِي عَلَى الْمُتَأَدِّبِينَ، ثُمَّ قَالَ لِذَلِكَ الْأَمِينِ: عَلَيَّ بِهِ، فَانْطَلَقَ مُجِدًّا فِي طَلَبِهِ، ثُمَّ عَادَ بَعْدَ لَأْيِهِ

لغات) نزغت۔ النزغ۔ مخاصمۃ مقاتلۃ۔ عثور (ض) ظہور + اطلاع یافتن پر چیزے تزویق (ف) تزئین + ابنا (ف) ج نبا۔ خبر + احجام (ل ث) موخر ہونا۔ باز رہنا + فص (فت) حقیقت۔ اصلیت + حبر (کف) ج حبرہ چادر یمانی مراد حسن کلام + متدھدھا۔ التدہدہ۔ پتھر کا بلندی سے پستی کی طرف گرنا مراد تیزی و زود ی ہے + قہقری۔ القہقرۃ پیچھے کو لوٹنا۔ مہیم (فسف) کلمۂ استفہام معنا ہا ما الامر + یصفق الخ تالیاں بجا رہا تھا + یغرد۔ التغرید۔ آواز بلند کرنا۔ گانا + شدقین (فس) باچھیں۔ کنج دہن + وقاح (ف) بے شرم۔ بے حیا + شہر بۃ (فنکت) جلد باز عورت دنینۃ (ف ث) ایک خاص قسم کی ٹوپی ہوتی تھی جس کو قضاۃ عراق استعمال کرتے تھے۔ شریشی کی رائے ہے کہ یہ لفظ حقیقتاً دنیتا ایک نون سے ہے نہ کہ دونوں نون سے جیسا کہ مقامات میں رعایت قافیہ کی وجہ سے آیا ہے + زدت اے زالت + استغراب (ف) استقدر ہنسنا کہ آنکھوں میں آنسو بھر آئیں + علی بہ ایتنی بہ یعنی اُس کو میرے سامنے لا + لاءی ۔ ا سے ابطاء یعنی بہت دیر کے بعد

شرح) راوی کہتا ہے کہ میں اُس کے آفتاب کے چمکنے اور اُسکی زوجہ کی لڑائی کے وقت ہی پہچان چکا تھا کہ وہ ابو زید ہے اور قریب تھا کہ اُسکے ہر فن مولا ہونے اور اُسکی شاخوں کے بارور ہونے کو ظاہر کر دوں، مگر میں قاضی کو اُس کا جھوٹ، اور اُس کی تزئین زبان معلوم ہو جانے سے ڈرا اور اس بات کا خوف کیا کہ کہیں قاضی تک اُس کے مقامات کی خبریں، اور مقالات کا غبار نہ پہنچ جائے کیونکہ وہ اُس کو پہچان کر ہرگز لائق احسان شمار نہیں کرے گا۔ لہذا میں مشکوک آدمی کی طرح بات کہنے سے باز رہا۔ اور اُس کا ذکر اس طرح لپیٹ دیا (پوشیدہ رکھا) جسطرح سجل نامی فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹ دیتا ہے۔ مگر میں اُسکے چلے جانے اور عطا و بخشش مل جانیکے بعد کہوں گا: کہ کاش کہ ہمارا کوئی شخص اسکے پیچھے جاتا اور (تاکہ) ہمکو اُسکی اصلی حالت وہ چھپی ہوئی یمنی چادر (حسن کلام) کی خبر دیتا۔ اس پر قاضی نے اپنے امینوں میں سے ایک آدمی اُس کے پیچھے بھیجا۔ اور اُس کی خبر معلوم کرنے کا حکم دیا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ شخص دوڑتا اور ٹھٹھے مارتا ہوا واپس آیا۔ یہ دیکھ کر قاضی نے پوچھا کہ ابو مریم کیا بات ہے؟ جواب دیا کہ میں نے عجیب غریب واقعہ دیکھا اور ایک ایسی بات سُنی جس سے خواہ مخواہ ہنسی آ گئی۔ قاضی کہنے لگا کہ بھلا (بتاؤ تو سہی) کیا دیکھا؟ اور کیا پایا وکیا؟ (سُنا) اُس نے جواب دیا کہ بوڑھا جس وقت سے نکلا ہے تالیاں بجاتا اور پیروں سے ناچتا کودتا اور زور زور سے گاتا پھر رہا ہے اور کہہ رہا ہے ے قریب تھا کہ میں بے شرم اور جلد باز عورت کے ہاتھوں مصیبت سے جلا یا جاتا۔ اور اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتا تو مجھے جیلخانہ دیکھنا پڑتا اس پر قاضی اتنا ہنسا کہ اُسکی ٹوپی پیچھے گر پڑی۔ اور سارا وقار جاتا رہا۔ پھر جب وہ وقار (سکون) کیطرف لوٹا اور زیادہ ہنسنے کے بعد استغفار پڑھ چکا تو کہنے لگا: خداوندا! اپنے مقرب بندوں کے طفیل میں ادب آموز بندوں پر میری قید حرام کر دے اس کے بعد امین سے بولا کہ اس کو میرے پاس لا۔ یہ سنکر وہ اُس کی تلاش میں بہت تیزی سے روانہ ہوا

مُخْبِرًا بِنَبَائِهِ، فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي أَمَا إِنَّهُ لَوْ حَضَرَ لَكُفِيَ الْحَذَرَ، ثُمَّ لَأَوْلَيْتُهُ مَا هُوَ بِهِ أَوْلَى، وَلَأَرَيْتُهُ أَنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْأُولَى، قَالَ الْحَارِثُ ابْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَأَيْتُ صَغْوَ الْقَاضِي إِلَيْهِ، وَفَوْتَ ثَمَرَةِ التَّنْبِيهِ عَلَيْهِ، غَشِيَتْنِي نَدَامَةُ الْفَرَزْدَقِ حِينَ أَبَانَ النَّوَارَ، وَالْكُسَعِيِّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارَ،

اَلْمَقَامَةُ الْعَاشِرَةُ الرَّحْبِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ هَتَفَ بِي دَاعِي الشَّوْقِ، إِلَى رَحْبَةِ مَالِكِ بْنِ طَوْقٍ، فَلَبَّيْتُهُ مُمْتَطِيًا شِمِلَّةً، وَمُنْتَضِيًا عَزْمَةً مُشْمَعِلَّةً، فَلَمَّا أَلْقَيْتُ بِهَا الْمَرَاسِيَ، وَشَدَدْتُ أَمْرَاسِي، وَبَرَزْتُ مِنَ الْحَمَّامِ بَعْدَ سَبْتِ رَاسِي، رَأَيْتُ غُلَامًا أُفْرِغَ فِي قَالَبِ الْجَمَالِ، وَأُلْبِسَ مِنَ الْحُسْنِ حُلَّةَ الْكَمَالِ، وَقَدِ اعْتَلَقَ شَيْخٌ بِرُدْنِهِ، يَدَّعِي أَنَّهُ فَتَكَ بِابْنِهِ، وَالْغُلَامُ يُنْكِرُ عِرْفَتَهُ، وَيُكْبِرُ قِرْفَتَهُ، وَالْخِصَامُ بَيْنَهُمَا مُتَطَايِرُ الشَّرَارِ، وَالزِّحَامُ عَلَيْهِمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْأَخْيَارِ وَالْأَشْرَارِ، إِلَى أَنْ تَرَاضَيَا بَعْدَ اشْتِطَاطِ اللِّدَادِ، بِالتَّنَافُرِ إِلَى وَالِي الْبَلَدِ، وَكَانَ مِمَّنْ يُزَنُّ بِالْهَنَاتِ، وَيُغَلِّبُ حُبَّ الْبَنِينَ عَلَى الْبَنَاتِ، فَأَسْرَعَا إِلَى نَدْوَتِهِ، كَالسُّلَيْكِ فِي عَدْوَتِهِ، فَلَمَّا حَضَرَاهُ، جَدَّدَ الشَّيْخُ دَعْوَاهُ، وَاسْتَدْعَى عَدْوَاهُ، فَاسْتَنْطَقَ الْغُلَامَ وَقَدْ فَتَنَهُ بِمَحَاسِنِ غُرَّتِهِ، وَطَرَّ عَقْلَهُ بِتَصْفِيفِ طُرَّتِهِ،

لغات) نائی۔ بُعد۔ دُوری + صغو (فس) میلان خواہش + ندامة الفرزوق الخ۔ ایک مشہور شاعر۔ جس کا نام ہمام ابن غالب ہے۔ یہ ایک بدشکل انسان تھا۔ اس وجہ سے اس کا لقب فرزوق ہے۔ کیونکہ فرزوق آٹے کے پیڑے یا موٹی روٹی کو کہتے ہیں۔ فرزوق کی شادی اس کی چچازاد بہن نوار کے ساتھ ہوئی تھی۔ نوار نہایت خوب صورت عورت تھی۔ اور فرزوق اس کے برعکس نہایت بدصورت شخص تھا۔ بایں وجہ دونوں میں موافقت نہ ہوئی۔ اور نوار نے جبید کے ذریعہ فرزوق سے طلاق چاہی۔ فرزوق نے حضرت امام حسن علیہ السلام کی مجلس میں اُس کو طلاق دیدی۔ چند روز بعد فرزوق کو نوار راستہ میں ملی۔ اس کو دوسرا خیال پیدا ہوا اور نوار پر دست اندازی کی۔ نوار نے کہا کیا کرتا ہے تو مجھے طلاق دے چکا ہے۔ فرزوق نے طلاق سے انکار کیا اور اُس کو پکڑ کر بوسہ لیا۔ نوار نے کہا دیکھ میں امام حسن علیہ السلام کو خبر کرتی ہوں۔ وہ تجھ کو سخت سزا دیں گے۔ یہ سن کر فرزوق رجم کے خوف سے اپنے ارادے سے باز رہا اور کہنے لگا ؎ ندامت ندامة الکسعی لما + غدت منی مطلقة النوارا + لہذا ندامت فرزوق بھی ندامت کسعی کی طرح ضرب المثل ہو گیا۔ فرزوق نے ۱۱۰ھ میں وفات پائی + والکسعی الخ کسعی منسوب ہے طرف قبیلہ کسع کے اس کا نام محارب ابن قیس تھا۔ یہ ندامت میں ضرب المثل ہے یقال "اندم من الکسعی" اس نے ایک نبعہ کا درخت پرورش کیا اور اُس سے ایک کمان اور پانچ تیر تیار کئے۔ اور اُن کو لے کر ایک گھاٹ پر بیٹھ گیا۔ جس وقت رات کو نیل گائیں پانی پینے آئیں تو اُس نے باری باری پانچوں تیر مارے اور برابر خیال کرتا رہا کہ تیر خطا گیا۔ جب سب تیر ختم ہو گئے تو اُس کو بہت غصہ آیا اور کمان توڑ کر پھینک دی۔ جب اُجالا ہوا تو اُس کو پانچوں نیل گائیں تیر سے زخمی پڑے ملے۔ اب تو یہ کمان کے توڑ ڈالنے پر بڑا نادم ہوا۔ اور کہنے لگا ؎ ندمت ندامة لو ان نفسی + تطاوعنی اذ القطعت خمسی + تبین لی سفاه الرأی منی + لعمر ابیک حین کسرت قوسی + ھتف۔ دعا و ھتفت اطما متصو تھا + رحبیة (فس) دریائے فرات پر ایک مشہور شہر ہے۔ اس کے کپڑے بھی مشہور ہیں یقال الثیاب الرحبیة + مالک ابن طوق۔ اس کی کنیت ابو الکلثوم تھی۔ یہ قبیلہ بنی تغلب کا بڑا بہادر فیاض بادشاہ تھا + شملة (گکت) ناقہ تیز رفتار + مراسی (ف) جمع مرساة لنگر کشتی + امراس (ف) جمع مرس خیمہ کی رسی + سبت (ش) حلق سرمنڈانا موزن (جنس) آمیٹن وقادضا معناه + فتلة۔ القاتل۔ ایسے شخص کو قتل کرنا جو امن کیلئے تیرے پاس آیا ہو + فرفتہ (کسف) تہمت + اشتطاط (لش) حد سے بڑھ جانا + الداو (فس) سخت خصومت + تنافر (فس) حاکم کے پاس جانا مرافعہ کرنا + یزن (اس) متہم + ھنات (فس) جمع ھنة خصلت قبیح + ندا وہ (شعفاء) مجلس۔ اجلاس + سلیک (کفف) ایک مشہور شاعر جو تیز روی میں ضرب المثل ہے۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ بنی بکر نے بنی تمیم کو لوٹنے کا ارادہ کیا۔ یہ بنی تمیم کو خبر کرنے کے لئے پیدل چلا لوگ اس کے پیچھے تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو کر پکڑنے چلے مگر یہ ہاتھ نہ آیا۔ اور جا کر بنی تمیم کو خبر دیدی۔ جس نے اسکو سچا جانا وہ محفوظ رہا اور جس نے جھوٹا خیال کیا وہ غارت سے تباہ ہو ا۔ عداد (فس) اعانت مدد + طرة (فت) گیسو +

شہر) کچھ دیر کے بعد اُس کے دُور ہو جانے کی خبر لے کر لوٹا۔ قاضی اُس سے بولا کہ اگر وہ حاضر ہوتا تو خوف سے خطر ہوتا۔ تیز میں اُس کو اُس کے لائق انعام و اکرام دیتا + اور اس پر ظاہر کرتا کہ آخری بخشش اول سے زیادہ اچھی ہے حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں نے جب قاضی کا میلان طبع اُس کی طرف پایا۔ اور نیز قاضی کو اُس کے حال سے آگاہ کرنے کے فائدے کو فوت ہوتے دیکھا تو میں ندامت و پشیمانی میں اس طرح غرق ہو گیا جیسے فرزوق اپنی بیوی نوار کو طلاق دیتے وقت، اور کسعی صبح دیکھکر پشیمان ہوا تھا +

دسویں مجلس (جو رحبیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث ابن ہمام نے بیان کیا کہ مجھے داعی شوق نے مالک ابن طوق کے (تعمیر کردہ) شہر رحبہ کی طرف آواز دی (بلایا) میں نے تیز رو اونٹنی پر سوار ہو کر تیز او ر مضبوط بال ارادہ کو کھینچتے ہوئے لبیک کہا + جب میں نے اس شہر (رحبہ) میں لنگر ڈالا۔ اور خیمہ کی رسیاں کس لیں (وہاں مقیم ہوا) اور سر منڈانے کے بعد حمام سے باہر نکلا تو ایک لڑکے کو دیکھا۔ جو حسن و جمال کے کالبد میں ڈھالا گیا تھا۔ اور جسے حسن کا مکمل ترین لباس پہنایا گیا تھا + ایک بوڑھا اس کی آستین پکڑے دعوے کر رہا تھا کہ اُس نے میرے لڑکے کو قتل کیا ہے۔ لڑکا اُس سے پہچاننے سے منکر تھا + اور اُس کی اس تہمت کو امر عظیم تصور کر رہا تھا + اُن کی باہمی مخالفت چنگاریاں اُڑا رہی تھی۔ اور اچھے بُرے آدمی اُن کے پاس جمع ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ وہ دونوں خوب لڑ جھگڑ کر حاکم شہر کے پاس مرافعہ کرنے پر رضامند ہو گئے + حاکم شہر کی یہ حالت تھی کہ خصائل قبیحہ سے متہم تھا۔ اور لڑکوں کی محبت لڑکیوں سے زیادہ رکھتا تھا۔ یہ دونوں سلیک کی طرح اُس کے اجلاس کی طرف تیز دوڑے۔ جب اُس کے سامنے پہنچے تو بوڑھے نے اپنا دعوے از سر نو بیان کیا۔ اور اس کی اعانت کا مستدعی ہوا۔ اس پر قاضی نے لڑکے سے جواب چاہا۔ (قاضی چونکہ) وہ پہلے ہی اپنی خوبروئی سے مفتون اور اپنے گیسوؤں کی بناوٹ سے مسخر کر چکا تھا) +

فَقَالَ إِنَّهَا أَفِيكَةُ أَفَّاكٍ، عَلَى غَيْرِ سَفَّاكٍ، وَعَضِيهَةُ مُحْتَالٍ، عَلَى
مَنْ لَيْسَ بِمُغْتَالٍ، فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ إِنْ شَهِدَ لَكَ عَدْلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
وَإِلَّا فَاسْتَوْفِ مِنْهُ الْيَمِينَ، فَقَالَ الشَّيْخُ إِنَّهُ جَدَّلَهُ خَاسِيًا، وَأَفَاحَ
دَمَهُ خَالِيًا، فَأَنَّى لِي شَاهِدٌ، وَلَمْ يَكُنْ ثَمَّ مُشَاهِدٌ، وَلَكِنْ وَلِّنِي تَلْقِينَهُ
الْيَمِينَ، لِيَبِينَ لَكَ أَيَصْدُقُ أَمْ يَمِينُ، فَقَالَ لَهُ أَنْتَ الْمَالِكُ لِذَلِكَ، مَعَ
وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكِ، عَلَى ابْنِكَ الْهَالِكِ، فَقَالَ الشَّيْخُ لِلْغُلَامِ قُلْ وَالَّذِي
زَيَّنَ الْجِبَاهَ بِالطُّرَرِ، وَالْعُيُونَ بِالْحَوَرِ، وَالْحَوَاجِبَ بِالْبَلَجِ، وَالْمَبَاسِمَ
بِالْفَلَجِ، وَالْجُفُونَ بِالسَّقَمِ، وَالْأُنُوفَ بِالشَّمَمِ، وَالْخُدُودَ بِاللَّهَبِ، وَالثُّغُورَ
بِالشَّنَبِ، وَالْبَنَانَ بِالتَّرَفِ، وَالْخُصُورَ بِالْهَيَفِ، إِنَّنِي مَا قَتَلْتُ ابْنَكَ سَهْوًا
وَلَا عَمْدًا، وَلَا جَعَلْتُ هَامَتَهُ لِسَيْفِي غِمْدًا، وَإِلَّا فَرَمَى اللّٰهُ جَفْنِي بِالْعَمَشِ
وَخَدِّي بِالنَّمَشِ، وَطُرَّتِي بِالْجَلَحِ، وَطَلْعِي بِالْبَلَحِ، وَوَرْدَتِي بِالْبَهَارِ،
وَمِسْكَتِي بِالْبَخَارِ، وَبَدْرِي بِالْمِحَاقِ، وَفِضَّتِي بِالْاِحْتِرَاقِ، وَشُعَاعِي
بِالْإِظْلَامِ، وَدَوَاتِي بِالْأَقْلَامِ، فَقَالَ الْغُلَامُ الْاِصْطِلَاءُ
بِالْبَلِيَّةِ، وَلَا الْإِيلَاءُ بِهَذِهِ الْأَلِيَّةِ، وَالْاِنْقِيَادُ بِالْقَوَدِ، وَلَا الْحَلِفُ
بِمَا لَمْ يَحْلِفْ بِهِ أَحَدٌ، وَأَبَى الشَّيْخُ إِلَّا تَجْرِيعَهُ الْيَمِينَ الَّتِي اخْتَرَعَهَا
وَاسْتَقَرَّ لَهُ جُرَعَهَا، وَلَمْ يَزَلِ التَّلَاحِي بَيْنَهُمَا يَسْتَعِرُ، وَمَحَجَّةُ التَّرَاضِي
تَعِرُ، وَالْغُلَامُ فِي ضِمْنِ تَأَبِّيهِ، يَخْلُبُ قَلْبَ الْوَالِي بِتَلَابِيهِ

لغات) افیکۃ (ف) کذب - دروغ وافالک کذّاب + عضیھۃ (ف) بہتان - باطل +
مغتال (ض) القاتل علی الغفلۃ + خاسیاً دُور از مردم خویش واقارب + افاح - افاحۃ
خون بہنا - ہانڈی کا جوش مارنا + یمین - بصیغۃ المضارع من الیمون - اسے دروغ گفتن + وجل
(فس) آشفتگی - اندوہ + متھالک (ض) کثیر + جباہ (ث) جمع جبھۃ پیشانی + طرر (ضف)
جمع طرۃ - مُو - پیشانی - زُلف - گیسو + حور (ضف) آنکھ کی سفیدی کا سفید اور سیاہی کا سیاہ
ہونا + بلج (فف) دونوں ابروؤں کے درمیان ایک بالوں کی لکیر ہونا + فلج (فف) دانتوں
میں جھری یعنی کشادگی ہونا + شمم (فف) ناک کا بلند ہونا + لہب (فف) آگ کا بغیر
دھوئیں کے شعلہ مارنا - مراد سُرخی + ثغور (ض) جمع ثغر دانت - والشنب آب +
ترف (فف) نرمی و نزاکت + خصور (ض) جمع خصر - کمر + ھیف (فف) باریکی
رقت + ھامۃ - راس سر + عمش (فس) ضعف بصر - پلک گرجانا + نمش (فف) سیاہ
سپید داغ + حلج (فف) اوپر کے سر کے بال گرجانا - یا گم ہوجانا + طلع (فف) قد تقدم
فی المقامۃ الثانیۃ + بلج (فف) سبزی و سرخی + بھار (ف) زردی + مسکت -
(فس) خوشبو + بخار (ض) بدبو + محاق (ض) چاند کی روشنی جاتی رہنا + اعترا
(ث) سیاہ کرنا + اصطلاء (ث) اتصال بلیسی + ایلاء (ث) حلف + قود (فف)
قتل النفس بالنفس - قصاص + تجریع - گھونٹ گھونٹ پلانا - مراد لفظ لفظ کہنا + تلاحی
(ف) ایک دوسرے کو گالیاں دینا + تاتی (فف) سرکشی + تلوی (ف) انعطاف +

شرح) لڑکا بولا - یہ دعوےٰ بالکل جھوٹا اور غیر قابل یہ ہے - یہ غیر گشتہ پر ایک
حیلہ گر کا بہتان ہے + حاکم بوڑھے سے بولا - کہ اگر تیری دو گواہ مسلم، عادل شہادت
دیں تو خیر ورنہ اُس سے حلف لے! اس پر بوڑھا بولا کہ اُس نے آدمیوں سے علیحدہ اسکو
پچھاڑا - اور خلوت میں اُس کا خون بہایا ہے + اُس جگہ کوئی دیکھنے والا آدمی موجود نہ تھا مگر ہاں
آپ مجھے اجازت دیں کہ میں خود اُس کو قسم سکھاؤں - تاکہ اس کا سچ جھوٹ ظاہر ہوجائے
قاضی نے کہا ہاں مجھے اپنے لڑکے کے غم و اندوہ کے ہوتے ہوئے اس کا اختیار ہے +
یہ سُن کر بوڑھا جوان سے کہنے لگا - اچھا کہو اُس خدا کی قسم جس نے پیشانی کو گیسوؤں
سے ، اور آنکھوں کو سیاہی و سپیدی سے ، ابروؤں کو کشادگی سے ، اور دانتوں کو
جھریوں سے ، پیوٹوں کو بیماری سے (باریک ہونے سے) اور ناکوں کو بلندی سے
رُخساروں کو سُرخی سے ، اور دانتوں کو آب سے ، پوروؤں کو نزاکت سے ، اور
کمروں کو پتلے پن سے زینت دی ہے میں نے تیرے لڑکے کو نہ عمداً مارا ہے اور
نہ سہواً + اور نہ اُس کے سر کو اپنی شمشیر کا نیام بنایا ہے + ورنہ (اگر مارا ہو) تو خدا میری
پلکوں کو گرانے سے - اور میرے رُخساروں کو داغوں سے ، میرے گیسوؤں کو بال گرانے
سے میرے سپید دانتوں کو سبزی سے میرے رُخسار کو زردی سے ، اور میری خوشبو کو بدبو سے میرے
نور کو تاریکی سے اور میری چاندی کو سیاہی سے ، میری روشنی کو اندھیرے سے ، اور میری دوات کو قلم
سے (ایں کنایہ از لواطت ہست) مخصوص کرے اس پر لڑکا بولا کہ مصیبت میں مبتلا ہونا مجھے منظور ہے اور اس طور پر قسم
کھانا منظور نہیں ، اور قصاص کیلئے میں تیار ہوں مگر اس جدید ترین حلف کیلئے نہیں جس نے مجھ ایسی ایجاد کرد
حرف بحرف قسم کھانیکی کوئی بات منظور نہ کی - اور اُس کیلئے ہر بات کو تلخ کر دیا اُن دونوں میں خوب گالی گلوچ جاری
رہی اور راہ رضا مندی دشوار ہوگئی + لڑکا اپنی سرکشی کے اثنا میں بل بل کھا کھا کر قاضی کو فریفتہ کر رہا تھا +

وَيَطْمَعُ فِي اَنْ يُلَبِّيَهُ، إِلٰى اَنْ رَانَ هَوَاهُ عَلٰى قَلْبِهِ، وَاَلَبَّ
بِلُبِّهِ، فَسَوَّلَ لَهُ الْوَجْدُ الَّذِيْ تَيَّمَهُ، وَالطَّمَعُ الَّذِيْ تَوَهَّمَهُ، اَنْ يُخْلِصَ
الْغُلَامَ وَيَسْتَخْلِصَهُ، وَاَنْ يُنْقِذَهُ مِنْ حِبَالَةِ الشَّيْخِ ثُمَّ يَقْتَنِصَهُ، فَقَالَ
لِلشَّيْخِ هَلْ لَكَ فِيْمَا هُوَ اَلْيَقُ بِالْاَوْلٰى، وَاَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى، فَقَالَ
اِلَامَ تُشِيْرُ لِاَقْتَفِيَهُ، وَلَا اَقِفَ لَكَ فِيْهِ، فَقَالَ اَرٰى اَنْ تَقْصُرَ عَنِ الْقِيْلِ
وَالْقَالِ، وَتَقْتَصِرَ مِنْهُ عَلٰى مِائَةِ مِثْقَالٍ، لِاَتَحَمَّلَ مِنْهَا بَعْضًا، وَاَجْبِيَ
الْبَاقِيَ لَكَ عَرْضًا، فَقَالَ الشَّيْخُ مَا مِنِّيْ خِلَافٌ، فَلَا يَكُنْ لِوَعْدِكَ
اِخْلَافٌ، فَنَقَدَهُ الْوَالِيْ عِشْرِيْنَ، وَوَزَّعَ عَلٰى وَزَعَتِهِ تَكْمِلَةَ
خَمْسِيْنَ، وَرَقَّ ثَوْبُ الْاَصِيْلِ، وَانْقَطَعَ لِاَجْلِهِ صَوْبُ التَّحْصِيْلِ،
فَقَالَ لَهُ خُذْ مَا رَاجَ، وَدَعْ عَنْكَ اللِّجَاجَ، وَعَلَيَّ فِيْ غَدٍ اَنْ اَتَوَصَّلَ
اِلٰى اَنْ يَنِضَّ لَكَ الْبَاقِيْ وَيَتَحَصَّلَ، فَقَالَ الشَّيْخُ اَقْبَلُ مِنْكَ عَلٰى اَنْ
اُلَازِمَهُ لَيْلَتِيْ، وَيَرْعَاهُ اِنْسَانُ مُقْلَتِيْ، حَتّٰى اِذَا اُعْفِيَ بَعْدَ اِسْفَارِ
الصُّبْحِ، بِمَا بَقِيَ مِنْ مَالِ الصُّلْحِ، تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوْبٍ،
وَبَرَاَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ دَمِ ابْنِ يَعْقُوْبَ، فَقَالَ لَهُ الْوَالِيْ مَا اَرَاكَ سُمْتَ
شَطَطًا، وَلَا رُمْتَ فَرَطًا، قَالَ الْحَارِثُ ابْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَاَيْتُ حُجَجَ الشَّيْخِ
كَالْحُجَجِ السُّرَيْجِيَّةِ، عَلِمْتُ اَنَّهُ سَلَمُ السَّرُوْجِيَّةِ، فَلَبِثْتُ اِلٰى اَنْ ذَهَبَتْ نُجُوْمُ الظَّلَامِ
وَانْتَثَرَتْ عُقُوْدُ الزِّحَامِ، ثُمَّ قَصَدْتُ فِنَاءَ الْوَالِيْ فَاِذَا الشَّيْخُ لِلْفَتٰى كَالِئٌ،

لغات) رَانَ ۔ من الرین غالب شدن + سَوّل ۔ من التسویل آراستہ کردن + وجد (ف) عشق و محبت + تکیّۃ ۔ اے عبدً وذللًا + عرض (ض س) ہر غیر ذی روح یعنی وہ متاع جو نقد نہو + لجاج (ف) خصومت ۔ جھگڑا + انسان (ل ث) مردمک ۔ آنکھ کی پتلی + قائبہ (مؤنث) بیضہ + قوب (ض س) فرخ ۔ چوزہ ۔ یہ ایک ضرب المثل ہے جو دو شخصوں کے ملکر جدا ہو جانے پر استعمال کی جاتی ہے + شطط (ف) مجاوزۃ القدر ۔ حد سے تجاوز کرنا + سریجیۃ (ص ف) ابو العباس ابن احمد بن سریج امام اصحاب شافعیہؒ احکام شرع میں ان کے دلائل بڑے مضبوط ہوتے ہیں + انتثرت ۔ اے افترقت + کالی ۔ محافظ ۔ نگہبان +

شرح) اور امید وار بنا رہا تھا ۔ کہ حسب دلخواہ جواب دے + تا آنکہ قاضی کے دل پر اس کی محبت غالب آگئی ۔ اور اس کی عقل میں اقامت پذیر ہو گئی ۔ اور اس محبت نے جس نے اس کو بندہ بنا دیا تھا ۔ اور اس امید نے جس کا قاضی خیال کئے ہوئے تھا یہ کام آراستہ (آسان کر دیا اور بنا دیا) کہ اس کو رہا کر کے اپنے واسطے مخصوص کرے + اور شیخ کے پھندے سے نجات دلا کر خود شکار کرے + لہذا شیخ سے کہنے لگا : ۔ کیا تجھے ایسی کوئی شے مرغوب ہے جو صاحب قوت کے لائق اور پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہو ؟ اس پر بوڑھا بولا کہ یہ اشارہ کس شے کی طرف ہے (بتائیے) تاکہ میں اس کی پیروی کروں ۔ اور اس کے لینے میں توقف نہ کروں + حاکم بولا : میری یہ رائے ہے کہ تو سوال و جواب سے باز رہے اور سو اشرفیاں لیلے ۔ میں کچھ تو تیرے لئے (ابھی) برداشت کرتا ہوں (نقد دیتا ہوں) باقی جہاں سے ہو سکے فراہم کر دوں گا + اس پر بوڑھا بولا کہ اچھا میری طرف سے تو کوئی جھگڑا نہیں ہو گا ۔ تمہارا وعدہ بھی خلاف نہو + اس پر حاکم نے بیس اشرفیاں نقد اس کو دیں اور اپنے افسروں پر تقسیم کر کے پچاس پوری کر دیں ۔ اور شام کا لباس تنگ ہو جانے کی وجہ سے (اور) تحصیل ملتوی رہی + لہذا بوڑھے سے بولا کہ جو کچھ حاضر ہے وہ لے ، اور جھگڑا ختم کر ، کل باقی وصول کر کے تجھے دینا مجھپر واجب ہے + یہ سن کر بوڑھا بولا کہ اچھا اس شرط پر میں اس کو قبول کرتا ہوں کہ آج رات اس لڑکے کی حفاظت میں خود کروں ۔ اور میری آنکھیں اس کی نگہبان رہیں + حتےٰ کہ جب آپ صبح ہونے پر بقیہ مال صلح ادا کر دیں ۔ تو بیضہ چوزے سے رہائی پائے گا ۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام کے خون سے جیسے بھیڑیا بری ہوا تھا ویسے ہی وہ بھی (اس جرم سے) بری ہو جائے گا + اس پر حاکم بولا کہ میں نہیں چاہتا کہ تو کسی بعید (دشوار) امر کی تکلیف اٹھائے ۔ اور شئے متضادات کا طالب بنے + حارث ابن ہمام کہتا ہے کہ میں نے جب اس کی حضرت ابو العباس کی سی دلیلیں دیکھیں ۔ تو سمجھا کہ ہو نہ ہو قبیلہ سروجیہ کا سردار ہے ۔ میں بھیڑ چھٹ جانے ، اور ستاروں کے چمک جانے تک رک کر حاکم کے صحن میں گیا ۔ دیکھا ! کہ شیخ جوان کی نگہبانی کر رہا ہے +

فنشدته الله أهو أبو زيد فقال إي ومحل الصيد + فقلت من هذا الغلام + الذي هفت له الأحلام + قال في النسب فرخي + وفي المكتسب فخي + قلت فهلا اكتفيت بمحاسن فطرته + وكفيت الوالي الافتتان بطرته + فقال لو لم تبرز جبهته السين + لما اقتنصت الخمسين + ثم قال بت الليلة عندي لنطفئ نار الجوى + ونديل الهوى من النوى . فقد أجمعت على أن أنسل بسحرة + وأصلي قلب الوالي نار حسرة + قال فقضيت الليلة معه في سمر ألذ من حديقة زهر + وخميلة شجر + حتى إذا لألأ الأفق ذنب السرحان + وآن انبلاج الفجر وحان + ركب متن الطريق + وأذاق الوالي عذاب الحريق + وسلم إلي ساعة الفراق + رقعة محكمة الإلصاق + وقال ادفعها إلى الوالي إذا سلب القرار + وتحقق منا الفرار + ففضضتها فعل المتلمس من مثل صحيفة المتلمس + فإذا فيها مكتوب + شعر

قل لوال غادرته بعد بيني ... سادما نادما يعض اليدين

سلب الشيخ ماله وفتاه ... لبه فاصطلى لظى حسرتين

جاد بالعين حين أعمى هواه ... عينه فانثنى بلا عينين

خفض الحزن يا معنى فما يجدي ... طلاب الآثار من بعد عين

ولئن جل ما عراك كما جل ... لدى المسلمين رزء الحسين

لغات) ھفت۔ اے طارت + فرخ (ف) بچہ + فخ (ف) دام۔ جال + الطرۃ (ضت) قد مضی معناھا۔ وشبھہ اعتدال الشعر علی الجبھتہ بالسین واخذہ من قول التھامی ۔ الطرس کالخد والنونات دائرۃ۔ مثل الحواجب والسینات کالطرد + ندلی۔ اے لٹوٹی + نوی (ف) بعد۔ فراق۔ جدائی + انسل۔ الانسلال چھپ کر نکل جانا + سیحۃ (ضس) صبح کاذب + حبائیۃ (ف) گلستاں + خیاباں (ف) درختوں والا باغ + ذنب السرحان (قف) بھیڑئے کی دُم یعنی صبح کاذب۔ مختمۃ الخ (ضف) مضبوط بند کیا ہوا + فضضت۔ اسکے کسرت ختامھا + صحیفۃ المتلمس متلمس ایک مشہور شاعر ہے۔ اس کا نام جریر بن عبد المسیح ہے۔ واقعہ صحیفہ یہ ہے کہ متلمس اور طرفہ دونوں عمرابن ہند شاہ حیرہ کے مصاحب تھے + عمر مذکور نہایت ہی بدخلق اور بدکردار شخص تھا۔ اس نے بنی تمیم کے سو آدمی جلوا دیئے تھے۔ اس پر انہوں نے اس کی ہجو لکھی تھی۔ اور متلمس و طرفہ نے بھی اسکی ہجو میں قصیدے لکھے تھے + اس وجہ سے عمر ان سے کینہ رکھنے لگا تھا۔ چونکہ ان کو اپنے دربار میں قتل کرتے ہوئے شرماتا تھا۔ اس لئے ان دونوں کو دو رقعے لکھکر دیئے۔ اور ان پر اپنی مہر لگا دی (لفافہ پر مہر کا طریقہ یہیں سے نکلا ہے) اور کہا کہ ان کو ملک بحرین میں میرے گورنر کے پاس لیجاؤ میں نے اُس کو حکم دیا ہے کہ تمکو زر وجواہر سے مالامال کر دے۔ یہ دونوں خط لیکر چل دیئے۔ راستہ میں ایک بوڑھا ملا جو روٹی کھا رہا تھا اور اپنے کپڑوں سے جوئیں پکڑ پکڑ کر چبا رہا تھا۔ متلمس اسکو دیکھ کر بولا کہ میں نے آجتک اس سے زیادہ بیوقوف کوئی بوڑھا نہیں دیکھا۔ وہ بولا کہ بھلا تو نے میری کون سی حماقت دیکھی۔ میں دردکھو رہا ہوں اور دوا کھا رہا ہوں۔ ہاں مجھ سے زیادہ بیوقوف وہ شخص ہے جو اپنی موت اپنے ہاتھ میں لئے جاتا ہو۔ متلمس یہ سنکر پریشان ہوا اور ایک لڑکے سے اپنا خط کھولکر پڑھوایا۔ اس میں لکھا تھا۔ یہ جب تیرے پاس پہنچیں تو فوراً قتل کر ڈالنا۔ متلمس نے خط کو دریا میں ڈالدیا۔ اور شام کو چلدیا۔ اس نے طرفہ کو بھی سمجھایا کہ اپنا خط پڑھوالے مگر وہ اپنی صغیرسنی کی وجہ سے نہ مانا اور بحرین میں جاکر قتل ہوگیا + مفتے۔ اے برنج افگندہ + رنجیدہ۔

(ص) صحیفہ +

میں نے خدا کی قسم دیکر پوچھا کہ کیا تو ابو زید ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ہاں اشکار کو حلال کرنے والے کی قسم میں نے پوچھا یہ لڑکا کون ہے؟ جس (ذہنے حسن سے) عقل کٹی جاتی ہے۔ وہ بولا یہ نسبا میرا بچہ، اور کسبا میرا جال ہے + میں نے کہا تو نے اس بچہ کے محاسن فطرتی پر کیوں نہیں اکتفا کیا؟ اور حاکم کو اس کے گیسوؤں سے کیوں مفتوں کرایا؟ اس پر بوڑھا کہنے لگا کہ اگر اس کی پیشانی سین (جیسے گیسوؤں کو) ظاہر نہ کرتی تو میں پچاس اشرفیاں نہ جمع کر سکتا پھر بولا آج کی رات ہمارے پاس رہ تاکہ ہم آتش اندرونی کو ٹھنڈا کریں۔ اور جدید محبت کو فراق کا بدلہ بنادیں کیونکہ میں تہیہ کر چکا ہوں کہ حاکم کے دل میں حسرت کی آگ لگا کر صبح کاذب سے دبے پاؤں نکل بھاگوں۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے اس کے ساتھ ایسے ایسے افسانوں میں (جو شگوفوں کے گلستاں اور درختوں کے بوستاں سے زیادہ خوش آیند تھے) رات گذاری یہانتک کہ جب افق پر صبح کاذب نمودار ہوئی اور طلوع فجر کا وقت آیا تو اسنے اپنا رستہ لیا اور حاکم کو آتش سوزاں کا مزہ چکھایا۔ اور جاتے وقت ایک سربمہر رقعہ مجھے دیا اور کہا کہ جس وقت میرا چلا جانا پایۂ تحقیق کو پہنچ جائے اور حاکم کا صبر وقرار جاتا رہے تو یہ اس کو دیدینا۔ میں نے اُس شخص کی طرح جو رستگاری کا خواہاں ہو، اس متلمس جیسے خط کی مہر توڑی۔ تو اس میں لکھا ہوا تھا۔ اُس حاکم سے کہدو جسکو میں نے جدا ہوتے وقت پشیمان، غمگین اور ہاتھ کاٹتا ہوا چھوڑا ہے + جس کا مال بوڑھا اور عقل بچہ لیگیا۔ پس وہ دو حسرتوں کی آگ میں جل رہا ہے + جب اُس کی محبت نے آنکھیں چھوڑ دیں تو اس نے زر بخشا۔ پس وہ بے آنکھ اور بے زر والا ہوگیا + (یہ کہہ رہے) کہ اے غمگین غم کو کم کر کیونکہ اصل چیز کے لئے ذات نا شت کی تلاش کچھ فائدہ نہیں دیتی + واقعی تیری مصیبت ایسی ہی بڑی مصیبت ہے جیسے مسلمانوں کے لئے حضرت امام حسین علیہ السلام کی +

فَقَدِ اعْتَضْتَ مِنْهُ فَهْمًا وَحَزْمًا ... وَاللَّبِيبُ الْأَرِيبُ يَبْغِي ذَيْنِ

فَاعْصِ مِنْ بَعْدِهَا الْمَطَامِعَ وَاعْلَمْ ... أَنَّ صَيْدَ الظِّبَاءِ لَيْسَ بِهَيْنِ

لَا وَلَا كُلُّ طَائِرٍ يَلِجُ الْفَخَّ ... وَلَوْ كَانَ مُحْدِقًا بِاللُّجَيْنِ

وَلَكَمْ مَنْ سَعَى لِيَصْطَادَ فَاصْطِيدَ ... وَلَمْ يَلْقَ غَيْرَ خُفَّيْ حُنَيْنِ

فَتَبَصَّرْ وَلَا تَشِمْ كُلَّ بَرْقٍ ... رُبَّ بَرْقٍ فِيهِ صَوَاعِقُ حَيْنِ

وَاغْضُضِ الطَّرْفَ تَسْتَرِحْ مِنْ غَرَامٍ ... تَكْتَسِي فِيهِ ثَوْبَ ذُلٍّ وَشَيْنِ

فَبَلَاءُ الْفَتَى اتِّبَاعُ هَوَى النَّفْسِ ... وَبَذْرُ الْهَوَى طُمُوحُ الْعَيْنِ

قَالَ الرَّاوِي فَمَزَّقْتُ رُقْعَتَهُ شَذَرَ مَذَرَ، وَلَمْ أُبَالِ أَعَذَلَ أَمْ عَذَرَ

لغات) ذَیْنِ (ف) اِسے ھٰذَیْنِ + ھَیْنٌ (ف) آسان + خُفّی حُنَیْن۔ یہ ایک ضرب المثل ہے خائب و خاسر کیلئے استعمال کیجاتی ہے اسکے قصے میں اختلاف ہے۔ غالباً صحیح یہ ہے کہ ایک دیہاتی شخص۔ حنین کفشگر کے پاس موزے خریدنے گیا قیمت پر جھگڑا ہو گیا۔ دیہاتی نے موزے نہیں خریدے اور گھر کو لوٹا۔ حنین کو غصہ آیا اُس نے خیال کیا کہ اس کو چوٹ دینا چاہیئے۔ لہٰذا اس نے اپنا موزہ راستے میں ڈالا اور کچھ دور آگے دوسرا بھی سر راہ ڈال کر خود چھپ کر بیٹھ گیا دیہاتی نے جب موزہ پڑا دیکھا تو دل میں کہنے لگا کہ یہ موزہ تو بالکل حنین کا سا ہے اگر دوسرا بھی مل گیا تو اُس کو اُٹھا لونگا آگے چل کر جب اس نے دوسرا موزہ پڑا دیکھا تو اپنی اونٹنی کو چھوڑ کر پہلا موزہ اُٹھانے لوٹا۔ حنین تو تاک میں لگا ہی تھا۔ موقع پا کر اونٹنی کو لے اُڑا + دیہاتی دونوں موزے لیئے وطن میں پہنچا + لوگوں نے پوچھا کیا لائے؟ وہ کہنے لگا میں دو موزے حنین کے لایا ہوں + صَوَاعِقُ (ف) ج صاعقہ گرنے والی بجلی + حَیْن (ف) مرگ۔ ہلاکت + بَذْر (ض) تخم۔ بیج + طُمُوح (ض) ارتفاع + شَذَرَ مَذَرَ۔ اسے قطعہ قطعہ۔ ریزہ ریزہ +

شرح) مگر تو نے اُس کے بدلہ میں دانائی اور تجربہ کاری پائی۔ اور عقلمند دانا شخص یہی چاہتا ہے + لہٰذا اب تو اپنے طمعوں کی نافرمانی کر! اور یہ خوب جان لے کہ ہرن کا شکار کوئی آسان کام نہیں + اور نہ ہر پرندہ جال میں پھنس جاتا ہے خواہ اُس میں چاندی کے دانے ہی کیوں نہ پڑے ہوں + بہت سے آدمی شکار کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر خود شکار ہو جاتے ہیں۔ اور سوائے حنین کے دو موزوں کے کچھ نہیں پاتے (ناکام و نامراد رہتے ہیں) + لہٰذا تو صاحب بصیرت بن۔ اور ہر چمک کو باراں کی اُمید سے نہ دیکھ کیونکہ بہت سی بجلیوں میں ہلاکت پوشیدہ ہوتی ہے + اور آنکھیں بند کر کے اس عشق سے راحت میں (مامون) رہ جس میں ذلت و عیب کا لباس پہننا پڑتا ہے + کیونکہ خواہشات نفسانی کی تابعداری نوجوان کے لیئے مصیبت ہے۔ اور خواہشات نفسانی کا بیج نظارہ بازی + راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ دیکھ کر اُس کے رقعہ کو پھاڑ کر پرزے پرزے کر دیا۔ اور یہ کچھ خیال نہ کیا کہ ابوزید مجھے برا بھلا کہے گا یا معذور سمجھے گا + ختم شد

اللهم بلغنا امانينا وسهل لنا مرجا ننا

تقریظ الفاضل العلامہ الحبر الذکی القمقام العلامۃ المتورع والفہامۃ المتبرع مولانا المولوی محمد خلیل اللہ المحدث والمہتم فی المدرسۃ مطلع العلوم الواقعۃ فی رامپور

مقامات حریری علم الادب کی وہ مشکل ترین کتاب ہے جسکے اکثر مواقع درحقیقت ایسے ہیں جن کو بجز ایک لائق اور وسیع النظر ادیب کے کوئی شخص پڑھا نہیں سکتا خصوصاً وہ معلمین جو کتب لغت کی مدد سے طلبا کی تشنگی دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اس کے اکثر مقامات سمجھنے سے عاجز رہتے ہیں۔

اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے مدرسے کے مدرس اول مولوی سید احمد صاحب کے لائق شاگرد مولوی حافظ نبی احمد خاں نے اس کی طرف اعتنا کیا۔ اور اردو زبان میں اس کتاب کی ایک مکمل اور نہایت قابلانہ شرح لکھ کر طلاب عربیہ پر احسان عظیم کیا۔

میں نے اس شرح کو اکثر جگہ سے بغور دیکھا واقعی آپ کی محنت قابل صد آفرین ہے میری ذاتی رائے ہے کہ اس شرح سے اردو دنیا ادب میں ایک قابل قدر اضافہ ہوگا اور یہ شرح اپنی نوعیت کی واحد شرح ہوگی۔ خدا آپ کی سعی کو مشکور فرمائے اور علمی خدمات کی اور زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

الراجی الی اللہ محمد خلیل اللہ عفی عنہ اللہ
مہتمم و محدث مدرسۂ مطلع العلوم
ریاست رامپور

تقریظ شیخ العلماء الاعلام مرجع حکماء الانام وحید الافۃ الاسلامیہ علی التحقیق رئیس اہل الحقیقۃ والتدقیق الفاضل المحترم حضرۃ اُستاذنا المکرم مولانا المولوی محمد فضل حق الرامفوری پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور

مقامات حریری علم ادب کی ایک مشہور و مشکل ترین کتاب ہے۔ ہر چند کہ بہت سے اصحاب نے اس کے مشکلات کے حل میں مختلف کوششیں کی ہیں اور بہت سی شروح و حواشی اس کے لئے تصنیف کئے تاہم اس کا اشکال ایک طالبعلم کے لئے پھر بھی محتاج تشریح تھا۔ مقام اغتنام ہے کہ ہمارے مدرسۂ عالیہ کے ایک لائق و فارغ التحصیل شخص مولوی حافظ نبی احمد خاں رامپوری نے اس کی شرح و ترجمہ کے لئے جدید خوش پسند اسلوب اختیار کرکے بڑی حد تک اس کی دقت و اشکال کو دور کردیا ہے+ چونکہ آجکل زبان اُردو کی طرف خاص توجہ اور اُس کی تہذیب و ترویج کی جانب عام میلان ہے۔ اس لئے یہ بہت ہی مناسب ہوا کہ انہوں نے اس کا ترجمہ و تشریح زبان اُردو میں کیا۔ اس سے علاوہ حل کتاب کی ایک خاص خدمت زبان اُردو کی بھی متصور ہے+ میں نے اس کتاب کے اکثر موقعوں کو دیکھا ضروری حل لغات و سلیس ترجمہ جس شان سے اس میں پایا کسی دوسری کتاب کو جو اس کتاب کی شرح و حل سے متعلق ہو نہیں پایا۔ مترجم کی یہ کوشش قابلِ تعریف اور اس لائق ہے کہ ملک اس کو بنظرِ قبول رواج دے۔ اس سے مترجم کی حوصلہ افزائی اور مترجم و دیگر حضرات کو اس قسم کی علمی خدمات کے لئے آمادگی کا سبب ہوسکے+ فقط

محمد فضل حق
پرنسپل مدرسۂ عالیہ ریاست رامپور۔ یو۔ پی ۔ ۱۶۔ فروری ۱۹۲۹ء

تقریظ امام الھمام الرحلۃ المصقع القمقام یم العلوم والفضائل خضم الادب بلا ساحل راس العلما مفخر الفضلا مولانا و استاذنا المولوی عبدالعزیز المیمنی (ممبر عرب اکاڈمی دمشق) ریڈر ان عربک مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

مقامات حریری جس کو گذشتہ علما نے بالاتفاق عربی دنیا کا انسانی معجزہ تسلیم کیا ہے مدتوں سے ہندوستانی مدارس میں داخل درس ہے۔ مولوی ذوالفقار علی مرحوم جنھوں نے متعدد دیسی ادبیات کے تراجم دھر گھسیٹے ہیں نہ معلوم اس متداول کتاب سے کیوں غافل رہے۔ الغرض اس کے ترجمہ کی طلبہ کو اشد ضرورت تھی اور جہانتک خاکسار کو معلوم ہے میرے مخلص مولوی نبی احمد خاں صاحب سے پہلے کسی نے باقاعدہ کوشش نہیں کی۔ مصروفیتوں نے اتنی مہلت نہیں دی کہ جی بھر کر کتاب کی سیر سے لذت اندوز ہوتا۔ مگر جو کچھ دیکھا وہ اپنے مخلص کی آئندہ علمی زندگی کیلئے پیش گوئی کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ اللہ اس کو کامیاب سے کامیاب تر کرے اور انہیں علمی خدمات کی مزید توفیق بخشے۔ آمین

عبدالعزیز المیمنی
(ممبر عرب اکیاڈمی دمشق)
ریڈر ان عربک مسلم یونیورسٹی
علی گڈھ
۳۱۔ مارچ سنہ ۱۹۲۹ء

تقریظ روضۃ فصاحۃ المتفتقۃ الازھار وحدیقۃ بلاغۃ المتفتحۃ الانوار الفاضل الادیب والعریق الالمعی اللبیب الصدیق الصفی والخل الوفی المولوی امتیاز علی خان الرامفوری

مولوی فاضل منشی فاضل انڈر گریجویٹ

مقامات حریری ادب عربی کی گرانمایہ ترین کتاب ہے بدیع الزماں ہمدانی کے تتبع میں مصنف نے (فصیح و بلیغ عبارت میں) روزمرہ زندگی کے پہلوؤں پر شارٹ اسٹوریز (مختصر افسانے) لکھے ہیں (چونکہ) یہ فسانے ایک فرضی کیرکٹر کے ایڈونچرز (سرگذشت) ہیں جو خود اسکی اپنی زبان سے بیان ہوئے ہیں اور زیادہ ممکن الوقوع اور حقیقی معلوم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ تصنیف کا کام ختم ہونے بھی نہ پایا تھا کہ قوم نے پذیرائی شروع کر دی۔ اور آخر کار عربی کے اعلےٰ کورس میں داخل ہو گئی +

ہندوستان میں بھی یہ بلند پایہ مختصر فسانے ایک عرصہ سے اعلےٰ نصاب میں داخل ہیں۔ لیکن ہندوستان کی بدقسمتی کہ ابھی تک خود ملکی زبان اس کے جواہر ریزوں سے خالی تھی۔ اور بجز ایک لفظی فارسی ترجمہ کے طلبا و مشتاقان ادب کیلئے کوئی سہل ترین شرح دستیاب ہو سکتی تھی +

میں فخریہ یہ کہنے کی جرأت رکھتا ہوں کہ میرے پُرخلوص دوست مولوی نبی احمد خانصاحب شاد نعمانی نے جو اپنے شغف ادبی اور خداداد سلامت طبع کے باعث اپنے ہمعصروں میں امتیاز رکھتے ہیں، سب سے پہلے اس طرف توجہ کی۔ اور ضرورت کو پورا کر دیا +

میں نے یہ شرح الف سے یا تک دیکھی ہے اور یہ کہہ سکتا ہوں کہ مقامات کی پیچیدگیاں اس کے معمے، اور چیستانے، ضرب الامثال اور محاورات کا اس سے بہتر حل اردو زبان میں ملنا دشوار ہے + یہ کتاب نہ صرف طلبا کے لئے مفید ہے بلکہ اُن حضرات کو بھی منفعت رساں ہے۔ جو مقامات حریری کا اس لئے مطالعہ کرنا چاہتے ہیں، کہ وہ عربی کے اعلےٰ لٹریچر کا نمونہ ہے +

(امتیاز)

ملنے کا پتہ

مولوی نبی احمد خان شاد نعمانی محلہ مدرسہ کہنہ ریاست رامپور

یو۔ پی